رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
مسلمان کی ناحق بے عزتی کرنا
سود کھانے سے بھی بڑا گناہ ہے۔
(ابوداؤد:۴/۳۵۳۔حدیث:۴۸۷۶)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر بتصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 319: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Saturday, 29th November, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۷ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۲۹ رنومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ایس آئی آر: ٹی ایم سی کی الیکشن کمیشن کو تحریری شکایت، اقلیتی علاقوں کے ووٹ کاٹنے کا الزام

نئی دہلی 28 نومبر: ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے مغربی بنگال میں جاری خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو سختی سے چیلنج کرتے ہوئے جمعہ کو الیکشن کمیشن سے رجوع کیا۔ پارٹی کے دس ارکان پارلیمنٹ کا وفد قومی راجدھانی میں کمیشن کے مرکزی دفتر پہنچا اور اس پوری کارروائی پر سنگین اعتراضات پیش کیے۔ وفد کی قیادت راجیہ سبھا میں ٹی ایم سی کے پارلیمانی لیڈر ڈیریک او برائن نے کی، ان کے ساتھ لوک سبھا میں ڈپٹی لیڈر شتابدی رائے، کلیان بنرجی، مہوا موئترا، پرتیما منڈل، ساجدہ احمد، ڈولا سین، ممتا ٹھاکر، ساکیت گوکھلے اور پرکاش چک برائیک بھی موجود تھے۔ وفد نے کمیشن کو ایک تحریری شکایت سونپی، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ایس آئی آر کے نام پر بڑے پیمانے پر نام حذف کیے جارہے ہیں اور یہ عمل خاص طور پر اقلیتی آبادی والے علاقوں اور ٹی ایم سی کے مضبوط ووٹ بینک کو نشانہ بنارہا ہے۔ ٹی ایم سی کے مطابق، اس پورے عمل میں بی جے پی اور انتخابی کمیشن کے بعض اہلکاروں کی ملی بھگت شامل ہے، تاکہ لاکھوں ایسے ووٹروں کے نام کاٹے جائیں جو بی جے پی کے خلاف ووٹ دے سکتے ہیں۔ پارٹی نے اپنے مکتوب میں دعویٰ کیا کہ بنگال کے کئی اضلاع میں اچانک ہزاروں ووٹروں کو غیر مستند قرار دے کر فہرست سے نکال دیا گیا ہے، جس سے سیاسی ماحول میں بے چینی پیدا ہوئی ہے۔ دوسری جانب مرکز کا مؤقف ہے کہ ایس آئی آر کا مقصد صرف جعلی یا غیر قانونی طریقے سے ووٹر بنے ہوئے افراد کی نشاندہی ہے۔ حکومت کے مطابق ہندوستان میں کئی دوسرے ممالک کے شہری برسوں سے رہائش پذیر ہیں، جن میں سب سے زیادہ تعداد بنگلہ دیش سے آنے والوں کی ہے۔ سرکاری دعویٰ ہے کہ ایسے افراد نے فرضی دستاویزات کے ذریعے ووٹر شناخت حاصل کر لی، جنہیں الیکشن کمیشن کی نگرانی میں جاری اس عمل کے تحت پکڑا جارہا ہے اور متعدد افراد کو ان کے ملک

............باقی صفحہ 10 پر

''ایس آئی آر پر سیاسی بھونچال: ٹی ایم سی کا الزام 40 جانوں کا خون الیکشن کمیشن کے سر''

کولکاتا: 28 نومبر، مغربی بنگال سمیت مختلف ریاستوں میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویزن (SIR) کے عمل کو لے کر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے الیکشن کمیشن آف انڈیا پر شدید حملہ بولا ہے۔ جمعہ کو ٹی ایم سی کے 10 رکنی پارلیمانی وفد نے چیف الیکشن کمشنر (CEC) گیانیش کمار سے ملاقات کی اور الزام لگایا کہ ایس آئی آر عمل کے دوران ''40 لوگوں کی جان گئی ہے اور اس خون کا دھبہ الیکشن کمیشن کے ہاتھوں پر ہے۔ میٹنگ کے بعد راجیہ سبھا رکن ڈیریک او برائن نے کہا ''ہم نے سی ای سی گیانیش کمار کو پہلی ہی بات یہ کہی کہ ان کے ہاتھ خون سے رنگے ہیں۔ ایس آئی آر کے سبب تقریباً 40 اموات ہو چکی ہیں، اور ہم نے اس کی مفصل فہرست کمیشن کو تھما دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹی ایم سی نے میٹنگ میں پانچ اہم سوال اٹھائے لیکن الیکشن کمیشن ان میں سے کسی کا جواب دینے میں ناکام رہا۔ دو گھنٹے طویل ملاقات کے دوران ٹی ایم سی وفد نے لگاتار 40 منٹ اپنی بات رکھی۔ وفد میں ڈیریک او برائن کے علاوہ ڈولا سین، ساکیت گوکھلے، ممتا ٹھاکر اور مہوا موئترا شامل تھیں۔

ممتا ٹھاکر نے پریس کانفرنس میں سوال اٹھایا کہ اگر ایس آئی آر کا جواز ''دراندازی'' ہے تو پھر شمال مشرقی ریاستوں کو اس عمل سے باہر کیوں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ''اگر دراندازوں کی بات ہے تو میزورم، تریپورہ، اروناچل، ناگالینڈ اس میں شامل کیوں نہیں؟ صرف مغربی بنگال کو کیوں نشانہ بنایا جارہا ہے؟ بنگالیوں کو ریاستوں میں جبراً بنگلہ دیشی کہا جارہا ہے۔'' ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر موجودہ ووٹر لسٹ غلط ہے تو پچھلے انتخابات کی بنیاد پر منتخب تمام حکومتوں کی حیثیت پر بھی سوال کھڑے ہوجاتے ہیں۔ ٹی ایم سی نے بار بار الزام لگایا ہے کہ ووٹر لسٹ کو درست

............باقی صفحہ 10 پر

اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں فائرنگ، 2 فلسطینی شہید

رام اللہ، 28 نومبر (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کی جانب سے بربریت کا سلسلہ جاری ہے، قابض فوج نے مغربی کنارے میں فائرنگ کر کے مزید 2 فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ فلسطینی ٹی وی نے یہ مناظر دکھائے کہ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 2 فلسطینی غیر مسلح شہریوں کو اس وقت شہید کردیا جب وہ اسرائیلی فوج کے کہنے پر تعاون کے لیے بھی تیار تھے۔ رپورٹس کے مطابق اس افسوسناک واقعے پر اسرائیلی پولیس اور فوج کی جانب سے مشترکہ اعلامیہ سامنے آیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مغربی کنارے کے شہر میں جنین میں 2 فلسطینیوں کو قتل کرنے کے حوالے سے تحقیقات کا آغاز کردیا گیا

............باقی صفحہ 10 پر

تھائی لینڈ میں تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے 145 افراد ہلاک، کئی علاقوں میں ایمرجنسی نافذ

تھائی لینڈ، 28 نومبر: تھائی لینڈ اس وقت شدید بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈ کے بدترین دور سے گزر رہا ہے، جس نے جنوبی خطوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی ہے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 145 تک پہنچ گئی ہے جبکہ لاکھوں افراد شدید متاثر ہوئے ہیں۔ سرکاری ترجمان سری پونگ انگا کاسا کلکیات نے جمعہ کو پریس بریفنگ کے دوران بتایا کہ سب سے زیادہ تباہی سونگ کھلا صوبے میں ہوئی، جہاں اب تک 110 افراد کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ یہ علاقہ سیلاب اور مسلسل ہونے والے لینڈ سلائیڈ کی زد میں ہے، جس کے باعث

............باقی صفحہ 10 پر

اڈیشہ میں بنگالی بولنے پر مرشد آباد کے 4 مزدوروں کی پٹائی

ڈومکل: 28 نومبر (عوامی نیوز سروس) بنگالی بولنے کے لیے۔ مرشد آباد کے ساگر پارا تھانے کے ہری کرشنا پور گاؤں کے چار مہاجر مزدوروں پر بی جے پی کی حکومت والی اڈیشہ میں ایک بار پھر حملہ ہوا ہے۔ وہ اس ریاست میں ہاکر کے طور پر کام کرنے گئے تھے۔ مبینہ طور پر وہاں ان کی شدید پٹائی کی گئی۔ یہاں تک کہ انہیں 'جے شری رام' کہنے پر مجبور کیا گیا۔ کارکنوں نے الزام لگایا کہ تمام ملزمین بجرنگ دل کے رکن ہیں۔ اس واقعہ کے بعد چاروں مہاجر مزدوروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ وہ زخمی ہونے کے باوجود کسی طرح گھر لوٹ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان میں روحل شیخ (22) کی

............باقی صفحہ 10 پر

بنگلہ دیش کی سابق وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کو بدعنوانی کے الزام میں اکیس سال قید کی سزا

بنگلہ دیش 28 نومبر: بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے جمعرات کو معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ کو بدعنوانی کے جرم میں اکیس سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اس سے صرف ایک ہفتہ قبل انہیں انسانیت کے خلاف جرائم کے سلسلے میں سزائے موت دی گئی ہے۔ اٹھتر سالہ حسینہ اس وقت ہندوستان میں مقیم ہیں اور انہوں نے بنگلہ دیش واپسی کے عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال طلبہ کی زیر قیادت بغاوت کے خلاف کریک ڈاؤن کا حکم دیا گیا تھا جو بالآخر انہیں اقتدار سے بے دخل کردینے

............باقی صفحہ 10 پر

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

29 / نومبر 2025

فجر	4 بج کر 33 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 58 منٹ
ظہر	11 بج کر 24 منٹ
عصر	3 بج کر 15 منٹ
مغرب	4 بج کر 58 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ریاست میں اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ سے فیضیاب ہونے والوں کی تعداد 1 لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے: وزیراعلیٰ

کولکاتا:28 نومبر (عوامی نیوز سروس) ممتا بنرجی کی حکومت نے تیسری بار اقتدار میں آنے کے بعد ریاست کے پسماندہ، مالی طور پر پسماندہ طلباء کے ساتھ کھڑے ہونے اور اعلیٰ تعلیم میں ان کی مدد کرنے کے مقصد سے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ پروجیکٹ شروع کیا تھا۔ اس بار اس منصوبے نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ریاست میں اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ سے فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے خود سوشل میڈیا پر خوشخبری سنائی۔ جمعہ کو وزیراعلیٰ نے ایکس ہینڈل پر کہا، "مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ ہمارے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ پروجیکٹ کے تحت مستفید ہونے والوں کی تعداد 1 لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت طلباء کو 10 لاکھ روپے تک کا قرض ملتا ہے۔ ریاستی حکومت سود بھی برداشت کرتی ہے۔ ممتا نے کہا،" آنے والے دنوں میں بھی، ریاست اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کے ذریعے طلباء کی مدد کرے گی۔ تاکہ مالیاتی عدم مطابقت ہونہار طلباء کی کامیابی میں رکاوٹ نہ بنے۔" 21ویں اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے منشور میں ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے اعلان کیا تھا کہ وہ اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کے لیے اسٹوڈنٹ کریڈٹ اسکیم شروع کریں گی۔ تیسری بار حکومت بنانے کے بعد وزیراعلیٰ ممتا نے وہ وعدہ پورا کیا۔ اس اسکیم کے تحت طلباء کو بینکوں سے آسان شرائط پر قرض ملتا ہے۔ حکومت ضامن ہے۔ اگر ان کے پاس اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ ہے تو طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے 10 لاکھ روپے تک کا قرض ملتا ہے۔ اگر طلباء چاہیں تو وہ 2 لاکھ سے 10 لاکھ روپے تک کا قرض لے سکتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ریاستی حکومت اس قرض کی ضامن ہے۔ ریاستی حکومت سود کا بڑا حصہ بھی ادا کرتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، طلباء کو بہت کم شرح سود پر قرضوں کا فائدہ ملتا ہے۔ سٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ میں ریاست کی یہ کامیابی 26ویں انتخابات سے قبل حکمران جماعت کو کچھ اضافی آکسیجن فراہم کرے گی۔ حکمران جماعت نے اس اسکیم کے تحت ایک بڑا فائدہ اٹھانے والا گروپ بھی بنایا ہے۔ جو انتخابات میں منافع ادا کرسکتا ہے۔

Constitution,Judiciary and the Teachings of the Prophet: A Message of Peace, Brotherhood and Humanity

آئین، عدلیہ اور تعلیمات نبی: امن، بھائی چارہ اور انسانیت کا پیغام

اسلام ایک ایسا دین ہے جو قیامت تک آنے والی پوری انسانیت کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل و مکمل ہدایت ہے۔ نبی کریم کی بعثت کا مقصد صرف یہ نہیں تھا کہ ایک قوم یا ایک علاقے کو روشنی دکھائی جائے، بلکہ پوری دنیا کو امن، محبت، عدل، بھائی چارہ اور انسانیت کا ایسا پیغام دیا جائے جو ہر دور کے حالات کیلئے رہنمائی فراہم کرے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے (ترجمہ: اے نبی ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر) اس ایک آیت میں اسلام کے پیغام کی بنیاد اور نبی کریم کے مشن کی اصل روح بیان کردی گئی ہے۔ آج جب دنیا مختلف انتشار اور اختلافات سے دوچار ہے اور مختلف قومیں و مذاہب ایک ہی ملک یا معاشرے میں آباد ہیں تو ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم رسول اللہ کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ان تعلیمات کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ امن وصبر، عدل و مساوات محبت و انسانیت اور بھائی چارے پر زور دیتی ہیں۔ اگر کبھی کوئی ناپسندیدہ یا گستاخانہ واقعہ پیش آئے تو اس کا جواب احتجاج یا تشدد کی بجائے آئینی و عدالتی دائرے میں رہ کر دینا چاہئے۔ نبی اسلام کی تعلیم ہے اور یہی باشعور معاشرے کی نشانی ہے۔

نبی کریم کی حیات طیبہ میں ہمیں بے شمار ایسے مواقع ملتے ہیں جہاں آپ نے ظلم وزیادتی اور گستاخی کا سامنا کیا لیکن اس کے جواب میں صبر حکمت اور عدل کو اختیار فرمایا۔ ملکہ مکرمہ کے تین سالہ دور میں مشرکین نے آپ اور صحابہ کرام کو جسمانی اذیتیں دیں ،گالیاں دیں، پتھر مارے، قید کیا، بائیکاٹ کیا یہاں تک کہ قتل کی سازشیں بھی کیں لیکن آپ نے کبھی جلوس ہنگامہ یا تشدد کا راستہ اختیار نہیں کیا بلکہ صبر و برداشت اور حکمت کے ساتھ قرآن ودعا کے ذریعے اہل ایمان کو مضبوط رکھا۔

قرآن میں فرمایا گیا (ترجمہ: نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتے، تم بدی کو اس طریقے سے دفع کرو جو بہترین ہو، ہمیں سکھاتی ہے کہ برائی کا جواب بھی اخلاق اور بھلائی سے دینا چاہئے۔ تاکہ مزید برائی سے اسی اصول کی روشنی میں اگر کوئی شخص یا گروہ نبی کریم کی شان میں گستاخی کرے تو مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ صبر حکمت اور آئینی طریقے سے جواب دیں۔

نبی کریم کی سیرت طیبہ میں اس کی روشن مثالیں ملتی ہیں۔ جب طائف کے لوگوں نے آپ کو پتھر مارے اور لہولہان کردیا تو فرشتے حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اگر آپ حکم دیں تو ان سب کو ہلاک کردیا جائے لیکن رحمت للعالمین نے فرمایا (یعنی مجھے امید ہے کہ ان کی نسل سے اللہ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اس کی عبادت کریں گے یہ الفاظ آج کے مسلمانوں کیلئے قیامت تک ہدایت ہیں کہ گستاخی کے جواب میں غصے اور تشدد کے بجائے صبر اور حکمت کو اپنایا جائے۔

اسی طرح مکہ میں جب لوگوں نے آپ کو برا بھلا کہا تو آپ نے ان کیلئے بددعا نہیں کی بلکہ فرمایا' اے اللہ میری قوم کو ہدایت دے، وہ نہیں جانتے، یہ طرز عمل مسلمانوں کیلئے عملی مثال ہے کہ ہمیں جذبات سے مغلوب ہوکر نہیں بلکہ عقل وحکمت اور صبر کے ساتھ معاملہ کرنا چاہئے۔

اسلام عدل پر بہت زور دیتا ہے قرآن پاک میں ارشاد (یعنی بیشک اللہ عدل اوراحسان کا حکم دیتا ہے نبی کریم نے فرمایا: یعنی دنیا میں جب تک عدل باقی ہے دنیا باقی ہے اور جب عدل ختم ہوجائے تو دنیا بھی ختم ہوجاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عدل کے بغیر نہ دین قائم رہ سکتا ہے اور نہ دنیا۔ اس لئے مسلمانوں کیلئے یہ لازم ہے کہ وہ اپنے ہر مسئلے کا حل عدل وانصاف اور قانونی راستے سے نکالیں۔ احتجاج اور تشدد کے نقصانات بھی ہمارے سامنے ایسے ہیں ۔ ایسے اقدامات اسلام کے پر امن پیغام کو نقصان پہنچاتے ہیں اور دنیا کے سامنے مسلمانوں کا غلط تاثر پیدا کرتے ہیں۔ احتجاج اکثر تشدد میں تبدیل ہوجاتا ہے املاک کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور اصل مسئلہ پس منظر میں چلا جاتا ہے اس کے برعکس آئینی اور عدالتی اعتماد کے ذریعے مسلمان جب اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں تو یہ ایک باشعور اور باوقار طرز عمل ہوتا ہے۔

نبی کریمؐ نے اپنی تعلیمات میں بار بار امن و بھائی چارے پر زور دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا: (صحیح بخاری) یعنی مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔ اس حدیث کی روشنی میں ایک سچا مسلمان وہی ہے جو دوسروں کو نقصان نہ پہنچائے بلکہ ان کے ساتھ خیر و بھلائی کا معاملہ کرے۔ اسلام کی تاریخ میں خلفائے راشدین نے بھی ہمیشہ عدل اور آئین کو بنیاد بنایا ہے۔ جو مسلمانوں کے لئے ایک واضح رہنمائی ہے عدل اور قانون پر اعتماد ہی اسلام کی اصل روح ہے۔ عصر حاضر میں مسلمانوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی سچی محبت رسول کا ثبوت صرف نعروں یا احتجاج کے ذریعے نہ دیں بلکہ عملی زندگی میں رسول اللہ کی تعلیمات کو اپنا کر دیں۔

نبی کریم کی محبت کا تقاضہ ہے کہ ہم ان کی تعلیمات پر عمل کریں حضور نے ہمیشہ معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دیا۔ ہمارے ملک میں آج بھی ہندو، مسلمان، سکھ عیسائی سب ساتھ رہتے ہیں ایسے مواقع پر جب ہمارے ہندو بھائی اپنے تہوار مناتے ہیں تو مسلمانوں کو چاہے کہ وہ اعلیٰ سماجی کردار اور ضبط کا مظاہرہ کریں۔ یہی طرز عمل میں نبی کریم کی سچی محبت ہے۔ حضور نے فرمایا (سب سے اچھا انسان وہ ہے جو دوسروں کیلئے سب سے زیادہ نفع بخش ہو۔ اگر مسلمان اپنے ہم وطنوں کیلئے نفع بخش بنیں ان کی خوشیوں میں سامل ہوں ان کے دکھ درد میں ساتھ کھڑے ہوں تو یہی حقیقی محبت رسول اور اسلام کا اصل پیغام ہے۔

اس وقت ضرورت اس کا بات کی ہے کہ مسلمان دنیا کو یہ دکھائیں کہ نبی کریم کی تعلیمات صرف مذہبی عبادات تک محدود نہیں بلکہ وہ پوری انسانیت کیلئے خیر وسلامتی کا پیغام ہوں۔ اگر ہم اس عملی زندگی میں ان تعلیمات کو نافذ کردیں تو دنیا خود دیکھے گی کہ محمد واقعی رحمت للعالمین ہیں۔ اختتام پر یہی کہنا کافی ہے کہ نبی کریم کی محبت صرف زبان سے نہیں بلکہ عمل سے بھی ثابت ہونی چاہئے ۔ ہمیں چاہئے کہ اہم احتجاج اور تشدد سے دور رہیں آئین اور عدلیہ پر اعتماد رکھیں۔ عدل و انصاف کو اپنی زندگی میں نافذ کریں اور دنیا کے سامنے اسلام کا پرامن چہرہ پیش کریں یہی حقیقی عشق رسول ہے اور یہی اسلام کا اصل پیغام ہے۔

میٹھا تالاب تقریب میں کانگریس کو نشانہ، ترنمول لیڈران کا سخت ردعمل

کولکاتا 28 نومبر عوامی نیوز سروس۔ میٹھا تالاب علاقے میں منعقد ایک خصوصی پروگرام کے دوران ترنمول کانگریس کے لیڈران نے ایس آئی ار مہم میں کانگریس کی غیر فعالیت پر سخت تنقید کی۔ لیڈران نے کہا کہ جب پورا بنگال ایس آئی ار کے دباؤ سے گزر رہا ہے، کانگریس کے لیڈران عوام کے درمیان کہیں دکھائی نہیں دے رہے، جبکہ الیکشن کے آثار نظر آتے ہی اچانک سرگرم ہونے کی کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ مٹیابرج اسمبلی حلقے کے ایم ایل اے عبدالخالق ملانے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "پورے ملک میں ایس آئی ار کے خلاف سب سے مضبوط آواز ممتا بنرجی اور ترنمول کارکنان کی ہے۔ اس کے برعکس کانگریس کے کسی بھی لیڈر یا کارکن کو عوام کے درمیان جدوجہد کرتے نہیں دیکھا گیا۔" ایم ایل اے عبدالخالق ملانے کہا کہ خیال رہے کہ گزرے روز بدھ کے دن کانگریس لیڈر محمد مختار کی قیادت میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا تھا، لیکن ترنمول لیڈران نے الزام لگایا کہ ایس آئی ار جیسے حساس معاملے پر کانگریس کی مجموعی سرگرمی نہ ہونے کے برابر ہے، اور الیکشن قریب آتے ہی نمودار ہونا عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔ پروگرام کا بنیادی مقصد ایس آئی ار سے متعلق آگاہی اور کمبل کی تقسیم تھا، تاہم موقع پر موجود ترنمول لیڈران کی توجہ زیادہ تر کانگریس کے بدھ کے پروگرام پر ردعمل دینے میں رہی۔ تقریب میں کونسلر محمد مشتاق عرف بچو، کونسلر فریدہ پروین، کونسلر وسیم انصاری، کونسلر ابوطارق ملا، اور آئی این ٹی ٹی یو سی کے ساؤتھ کولکاتا کے وائس صدر قیام الدین انصاری سمیت متعدد ترنمول لیڈران شریک تھے۔ مقررین نے عوام سے ممتا بنرجی کی قیادت پر اعتماد برقرار رکھنے اور دوسری سیاسی جماعتوں کے "بہکاوے" میں نہ آنے کی اپیل کی۔

"ہزار مسجد بنائیں، مگر بابر کے ہی نام پر کیوں؟" ہمایوں کبیر کے اعلان سے بی جے پی کو فائدہ ہوگا: کونسلر محمد جسیم الدین

کولکاتا:28 نومبر (نور عالم) ریاستِ مغربی بنگال میں ایم ایل اے ہمایوں کبیر کی جانب سے 6 دسمبر، یعنی بابری مسجد شہادت کے دن، بیل ڈنگہ میں "بابری مسجد" کے نام سے مسجد کی تعمیر کے اعلان نے سیاسی ماحول میں گرماہٹ پیدا کردی ہے۔ اعلان کے چند گھنٹوں کے اندر ہی معاملے نے غیر متوقع موڑ اختیار کرلیا جب زمین کے اصل مالکان نے اپنی زمین مسجد کی تعمیر کے لیے دینے سے صاف انکار کردیا، جس کے بعد تمام ابتدائی تعمیراتی سرگرمیاں فوراً روک دی گئیں۔ ہمایوں کبیر نے اس اعلان سے پہلے میڈیا ٹیموں کو مجوزہ مقام کا دورہ بھی کرایا تھا جہاں ابتدا میں باڑ تعمیر کرکے بنیاد کھودنے کا کام شروع ہونا تھا۔ مگر کام شروع ہونے ہی والا تھا کہ مقامی کسانوں نے موقع پر پہنچ کر واضح کردیا کہ زمین ان کی ملکیت ہے اور وہ اسے دینے پر رضامند نہیں ہیں۔

یہ صورتحال اعلان کے طریقہ کار اور قانونی حیثیت پر کئی سوالات کھڑے کررہی ہے، خاص طور پر یہ کہ زمین سے متعلق ضروری اجازتیں لی بھی گئی تھیں یا نہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ابھی تک کوئی باضابطہ وضاحت جاری نہیں کی گئی ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 کے کونسلر محمد جسیم الدین نے اس اعلان پر سخت ردِعمل کا ظاہر کرتے ہوئے کہا وہ چاہیں تو ہزار مسجد بنائیں، مگر آخر بابر کے نام پر مسجد کیوں؟ بابر صرف ایک بادشاہ تھا؟ اگر مسجد بنانی ہے تو مدینہ مسجد، ابوبکر مسجد یا عمر مسجد جیسے نام رکھیں۔ بابری مسجد کا نام لے کر وہ ماحول خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں، جو سیدھا سیدھا بی جے پی کے ہاتھ مضبوط کرنے والا قدم ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی ایک ایسی رہنما ہیں جو مغربی بنگال کو متحد رکھتی ہیں۔" اگر واقعی کچھ سیکھنا ہے تو ممتا بنرجی سے سیکھیں کہ سب کو ساتھ لے کر کیسے چلا جاتا ہے۔ ترنمول کانگریس نے بھی ایم ایل اے ہمایوں کبیر کے بیان سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ان کی "ذاتی رائے" ہے اور اس میں پارٹی کا کوئی دخل نہیں۔ زمین مالکوں کے انکار کے بعد پورا معاملہ اب انتظامیہ کے کورٹ میں ہے۔ عوام اور مقامی حلقے ضلعی حکام کے باضابطہ بیان اور اگلے اقدامات کے منتظر ہیں، تاکہ یہ واضح ہوسکے کہ آیا یہ اعلان قانونی تقاضوں کے مطابق تھا یا نہیں۔

☆☆☆

بھاٹ پاڑہ پولیس کی بڑی کامیاب کارروائی، ممنوعہ اسلحہ کے ساتھ ایک شخص گرفتار

شمالی چوبیس پرگنہ: 28 نومبر (نور عالم) بیرکپور ڈی ڈی کی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بھاٹ پاڑہ پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ایک اہم گرفتاری عمل میں لائی۔ پولیس نے محمد اسلم (55 سال)، ولد مرحوم محمد قربان، ساکن کانکی نارہ، 6 نمبر ریلوے سائیڈنگ، پولیس اسٹیشن بھاٹ پاڑہ، کو حراست میں لیا۔ چھاپے کے دوران ملزم کے قبضے سے دو دیسی ساختہ آتشیں اسلحے اور آٹھ ایم ایم کے دس زندہ کارتوس برآمد کئے گئے، جس کے بعد پولیس نے فوراً قانونی کارروائی شروع کی۔ واقعہ کی بنیاد پر بھاٹ پاڑہ پولیس اسٹیشن میں کیس نمبر 600/25، مورخہ 28.11.2025 کے تحت آرمز ایکٹ کی دفعہ 25 میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم سے مزید پوچھ گچھ کی جارہی ہے تاکہ اسلحہ کے ممکنہ ذرائع اور اس کے استعمال کے ارادے کا پتہ لگایا جاسکے۔ پولیس حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کارروائی سے علاقے میں غیر قانونی اسلحہ کے نیٹ ورک پر کاری ضرب لگی ہے۔ پولیس اسٹیشن میں کیس نمبر 600/25، آرمز ایکٹ کی دفعہ 25 میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم سے مزید پوچھ گچھ کی جارہی ہے تاکہ اسلحہ کے ممکنہ ذرائع اور اس کے استعمال کے ارادے کا پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کارروائی سے علاقے میں غیر قانونی اسلحہ کے نیٹ ورک پر کاری ضرب لگی ہے۔

"اے آئی" سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں
یہ موجودہ نظامِ تعلیم کا حصہ ہے اسے چلانے والا انسان ہی ہے: عابد حسین

بردوان:28 نومبر (محمد شبیب عالم) بردوان ماڈل انگلش میڈیم مدرسہ کا دوسرا سالانہ کریئر کم ایجوکیشن کاؤنسلنگ کے ساتھ ساتھ اعزازی تقریب کا انعقاد اس سال مہمان خاص کے طور پر سابق ڈی ایم ای افسر عابد حسین ، عبدال خالد اور دیگر سرکاری و محکمہ اقلیتی کے افسران مدعو تھے۔ بردوان ماڈل مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر محمد نصرالدین بچوں کو تعلیم کیساتھ ساتھ دیگر شعبے کھیل کود ، ثقافتی تقریبات کی تربیت اور ریاستی سطح پر اس میں حصہ لینے کیلئے بھی تیار کرتے ہیں جیسا کہ گزشتہ سال اس ماڈل مدرسہ کے بچے بچیاں کولکاتا ریڈ روڈ پریڈ میں حصہ لیکر مدرسہ کی عظمت کو بڑھایا ہے۔ ماسٹر نصرالدین اس سال بھی بچیوں کا کریئر کے ساتھ ایجوکیشن کی کاؤنسلنگ کروائے جہاں عابد حسین بچوں کو کئی نئی، تکنیکی تعلیم سے روشناس کیا ساتھ ہی بچوں کو بتایا کہ تعلیم حاصل کرنے کیلئے صرف کتابیں پڑھنا ہی نہیں ہے بلکہ خود کی معمولات زندگی میں بھی تبدیلی لانی ہوتی ہے۔ ٹھیک وقت پر سونا ، وقت پر نیند سے بیدار ہونا، جسمانی طور پر خود کو تندرست رکھنے کیلئے ورزش کرنا یہ سب بھی بیحد ضروری ہے۔ اس دوران بچوں نے موجودہ نظام تعلیم پر کئی اہم سوالات کرتے نظر آئے جیسے کمپیوٹر کی تعلیم ، اے آئی ، فیشن ڈیزائن جیسے موضوعات پر سوال کیئے جسکا تشفی بخش جواب دیتے ہوئے بچوں کو متاثر کرتے نظر آئے عابد حسین اتنا ہی نہیں وہ موجودہ دور میں (AI) کا کردار اور بچوں میں اس کو لیکر دہشت پر بھی کھل کر باریکی سے بتایا کہ جیسے جیسے زمانہ آگے گزرتا ہے ہمیشہ سے ہی لوگوں کے سامنے ایک چیلنج ابھر کر سامنے آتا ہے اس سے لوگ گھبرا کر بھاگتے نہیں ہیں بلکہ اس کا سینہ تان کر مقابلہ کرتے ہیں زمانہ قدیم میں لوگ ننگے رہتے تھے لوگوں کے سامنے تبدیلی آئی لباس پہننے لگے ، کچے مکان میں رہتے تھے اب پختہ عمارتوں میں زندگی گزارتے ہیں۔ جب کمپیوٹر کے آنے کی بات ہورہی تھی اس وقت کے لوگ بھی خاصے پریشان تھے یہ کہہ کرکے نہ جانے کتنوں کی نوکریاں کھا جائے گا لوگ بیروزگار ہوجائیں گے مگر جب کمپیوٹر آ گیا تو کیا ہوا ہے سب آج آ چکے سامنے ہے کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے اب "اے آئی" ہمارے سامنے کھڑا ہوگیا ہے ٹھیک اسی طرح سے ہم سب کے سامنے ایک بڑا چیلنج بنکر تیار ہے ہم سب بیحد خوفزدہ ہیں آج یہ آئی کچھ بھی کررہا ہے یہ سب دیکھ کر ہمیں پھر سے خدشہ لاحق ہونے لگا ہے کہ اب نہ جانے کیا ہوگا موجودہ دور میں روزگار کی ایسے ہی قلت ہے اسی بیچ ای آئی ہمارے درمیان کس طرح کا انقلاب لائے گا کتنوں کی نوکریاں جائیں گی کتنے لوگ بیروزگار ہونگے ؟ اس پر سابق ڈی ایم ای نے کہا کہ ایسا کچھ نہیں ہوگا ہاں تبدیلی کا دور ہے جیسے ہماری زندگی میں پہلے جس طرح سے تبدیلیاں آئیں تھی آج پھر آئی ہے ایسے میں ہمیں خوفزدہ نہیں ہونا ہے بلکہ اسے سمجھنا ہے یہی تو ہے موجودہ نظامِ تعلیم جسے کسی بھی صورت میں حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے اور کہا کہ محکمہ ، شعبہ تعلیم اے آئی کی تعلیم بھی شروع کرچکی ہے دسویں گیارہویں جماعت میں تمام اسکولوں میں نافذ ابھی نہیں ہوپایا ہے لیکن بہت ہی جلد صرف دسویں گیارہویں جماعت میں ہی نہیں پانچویں جماعتوں سے ہی اسکی شروعات ہوجائے گی۔ اے آئی خود سے نہیں چلتا اسے چلانے والا انسان ہی ہے۔ انہوں نے بچوں سے یہ بھی گزارش کیا کہ اخبار کا مطالعہ ضرور کریں چاہے جس زبان کا ہو۔ عابد حسین کے علاوہ ہوڑہ ماڈل مدرسہ کی ٹیچر انچارج مویتا کنڈو نے بچوں کو اے آئی کیساتھ پرومپٹ انجینئرنگ کے متعلق بچوں روشناس کیں تو وہیں باراسات ماڈل مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر عبدال خالد نے بچوں کو بنیادی تعلیم سے روشناس کرایا انکے علاوہ دیگر بھی اساتذہ ، مہمانوں نے بچوں کو موجودہ نظامِ تعلیم اور اسکی ترقی کیساتھ ساتھ مقابلے کی تیاریوں پر باریکی سے روشنی ڈالا۔ آخر میں بہترین کارکردگی پیش کرنے والے بچے بچیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ وہیں ماسٹر نصرالدین نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆

کولکاتا کی چیمپیئن مارشل آرٹسٹ ارم سراج نے اپنی میک اپ اکیڈمی کھولی

کولکاتا 28 نومبر: تھائی لینڈ اور انڈونیشیا میں منعقدہ ورلڈ میٹ میں پانچ بار گولڈ میڈل جیتنے والی معروف مارشل آرٹسٹ ارم سراج نے اب کولکتہ کے قلب میں اپنی ایرم میک اپ اکیڈمی کا آغاز کرکے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ دی ایرم میک اپ اکیڈمی، ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل کی ایک اکائی — تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور برطانیہ میں ورلڈ میٹ کے پرنسپل منتظم — کا مقصد خواہشمند فنکاروں کو پیشہ ورانہ اور عالمی سطح پر تصدیق شدہ میک اپ کی تعلیم فراہم کرنا ہے۔ اکیڈمی کا باضابطہ افتتاح HRH پرنس ڈاکٹر ایم اے علی نے مونی مالا ہلدر، مستق خان، اشفاق احمد، اور کئی دیگر معزز مہمانوں کی موجودگی میں کیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ارم سراج نے بتایا کہ طلباء کی ایک قابل ذکر تعداد آنے والے پروگراموں کے لیے پہلے ہی داخلہ لے چکی ہے، جس میں 2 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والی 5 روزہ ماسٹر کلاس، 1 روزہ سیلف میک اپ ورکشاپ، اور 2 ماہ کا بیگنرز ٹو ایڈوانسڈ لیول سرٹیفکیشن کورس شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اکیڈمی سستی فیس پیش کرتی ہے، اور مکمل ہونے پر طلباء بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے۔ ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی نے اپنے فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "یہاں سیکھنے والے طلبہ بھی یہاں کمائیں گے۔" ورلڈ میٹ، نیویارک، یو ایس اے کے نائب صدر ٹونی ٹیلر نے اکیڈمی کے افتتاح پر ایرم کو اپنی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ نائیجیریا سے ورلڈ میٹ کے نمائندے اوبی سٹیفن نے بھی اپنی نیک خواہشات بھیجیں۔ نیپال کے نمائندے جگت بہادر دھامی نے اس شاندار کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ مونیالا ہلدر نے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی میک اپ سیکھنے میں دلچسپی رکھتا ہے اسے اس اکیڈمی میں شامل ہونا چاہیے، کیونکہ "یہ سیکھنے اور بڑھنے کی بہترین جگہ ہے۔"

این سی ڈبلیو کا الزام: بنگال پولیس نے خواتین پر جرائم کی عوامی سماعت کیلئے مقام فراہم کرنے سے انکار کیا

کولکاتا:28 نومبر (عوامی نیوز سروس) قومی کمیشن برائے خواتین (NCW) نے جمعہ کے روز الزام عائد کیا کہ مغربی بنگال پولیس نے ایک بار پھر شمالی 24 پرگنہ میں خواتین پر بڑھتے جرائم سے متعلق مجوزہ عوامی سماعت کے لیے مقام فراہم کرنے سے انکار کردیا ہے، جس کے بعد کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ یکم دسمبر کو یہ پروگرام خود اپنے طور پر منعقد کرے گا۔

این سی ڈبلیو کی رکن ارچنا مجمدار نے ایک بیان میں کہا کہ کمیشن نے ریاستی پولیس اور چیف سکریٹری کو کئی خط لکھ کر سماعت کے لیے مقام فراہم کرنے کی درخواست کی تھی، جہاں 100 سے زائد مقدمات کی سماعت طے ہے۔ انہوں نے الزام لگایا "متعدد درخواستوں کے باوجود پولیس نے مقام فراہم کرنے سے انکار کردیا، جیسا کہ پہلے بھی ہوچکا ہے۔"

کمیشن کا کہنا ہے کہ دیگر ریاستوں میں پولیس انتظامیہ ایسی سماعتوں میں تعاون کرتی ہے مگر "مغربی بنگال میں ایسی کوئی دلچسپی نظر نہیں آتی"۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ "یہ واضح ظاہر کرتا ہے کہ ریاستی پولیس خواتین پر جرائم سے متعلق معاملات کو حل کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتی۔"

مقام نہ ملنے کی صورت میں این سی ڈبلیو نے اعلان کیا ہے کہ عوامی سماعت (جن سنوائی) یکم دسمبر کو سالٹ لیک کے ایسٹرن زونل کلچرل سینٹر (EZCC) میں اس کی جانب سے خود منعقد کی جائے گی۔

پروگرام میں سابقہ درج شکایات کے ساتھ ساتھ موقع پر آنے والی درخواستیں بھی قبول کی جائیں گی۔

اس سے قبل بھی این سی ڈبلیو نے مغربی بنگال حکام کی جانب سے عدم تعاون کی شکایت کی ہے خصوصاً ان دوروں کے دوران جو ہائی پروفائل جنسی زیادتی کے معاملات کی جانچ کے سلسلے میں کیے گئے تھے۔ کمیشن نے سندیش کھالی واقعے کی فیکٹ فائنڈنگ انکوائری کے دوران بھی عدم تعاون کا الزام عائد کیا تھا۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل/ایچ ڈبلو ایچ-21/25 (نوٹس)/ 715، بتاریخ: 27.11.2025، ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ،ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن ،ہوڑہ-711101 کو مطلوب ہے کھلا ای-ٹنڈرس برائے زیر نشاندہی الیکٹریکل ورکس۔ ٹنڈر نمبر: ای ایل-ایچ ڈبلو ایچ- 25-21-3489، کام کا نام: ڈیزائن مینوفیکچر جنگ اور سپلائی برائے مشین روم/مشین روم لیس (ایم آر ایل) پسنجر لفٹ جی+ 4)، 5 1اسٹاپس 5 اڈینگس ، 8 پسنجر کپاسٹی (544 کے جی ز) بسلسلہ کام کے ساتھ برائے الیکٹریکل جنرل ورک بسلسلہ تعمیرا برائے زونل ٹیٹ ورک، آپریشن سینٹر کم ای پی ایس بلڈنگ کے تحت اے ای این/ ایچ کیو/ ایچ ڈبلو ایچ۔ ٹنڈر ویلو: 34,48,385 روپے بولی سیکورٹی (زربیعانہ ڈپازٹ): 69,000/- روپے۔ مدت تکمیل: 180 دن۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 19.12.2025 کو 15.00 بجے۔ اس صورت میں اگر بند ہونے کی تاریخ جو ٹنڈر طلبی نوٹس میں نشاندہی کئے گئے ہیں اسے چھٹی علان کردیا گیا جو چھٹی/ بند/ ہڑتال یا کسی وجہ سے ہو تب ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ آن لائین تبدیل نہیں ہوگی کیونکہ درخواست برائے ویب سائٹ برائے IREPS اس کی اجازت نہیں دیتی کہ کوئی بھی پیشکش ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت گزر جانے کے بعد جمع کرائے جائے بہرکیف ٹنڈر کا کھلنا آن لائین کسی بھی مناسب دن میں ہوگا جب ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت گزر جائے گا۔ تفصیلات برائے ٹنڈر دستیاب ہے ویب سائٹ: www.ireps.gov.in، ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ داخل کریں اپنی پیشکش آن لائین مذکورہ ویب سائٹ پر۔

HWH-418/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-ڈی آر ایم-انجینئرنگ -آدرا- 101-102-25، بتاریخ: 26.11.2025، ای-ٹنڈرس مطلوب ہے ذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئرنگ) آدرا، ایس ای ریلوے کو صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ کاموں کیلئے۔ شمار نمبر اور ٹنڈر نمبر: کام کی وضاحت ،ٹنڈرویلو :(1) ای-ڈی آر ایم-انجینئرنگ-آدرا- 101-25، بتاریخ 26.11.2025، توسیع شدہ ٹرائل برائے پائنٹ/قوت ارادی برائے بغیر دباؤ والے درجہ حرارت برائے ایل ڈبلو آر/ سی ڈبلو آر ٹرک کا استعمال برائے ٹکنالوجی کا نام 'ورس' جس کی بنیاد میکینکل میتھڈ سے آدرا ڈویژن میں 85,69,833.00 روپے۔ (2) ای-ڈی آر ایم-انجینئرنگ -آدرا- 102-25 بتاریخ: 26.11.2025، بذریعہ پٹریوں کی تجدید (پی) برائے 9.274 کے ایم-بذریعہ بیلسٹ تجدید پٹریوں میں برائے 18.514 ٹی کے ایم، بذریعہ بیلسٹ تجدید پٹریوں میں برائے 18.514 ٹی کے ایم، بذریعہ بیلسٹ تجدید برائے ٹرن آؤٹ 10 عدد۔ تجدید برائے سی ایم ایس کراسنگ 1 میں 7-5.8 سیٹیں اور 1 میں 12-12 سیٹیں۔ ٹرن آؤٹ کی تیز رفتاری تجدید 1 میں 12 اور 1 میں 8.5 ٹی ایف آر (میٹل لائنز) 5-5 ٹی کے ایم اور ٹی ایف آر (جی آر ایس پی تجدید) -30.549 ٹی کے ایم۔ ٹی پی آر (ٹی/او) 32 سیٹیں، ٹی ڈبلو ایس سی ایم ایس (1 میں 12) 13 سیٹیں، ٹی ڈبلو ایس ایم ایس (1 میں 8.5)۔ 2 سیٹیں ،ٹی ٹی آر (ٹی ایس آر) 1 میں 12 (12 سیٹیں ٹی ٹی آر (ٹی ایس آر) 1 میں 5 . 8) 11 سیٹیں، ٹ ڈبلو ایس+ ڈبلو ایم ایس (1 میں 8.5) 2 سیٹیں۔ ٹی ٹی آر (ٹی ایس آر (1 میں 12) 12 سیٹیں۔ ٹی ٹی آر (ٹی ایس آر) 1 میں 11 سیٹیں ٹی ٹی آر (ٹی ایس آر) (ڈی ایس) 2 سیٹیں ،ٹی ٹی آر (ٹی ڈبلو ایس) (1 میں 2 1۔ 3 2 سیٹیں، ٹی ٹی آر (ٹی ڈبلو ایس (1 میں 12) ٹی ٹی آر (ٹی ڈبلو ایس (1، ہیں 8.5)۔ 2 سیٹیں کے تحت دائرہ کار برائے ڈی ای این ایسٹ آدرا ۔ 3,76,81,266.90 روپے۔ ای-ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت: بروز 23.12.2025 کو 15.00 بجے۔ تفصیلات برائے مذکورہ ای-ٹنڈرس کیلئے براہ کرم دیکھیں ویب سائٹ: www.ireps.gov.in۔

(PR-892)

ایس آئی آر: ابھی تک تقریباً 28لاکھ فارم جمع نہیں ہوئے: الیکشن کمیشن

کولکاتا،28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) جمعہ کواس ہفتے کا فارم جمع کرانے کا آخری دن تھا۔ اس دوران بی ایل اوز کی جانب سے متعدد شکایات آرہی ہیں۔ ان میں سب سے بڑا مسئلہ ایپ کا ہے۔ فارم ڈیجیٹائزیشن کا مسئلہ ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق آج یعنی جمعہ تک 27 لاکھ 71 ہزار فارم ابھی تک جمع نہیں ہوئے ہیں۔ ان میں سے 15 لاکھ 53 ہزار مر چکے ہیں۔ الیکشن کمیشن کا حساب بھی یہی کہتا ہے۔ 2لاکھ 61 ہزار ووٹرز کا پتہ نہیں چل سکا۔ 8لاکھ 88 ہزار ٹرانسفر ہو چکے ہیں۔ 58 ہزار 164 ووٹرز کی ڈپلیکیٹ یا ڈبل انٹریز ہیں۔ ان کے نام مسودے میں نہیں ہوں گے۔ کمیشن ان کے لیے الگ فہرست لے کر آئے گا۔ واضح ہوکہ جمعہ تک 6 کروڑ 73 لاکھ کو ڈیجیٹل کیا جا چکا ہے۔ اسے 9 دسمبر کو ڈرافٹ لسٹ کے بعد شائع کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن دسمبر کی ووٹر لسٹ کا مسودہ شائع کرے گا۔ کمیشن نے بتایا ہے کہ جن تمام لوگوں نے فارم جمع کرائے ہیں ان کے نام ڈرافٹ لسٹ میں ہوں گے۔ فہرست کمیشن کی ویب سائٹ اور متعلقہ بوتھ پر شائع کی جائے گی۔ ان لوگوں کی فہرست الگ سے شائع کی جائے گی جو فوت ہو چکے ہیں یا دیگر وجوہات کی وجہ سے خارج ہیں۔ کمیشن متوفی ووٹرز کے لیے الگ فہرست جاری کرے گا۔ اگر کوئی نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں تھا، لیکن جب بی ایل او گھر جا کر فارم جمع کرائیں گے تو وہ دیکھیں گے کہ وہ شخص مر چکا ہے، وہ اسے نشان زد کر کے حذف کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی نام 2025 کی فہرست میں ہے، لیکن وہ گھر جاتے وقت مخصوص پتے پر نہیں مل سکا، تو ان کے نام خارج کر دیے جائیں گے۔ جن کے پاس ڈبل انٹری ہے یعنی ووٹر کا نام ایک ہی سنٹر میں ہے یا کسی دوسرے سنٹر میں، ان کے نام خارج کر دیے جائیں گے۔

بس کی ٹکر سے سائیکل سوار طالبہ جاں بحق

کولکاتا،28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے کاشی پور علاقے میں ایک 14 سالہ طالبہ کی اسکول جانے کے دوران تیز رفتار پرائیویٹ بس کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ حادثہ سی آئی ٹی موڑ پر پیش آیا جہاں بس بے قابو ہوکر طالبہ سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئی۔ اس واقعے سے مقامی باشندوں میں غم وغصہ اور کشیدگی پھیل گئی ہے۔ جس سے رہائشیوں میں تناؤ اور غصہ پیدا ہوگیا۔ ایک افسر نے بتایا کہ متاثرہ کی شناخت ارنیا چکرورتی کے طور پر کی گئی ہے، جو کاشی پور کیندریہ ودیالیہ کی 9ویں جماعت کی طالبہ ہے اور بارانگر کی رہائشی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ واقعہ صبح تقریباً 10.45 بجے سی آئی ٹی موڑ پر پیش آیا جب ایک تیز رفتار بس نے کنٹرول کھو دیا اور بی ٹی روڈ پر طالبہ کی سائیکل سے ٹکرا گئی۔ افسر نے بتایا کہ اس ٹکر نے طالبہ کو سڑک پر پھینک دیا، جہاں وہ بس کے اگلے بائیں پہیے کے نیچے کچلی گئی۔ مقامی لوگ مدد کے لیے پہنچ گئے اور اسے قریبی نرسنگ ہوم میں لے گئے تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولس نے حادثے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

ہائی کورٹ میں ایس ایس سی بھرتی قوانین کولیکر امتیازی سلوک کا الزام

کولکاتا،28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ سپریم کورٹ کے حکم پر ایس ایس سی سے متعلق تمام مقدمات کی سماعت کر رہی ہے۔ 2025 کے نئے ریکروٹمنٹ رولز کو چیلنج کرتے ہوئے دائر کیس کی سماعت اور تجربے کی بنیاد پر 10 نمبر دینے کا فیصلہ جمعہ کو ہوا۔ اسکول سروس کمیشن (SSC) کے ذریعہ 2025 کے اساتذہ کی بھرتی کے عمل سے متعلق بنائے گئے قوانین میں امتیازی سلوک ہے۔ بھرتی کے عمل سے محروم امیدواروں کے ایک حصے نے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں ایس ایس سی کیس کی سماعت کے دوران ایسا دعویٰ کیا۔ مدعیان نے عدالت میں یہ بھی بتایا کہ وہ امتیازی سلوک کی بات کیوں کر رہے ہیں۔ ہائی کورٹ نے ایس ایس سی کی جانب سے نئی بھرتی کے عمل میں اہل ملازمت کے متلاشیوں کی فہرست شائع کرنے پر سوالات اٹھائے ہیں۔ ہائی کورٹ سپریم کورٹ کے حکم پر ایس ایس سی سے متعلق تمام مقدمات کی سماعت کر رہی ہے۔ 2025 کے نئے ریکروٹمنٹ رولز کو چیلنج کرتے ہوئے دائر کیس کی سماعت اور تجربے کی بنیاد پر 10 نمبر دینے کا فیصلہ جمعہ کو ہوا۔ اس سماعت میں، مدعی کے وکلاء، بکاس رنجن بھٹاچاریہ اور فردوس شمیم نے دعویٰ کیا کہ کئی اہل امیدواروں کو بھرتی کے عمل سے محروم رکھا گیا ہے۔ مدعیوں کا دعویٰ ہے کہ نئے 2025 کے نوٹیفکیشن میں قواعد SSC نے اپنی مرضی سے بنائے تھے۔ ان کے وکلاء نے کہا کہ 2016 کی بھرتی کا عمل بدعنوان ہے۔ اسے حل کیے بغیر ایس ایس سی دوبارہ غلط سمت میں بھرتی کر رہا ہے۔ ملازمت کے متلاشیوں کے ایک حصے نے جنہوں نے 2016 کی بھرتی کے عمل میں حصہ لیا تھا، نے عدالت میں مقدمہ دائر کیا۔ ان کا دعویٰ ہیکہ ایس ایس سی کے نئے قوانین کی وجہ سے ہم محروم ہیں۔ حالانکہ ہم میں سے کسی کے خلاف بدعنوانی کا کوئی الزام نہیں ہے۔ مدعی کا کہنا تھا کہ 2025 کی بھرتی کے عمل میں کچھ قوانین متعارف کرائے گئے ہیں جو پہلے نہیں تھے، نئے قواعد میں تجربے کی بنیاد پر نمبر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ جو لوگ پہلے اسکولوں یا مختلف جگہوں پر پڑھا چکے ہیں، انہیں اضافی نمبر دیے جائیں گے، اس اصول سے یہ مسئلہ کیوں پیدا ہوا؟ جو لوگ بدعنوانی کی وجہ سے محروم ہیں، انہیں موقع نہیں ملا۔ اس کے برعکس جن لوگوں نے بے ضابطگیوں کے ذریعے نوکریاں حاصل کیں ان کو اضافی نمبر ملیں گے، اس اصول نے امتیازی سلوک پیدا کیا ہے۔ جج نے پوچھا کہ آپ نے ان لوگوں کی شناخت کیسے کی جو اہل ہیں؟ نئے قواعد میں بتائی گئی عمر میں چھوٹ کا فائدہ کس کو ملے گا؟ عدالت میں، اے جی نے دعویٰ کیا کہ مقدمہ کرنے والے 2025 کی بھرتی کے نوٹیفکیشن کی اپنے طریقے سے تشریح کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے احکامات ہیں۔ پورے معاملے کو عدالت کے نوٹس میں لایا گیا ہے۔ نئے قوانین پر ریاست کا بیان ہے کہ اگرچہ اسے ایک غلطی سمجھا جائے، 2016 اور 2019 کے قوانین کو دوبارہ نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ اے جی نے کہا کہ 2016 کے قوانین کی جگہ 2019 کے قوانین لائے گئے ہیں۔ اور 2019 کی جگہ 2025 کے قوانین لائے گئے ہیں۔ نتیجتاً عدالت 2025 کا نوٹیفکیشن منسوخ کر بھی دے تو پرانے دو رولز نہیں لائے جا سکتے۔ درخواست گزاروں نے الزام لگایا کہ ایس ایس سی نے اہل اور نااہلوں کی کوئی فہرست شائع نہیں کی ہے۔ نتیجے کے طور پر، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ اصل اہل اور نااہل کون ہیں۔ اس کے نتیجے میں، نااہل امیدواروں نے نئی بھرتی کا امتحان دیا۔ تاہم، سپریم کورٹ نے یہ واضح کیا ہے کہ کسی بھی صورت میں نااہل امیدوار ایس ایس سی کے ساتھ حصہ لینے کے قابل نہیں ہوں گے، خواہ وہ نااہل ہوں۔ ہائی کورٹ کا حکم ہے کہ امتحان کی او ایم آر شیٹ کی جانچ باہر کی ایجنسی سے کروائی جائے۔ درخواست گزاروں کی درخواست ہے، 29 اور 30 مئی کو بھرتی کے سلسلے میں ایس ایس سی کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کو مسترد کیا جائے۔ عدالت نئی بھرتیوں کا عمل شروع کرنے کا حکم دے۔ اہل اور نااہل امیدواروں کی فہرست شائع کی جانی چاہیے۔ تاہم عدالت نے جمعہ کو اس سلسلے میں کوئی حکم نہیں دیا۔ ریاست اور ایس ایس سی اگلے سوموار کو اس معاملے میں اپنے بیانات پیش کریں گے۔

☆

مشرقی بحری بیڑے کے دو فرنٹ لائن گائیڈڈ میزائل کارویٹ، آئی این ایس کھنجر اور آئی این ایس کورا، ہندستانی بحریہ کے زیر اہتمام بحریہ سنیچر 2025 کی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر پیش کیا۔ جس کا مقصد شہریوں کے ساتھ مشغول ہونا تھا۔

بنگلہ دیشی سرحد پر خاردار باڑ لگانے کے کام میں تاخیر پر ریاست نے مزید مہلت مانگی

کولکاتا،28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک بار پھر ریاست کی بنگلہ دیش سرحد پر خاردار باڑ لگانے کے کام کی پیش رفت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ عدالت کے سابقہ حکم کے مطابق باڑ لگانے کے کام پر مثبت رپورٹ پیش کرنے کے بجائے ریاستی حکومت نے دوبارہ وقت مانگا ہے۔ اس سے قبل مدعی کے وکیل نے اسی معاملے پر ریاست کی طرف سے تاخیر اور وقت ضائع کرنے کی شکایت کی تھی۔ واضح ہو کہ عدالت نے قائم مقام چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ میں واضح کیا کہ یہ مسئلہ براہ راست ملکی سلامتی سے متعلق ہے۔ اس لیے اضافی وقت دینے کا دائرہ محدود ہے۔ بنچ نے کہا کہ ہم نے ریاست سے مثبت رپورٹ مانگی تھی۔ بین الاقوامی سرحد پر خاردار باڑ لگانا بہت اہمیت کا معاملہ ہے۔ اتنے سنگین معاملے پر زیادہ وقت نہیں دیا جا سکتا۔ اس کے باوجود عدالت نے مختصر رپورٹ پیش کرنے کے لیے آخری وقت میں ایک ہفتے کا وقت دیا۔ اس دن، مرکز کے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل نے عدالت میں دستاویزات پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی کابینہ نے سرحد پر خاردار تاریں لگانے کے لیے درکار اراضی کے حصول کے لیے پہلے ہی اپنی رضامندی دے دی ہے اور ضروری فنڈز بھی ریاست کو بھیج دیے گئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست کی طرف سے کوئی ٹھوس بیان یا پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور مرکزی وزیر مملکت سکانتا مجمدار نے بھی اس معاملے پر اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ ہائی کورٹ میں آتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ریاست سرحد پر خاردار تاریں لگانے جیسے سنگین مسئلے پر دن بہ دن وقت مانگ رہی ہے۔ یہ جاری نہیں رہ سکتا۔ ریاست کی سرحدی حفاظت اور انتظامی سرگرمیوں کو لے کر ایک بار پھر نئے سوالات کھڑے ہوگئے ہیں۔

ووٹر لسٹ میں نام نہیں ہونے سے سو سالہ ضعیفہ پریشان

کولکاتا،28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) سبرنہ بالا دیوی نامی ضعیفہ کی عمر تقریباً 100 سال ہے۔ ان کا نام 2002-2025 تک تمام ووٹر لسٹوں میں نہیں ہے۔ جبکہ انہوں نے 2024 کے لوک سبھا الیکشن میں گھر پر ووٹ دیا۔ لیکن سبرنہ بالا دیوی کا نام کمیشن ایپ میں نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے سبرنہ بالا کے گھر والے پریشان ہیں۔ واضح ہو کہ سبرنہ بالا، وارڈ نمبر 30، نارکل ڈانگہ نارتھ روڈ، بیلیا گھاٹہ اسمبلی حلقہ کی رہنے والی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کا نام 2025 کی ووٹر لسٹ میں پارٹ نمبر 94، سیریل نمبر 154 میں ہے۔ لیکن الیکشن کمیشن کی جانب سے فراہم کردہ ایس آئی آر لسٹ پیپر گھر تک نہیں پہنچا۔ جس کی وجہ سے گھر والے پریشان ہیں۔ BlO نے مطلع کیا ہے کہ کمیشن کے ایپ پر سبرنا بالا دیوی کا نام نہیں ہے۔ سبرنا بالا پودار خود کہتی ہیں کہ میں ووٹ دینا چاہتی ہوں۔ میرا نام نکال دیا جائے۔ تاہم اہل خانہ کا مطالبہ ہے کہ انہیں ابھی تک بی ایل او کی جانب سے کوئی یقین دہانی نہیں ملی ہے۔ اس لیے اس کے گھر والے پریشان ہیں۔

☆

فحش تبصرے کے خلاف سوربھ گنگولی کی بیوی نے شکایت درج کرائی

کولکاتا،28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) بنگال کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر اور ٹیم انڈیا کے سابق کپتان سوربھ گنگولی کی اہلیہ ڈونا گنگولی کو انٹرنیٹ میڈیا پر نازیبا تبصروں اور باڈی شیمنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے اس ناروا آن لائن سلوک کے خلاف کولکاتا ٹھاکر پوکر پولیس اسٹیشن میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ ڈونا نے کہا کہ کولکاتا فلم فیسٹیول میں ان کی حالیہ ڈانس پرفارمنس کے بعد انٹرنیٹ میڈیا پر ان کے خلاف توہین آمیز تبصرے کیے گئے۔ ڈونا گنگولی نے اپنی شکایت میں کہا کہ وہ گزشتہ 45 برسوں سے ایک پیشہ ور اوڈیسی ڈانسر ہیں اور ملک اور بیرون ملک ان گنت باوقار پلیٹ فارمز پر اپنے فن کا مظاہرہ کر چکی ہیں۔ انٹرنیٹ میڈیا پر پھیلائے جانے والے ناشائستہ تبصرے اور باڈی شیمنگ نہ صرف اس کے ذاتی وقار کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس سے اس کی فنی شناخت اور ساکھ کو بھی شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ شکایت میں ڈونا نے ایک مخصوص فیس بک پیج کا ذکر کیا ہے، جہاں ان کی تصاویر پوسٹ کی گئیں اور ان کے خلاف نازیبا، فحش اور توہین آمیز زبان استعمال کی گئی۔ ڈونا کا کہنا ہے کہ پوسٹس کا مقصد انہیں بدنام کرنا اور عوامی سطح پر تذلیل کرنا ہے۔ انہوں نے پوسٹ کے اسکرین شاٹس اور اس فیس بک پیج سے منسلک موبائل نمبر بھی پولس کے حوالے کر دیا ہے جس سے ملزمان کی شناخت میں مدد مل سکتی ہے۔ پولس کے مطابق اس پورے معاملے میں ایک نامعلوم شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ تفتیش کار ڈیجیٹل شواہد کا تجزیہ کر رہے ہیں تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ پوسٹوں کے پیچھے کون تھا اور ان کے مقاصد کیا تھے۔ پولس شکایت کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور سائبر سیل کی مدد سے مکمل ڈیجیٹل ٹریسنگ کی جا رہی ہے۔ ملزم کی شناخت ہونے پر اس کے خلاف ہتک عزت، سائبر بلنگ اور آئی ٹی ایکٹ کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔

الیکشن کمیشن کے خلاف بی ایل اوز کے دھرنے سے سیاست گرم

کولکاتا،28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں بی ایل او (بی ایل او) نے الیکشن کمیشن کیخلاف دفتر کے باہر احتجاج کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ آپشن ووٹر لسٹ میں سیاسی زیادتی اور دھاندلی کو فروغ دے سکتا ہے۔ بی ایل او انتخابی عمل کی شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ جس کی وجہ سے سیاست گرم ہوگئی ہے۔ واضح ہو کہ الیکشن کمیشن نے ووٹرز لسٹ (SIR) کی خصوصی جانچ کے لیے ملک بھر میں BLOs (بلاک لیول آفیسرز) کا تقرر کیا ہے، لیکن مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ BLO ہی ان کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ ہزاروں بوتھ لیول افسران نے کولکاتا میں بمل لاری اسٹریٹ پر الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر دھرنا دیا اور BLO ایپ میں خوفناک Voter"Unmap آپشن کے خلاف احتجاج کیا۔ بی ایل او نے خبردار کیا کہ یہ فیچر ذاتی دشمنی اور سیاسی غلط استعمال کا دروازہ کھولتا ہے، جو ووٹر لسٹوں میں دھاندلی کا باعث بن سکتا ہے، جب کہ ایپ کے بار بار کریش ہونے سے ان کی پریشانیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ مغربی بنگال کے وزیر ڈاکٹر ششی پانجہ نے الیکشن کمیشن پر تنقید کرتے ہوئے اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ BLO کا دعویٰ ہے کہ اس unmap فیچر کا غلط استعمال کیا جا سکتا ہے، جس سے سیاسی انتقام اور ذاتی عناد ووٹر میپنگ کو متاثر کر سکتے ہیں، اس طرح انتخابی عمل کی سالمیت کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ بی ایل او تنوشری بھٹاچاریہ نے کہا کہ ایپ میں موجود ان میپ آپشن کا آسانی سے غلط استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ہماری ملازمتوں اور ووٹروں کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ ہم انتخابی عمل کو محفوظ بنانے کے لیے اسے فوری طور پر ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، BLOs شکایت کرتے ہیں کہ سرور کی خرابی کی وجہ سے ایپ باقاعدگی سے کریش ہو جاتی ہے، جس سے گھر گھر جا کر ووٹر کی تصدیق کرنے کی ان کی ضروری صلاحیت میں بہت زیادہ رکاوٹ آتی ہے۔ بی ایل او اشیش بساک کا کہنا تھا کہ ایپ ٹھیک سے کام نہیں کر رہی، اور الیکشن کمیشن ہمارے مسائل پر خاموش ہے جب کہ ہمیں اپنا کام کرنے کی کوشش میں غیر انسانی سلوک کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں صحیح طریقے سے تربیت نہیں دی گئی تھی اور نقشہ سازی کا عمل مشکل ہوتا جا رہا ہے اور اس میں ہیرا پھیری کی گنجائش ہے، اور احتجاج جاری ہے۔ گھر گھر جانے کے بجائے، بی ایل اوز کا کہنا ہے کہ حکام کے بڑھتے ہوئے دباؤ کی وجہ سے انہیں احتجاجی مقامات سے کام کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، اور متعدد فارم اور ڈیٹا اپنے پاس رکھنا ہے۔ دوسری جانب وزیر ڈاکٹر ششی پانجہ نے الیکشن کمیشن پر کڑی تنقید کی اور اسے بی ایل اوز میں بدامنی اور اموات کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے ان میپ آپشن کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا اور خبردار کیا کہ اسے سیاسی انتقام کے لیے ہتھیار بنایا جا سکتا ہے۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی پر الیکشن کمیشن نے ابھی تک کوئی ردعمل نہیں دیا۔ ان سنگین الزامات پر بی جے پی کے جواب کا انتظار ہے۔ حزب اختلاف ڈیجیٹل الیکشن ٹولز کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات اور ووٹنگ کے منصفانہ طریقوں پر ان کے اثرات کی عکاسی کرتی ہے، جس میں BLO ایپ کا مستقبل اور Unmap آپشن توازن میں ہے۔

کولکاتا کی سڑکوں پر بھوٹیا موسم سرما کے کپڑوں کے ساتھ حاضر خدمت

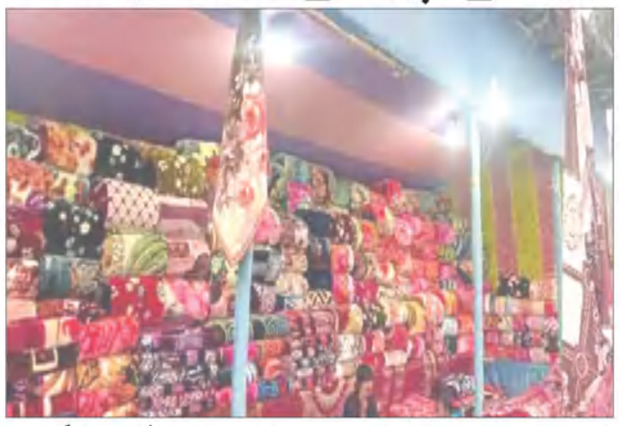

کولکاتا، 28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ کولکاتا میں نومبر کے آخری ہفتے میں زیادہ سردی نہیں ہوتی ہے، لیکن شہر میں سردی کا ماحول ہے۔ اس دوران، بھوٹیا موسم بہار کے تمام موسم سرما کے کپڑوں کے ساتھ نمودار ہوئے ہیں۔ سردیاں شروع ہوتے ہی کولکاتا کے شہری بھی موسم سرما کے کپڑے خریدنے کے لیے بے تاب ہو جاتے ہیں۔ بھوٹیا سے مراد تبتی نسل کے سکمیز ہیں۔ دوسری طرف، بھوٹیا شمال مشرقی نیپال میں تبتی لوگوں کا ایک بڑا گروہ ہے۔ بھوٹیا ان کے ممبر ہیں۔ واضح ہو کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی بھوٹیاں نے کولکاتا میں نیو مارکیٹ اور ویلنگٹن اسکوائر سمیت کئی مقامات پر کم قیمت پر گرم کپڑوں کے اسٹال لگائے۔ نیپال اور بھوٹان کے ساتھ ساتھ ہندستان کے سرد علاقوں جیسے سکم، ہماچل پردیش، دارجلنگ، کشمیر کے تاجر سردیوں کے تین مہینوں کے لیے عارضی اسٹال لگاتے ہیں۔ موسم سرما کے کپڑوں کے ساتھ ان کے نرم اونی کمبل بھی کافی مشہور ہیں۔ وہ کولکاتا میں مختلف رنگوں کے نرم کمبل، شال، دستانے، اون کے سویٹر، جیکٹس، مفلر، ٹوپیاں اور پونچو فروخت کرتے ہیں۔ تاہم خریداروں کی تعداد اب بھی کم ہے کیونکہ کولکاتا میں ابھی موسم سرما نہیں ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بنگلہ دیشی سیاحوں کی کم تعداد کی وجہ سے ان کی فروخت پہلے جیسی نہیں ہے۔ کیونکہ گزشتہ برسوں میں بنگلہ دیشی سیاحوں کی زیادہ تعداد کی وجہ سے بھوٹیوں کے لائے گئے نرم کمبل اور مختلف سردیوں کے کپڑے بڑے ریٹ پر فروخت ہوتے تھے۔ اب انہیں صرف کولکتہ کے خریداروں پر انحصار کرنا ہوگا۔ بھوٹیا کے تاجروں سے بات کرنے پر معلوم ہوا کہ ہر سال اس وقت گرم کپڑے بیچنے آتے ہیں۔ ان کا خاندان ان تین ماہ کی آمدنی سے چلتا ہے۔ وہ بنگلہ دیشی سیاحوں پر انحصار کرتے ہیں، جن میں کولکاتا کے شہری بھی شامل ہیں، جو کاروبار کرنے آتے ہیں۔ تاہم، اس سال، فروخت بہت کم ہے کیونکہ کولکاتا میں بنگلہ دیشی سیاح کم ہیں۔ دارجلنگ کے رہنے والے تنزین بھوٹیا نے بتایا کہ اس بار فروخت پہلے کی طرح اچھی نہیں ہے۔ سردی بھی اتنی بڑھی نہیں ہے۔ ماضی میں بنگلہ دیشی سیاحوں کی ایک بڑی تعداد ہم سے نرم کمبل خریدا کرتی تھی۔ لیکن اب وہ اس طرح نظر نہیں آتے۔ ہمیں کلکتہ کے شہریوں پر بھروسہ کرنا ہوگا۔ ہم امید کر رہے ہیں کہ جب سردیاں طویل ہوں گی تو خریداروں کی تعداد بڑھے گی اور فروخت بھی اچھی ہوگی۔

☆

کولکاتا کی آبادی 2050 میں تقریباً 23.8 ملین تک پہنچنے کا امکان: رپورٹ

کولکاتا، 28رنومبر: (عوامی نیوز سروس) دنیا بھر میں آبادی میں تیزی کے اضافہ ہو رہا ہے۔ خاص طور پر تیسری دنیا کے کئی ممالک میں بہت سے ممالک کو آبادی کے اضافے کا سامنا ہے۔ اس دوران اقوام متحدہ کے اقتصادی اور سماجی امور کے محکمے کی جانب سے حال ہی میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں نئی معلومات سامنے آئی ہیں۔ اگرچہ بھارت میں کولکاتا اور نئی دہلی جیسے شہروں میں آبادی زیادہ ہے، لیکن اس کی ترقی سست ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی اندازہ لگایا گیا ہے کہ 2050 میں کولکاتا کی آبادی کتنی ہو سکتی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ کولکاتا کی موجودہ آبادی 22.6 ملین کے قریب ہے۔ 2000 میں اس شہر کی آبادی 18.4 ملین تھی۔ اور 2050 میں یہ آبادی تقریباً 23.8 ملین تک پہنچ سکتی ہے۔ دوسری جانب ملک کا ایک اور شہر دہلی بھی دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے شہروں کی فہرست میں شامل ہے۔ دہلی کی اس وقت آبادی 32 ملین کے قریب ہے۔ جو 2050 میں تقریباً 33.9 ملین ہو سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہلی اس وقت دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے شہروں کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر ہے۔ کلکتہ اس فہرست میں نویں نمبر پر ہے۔ تاہم بنگلہ دیش کے ڈھاکہ نے ان دونوں شہروں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ 40 ملین کی آبادی کے ساتھ ڈھاکہ آبادی کی فہرست میں دوسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ دوسری جانب جکارتہ پہلے نمبر پر ہے۔ اس کے علاوہ اس فہرست میں دنیا کے دیگر شہر درج ذیل ہیں۔ .1 جکارتہ (انڈونیشیا)، .2 ڈھاکہ (بنگلہ دیش)، .3 ٹوکیو (جاپان)، .4 دہلی (بھارت)، .5 شنگھائی (چین)، .6 گوانگزو (چین)، .7 قاہرہ (مصر)، .8 منیلا (فلپائن)، .9 کولکاتا (بھارت)، .10 سیول (جنوبی کوریا) شامل ہیں۔

لگناجیتا چکرورتی، ستابدی ساہا، امراپادنک کی سکریٹری، ڈاکٹر بنی مترا، ڈاکٹر کونکون داس مترا، اور ابھا سرجی سینٹر کے ڈاکٹر سوربھ بھون نے ایس میں بچیوں کے لیے ماہواری کی صفائی کے سیشن میں شرکت کی۔

اہل لوگوں کو سرکاری منصوبوں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائیں

ضلع کونسل کی رکن رادھا ٹرکی کی ہدایت، آپ کی اسکیم-آپ کی حکومت-آپ کی دہلیز کے پروگرام پر بھیڑ جمع ہوئی

عوامی نیوز نمائندہ

سیتھا/لوہردگا: حق خدمت ہفتہ کے ایک حصے کے طور پر، جمعہ کو "آپکی یوجنا، آپ کی سرکار، آپ کے دوار" پروگرام سیتھا بلاک میں اوگرا پنچایت بھون کے قریب باغیچے کے میدان میں اور جھل جمیرا پنچایت کے پروجیکٹ ہائی اسکول، گگیا کے کیمپس میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا افتتاح ضلع کونسل کی رکن رادھا ٹرکی، ڈی پی ایم سنجے گپتا، ممبر پارلیمنٹ کے نمائندے نند کشور شکلا، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سنگرام مرمو، پنچایت کمیٹی ممبر افسانہ خاتون، اور مکھیا بسنتی دیوی نے مشترکہ طور پر شمع جلا کر کیا۔ اس پروگرام میں مختلف محکموں کے اسٹال لگائے گئے تھے جن میں چیف منسٹر لائیو اسٹاک اسکیم، برسا گرین ویلیج، منریگا، جاب کارڈ، محکمہ صحت، پنشن اسکیم، برسا آبپاشی بڑھانے والے کنویں، بجلی کی معافی، پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی اور آنگن باڑی غذائیت شامل ہیں، جہاں بڑی تعداد میں گاؤں والوں نے اسکیموں اور مسائل کے بارے میں اپنے مسائل درج کرائے۔ عوامی سماعت میں دیہاتیوں کی شکایات سنتے ہوئے ضلع کونسل کی رکن رادھا ٹرکی نے عہدیداروں کو سختی سے ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اہل لوگوں کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ سے زیادہ فوائد ملیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ریاستی حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیمیں ہر استفادہ کنندہ تک پہنچیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کوئی بھی اہل شخص سرکاری اسکیم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے گاؤں والوں سے اپیل کی کہ وہ سرکاری اسکیموں کے بارے میں جانیں اور ان سے غیر جانبداری سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حق خدمت ہفتہ کے حصہ کے طور پر منعقد کی گئی یہ مہم آج 28 نومبر کو اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ تاہم، جنتا دربار میں موصول ہونے والی تمام درخواستوں کی فوری طور پر تصدیق کی جائے گی اور اہل استفادہ کنندگان کو فوائد فراہم کیے جائیں گے۔ پروگرام میں غریبوں اور بزرگوں میں کمبل اور دھوتی ساڑیاں تقسیم کی گئیں۔ محکمہ صحت کی ٹیم نے نزلہ، کھانسی، بخار، ہائی بلڈ پریشر، شوگر اور دیگر موسمی بیماریوں کے 130 مریضوں کا علاج کیا اور انہیں مفت ادویات فراہم کیں۔ بی پی او رگھوناتھ منڈا، پنچایت سکریٹری آرتی چرماکھو، ڈاکٹر روہت کمار، اجے کمار ورما، وشال کمار کے علاوہ کئی محکمہ جاتی عملہ، پنچایت کے نمائندے، اور بڑی تعداد میں گاؤں والے موجود تھے۔

تمام ملازمین مقررہ وقت پر دفتر میں موجود رہیں: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: گزشتہ روز ڈی سی دمکا ابھیجیت سنہا نے ڈسٹرکٹ لا برانچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس اور جنرل برانچ کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے سب سے پہلے ملازمین کا حاضری رجسٹر چیک کیا۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ تمام ملازمین مقررہ وقت پر دفتر میں موجود رہیں اور دفتری کام کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ ڈی سی نے ہر برانچ کی لاگ بک کا بھی معائنہ کیا اور ہدایت دی کہ کوئی خط یا خط وکتابت غیر ضروری طور پر التواء میں نہ رکھی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ملازمین اس بات کو یقینی بنائیں کہ بروقت موصول ہونے والے ہر خط پر نہ صرف مناسب کارروائی کی جائے بلکہ اس کے خلاف کی گئی کارروائی کو لاگ بک میں بھی واضح طور پر درج کیا جائے۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کچھ بے ترتیب فائلوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ عملے سے ان فائلوں پر ہونے والی پیش رفت اور کارروائی کے بارے میں دریافت کیا۔ کئی فائلوں پر کام بروقت مکمل ہونے کا انکشاف ہوا جبکہ بعض معاملات میں جہاں خط وکتابت التوا کا شکار تھی، ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ عملے سے وضاحت طلب کر لی۔

آپ کی یوجنا، آپ کے دوار پروگرام میں اثاثے تقسیم کیے گئے

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: راج محل بلاک علاقے کے کسوا پنچایت کے منگل ہاٹ میں واقع پی ایم شری اپ گریڈ پلس ٹو ہائی اسکول اور تین پہاڑ پنچایت بھون میں گزشتہ روز "آپکی یوجنا، آپ کی سرکار، آپ کے دوار" پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مہمان خصوصی کے ہاتھوں افتتاح کیا گیا۔ ایم ایل اے کے نمائندے محمد معروف عرف گڈو جنہوں نے پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی اور سی او محمد یوسف، جے ایم ایم بلاک صدر انیس الرحمن، مکھیا روزمیری باسکی، وکاس یادو، مرشد راجہ، شاہد رضوی، اور دیگر عوامی نمائندوں نے مشترکہ طور پر شمع جلا کر پروگرام کا آغاز کیا۔ ایم ایل اے کے نمائندے محمد معروف عرف گڈو نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ کی ہیمنت سورین والی مہاگٹھ بندھن کی حکومت آپ کی یوجنا، آپ کی سرکار آپ کے دوار کو کامیاب بناتے ہوئے آپ لوگوں کے دروازے پر منصوبوں کو پہنچا رہی ہے۔ ریاستی حکومت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کوئی بھی شخص سرکاری مراعات سے محروم نہ رہے، اس لیے ہر سال کی طرح اس سال بھی اس پروگرام کو آپ کی دہلیز تک پہنچایا گیا ہے۔ اس لیے سرکاری اسکیموں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ مختلف محکموں کے افسران اور عوامی نمائندوں نے باری باری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ بلاک اور پنچایت سطح پر کام کرنے والے تمام محکموں کے لیے اسٹال لگائے گئے تھے، جن میں منریگا، ابوا ہاؤسنگ، سرکل ورک، ذات کی آمدنی، رہائش، زمین سے متعلقہ زراعت، سپلائی، تعلیم، بچوں کی ترقی، زراعت، صحت، سماجی تحفظ پنشن، جے ایس ایل پی ایس، فوڈ سپلائی، بجلی، لیبر، دیگر پروگرام شامل ہیں۔ پنچایت کے باشندوں نے تمام محکموں بشمول مینیاں سمان یوجنا، وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم، اور راشن کارڈ کے فوائد کے لیے شکایات اور درخواستیں جمع کرائیں۔ پروگرام میں شرکت کرنے والے عہدیداروں نے سکھی منڈل ویڈیو کو 12 لاکھ مالیت کا ڈمی چیک پیش کیا۔ دیگر فوائد میں جاب کارڈ، ذات کا سرٹیفکیٹ، دھوتی ساڑیاں اور طلباء کو سائیکلیں شامل ہیں۔ بلاک سے لے کر پنچایت سطح تک تمام محکموں کے افسران اور ملازمین اور علاقے کے عوامی نمائندے موجود تھے۔

غریبوں کو حکومت کے منصوبے ان کے دروازے پر مل رہے ہیں

ایم ایل اے نیرل پورتی نے تانت نگر بلاک کے کوچو پنچایت میں منعقدہ آپ کی یوجنا، آپ کی سرکار، آپ کے دوار کیمپ میں حصہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسا: آپ کی یوجنا، آپ کی سرکار، آپ کے دوار کیمپ کے ذریعے غریب ضرورت مند محروم افراد اپنے حقوق حاصل کر رہے ہیں۔ مجھگاؤں اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے نیرل پورتی نے تانت نگر بلاک کے کوچو پنچایت میں منعقدہ "آپکی یوجنا، آپ کی دہلیز پر" کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ ایم ایل اے نے کہا کہ "حکومت آپ کی دہلیز پر" پروگرام سے محروم طبقات کو ان کے حقوق مل رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کا خیال ہے کہ ریاست کے ہر شہری کو ان کے حقوق ان کی دہلیز پر ملنا چاہیے۔ "آپکی یوجنا، آپ کی حکومت آپ کی دہلیز پر" پروگرام شروع کیا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ محروم طبقے کو سرکاری اسکیموں کے 100 فیصد فوائد ملیں۔ ان کیمپوں کے ذریعے جھارکھنڈ حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ تمام سرکاری اسکیموں کے فائدے مناسب مستحقین تک پہنچیں۔ یہ ایک ترقی یافتہ جھارکھنڈ کی تصویر ہے جس کی قیادت نوجوان وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کر رہے ہیں۔ "سروجن پنشن یوجنا" کے تحت تمام اہل بزرگ شہریوں کو پنشن کے فوائد سے جوڑ دیا گیا ہے۔ انتظامی اہلکار باقی رہنے والوں کی شناخت کر رہے ہیں اور انہیں پنشن کے فوائد فراہم کر رہے ہیں۔ کیمپ میں متعلقہ حکام کی جانب سے سینکڑوں درخواستوں کو موقع پر حل کیا جا رہا ہے۔ جس کے ذریعے عوام کے تئیں حکومت کے احتساب کا تعین کیا جا رہا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ کیمپ میں پہنچیں اور سرکاری اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ یہ کیمپ عوام کے لیے لگایا گیا ہے عوام اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں۔ حکام اس کو یقینی بنائیں۔ اس کے بعد حکومت کی طرف سے دی گئی اسکیم کے فوائد مستفیدین کو ایم ایل اے نے چیک کے ذریعے دیئے۔ قبل ازیں ایم ایل اے کا مقامی لوگوں نے روایتی رقص اور ہار پہنا کر استقبال کیا۔ اس موقع پر پنچایت نمائندے، مانکی منڈا، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر اور دیگر موجود تھے۔

عارف حسین ببلو لوہردگا سٹی کانگریس کمیٹی کے نئے صدر بن گئے، ذمہ داری نبھانے کی یقین دہانی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا سٹی کانگریس کمیٹی کو ایک نئی قیادت ملی ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے شہر کے ایک نوجوان اور سرگرم کارکن عارف حسین ببلو کو لوہردگا سٹی کانگریس کمیٹی کا صدر مقرر کیا ہے۔ تقرری کا باضابطہ اعلان ہوتے ہی مقامی سیاسی حلقوں میں جوش وخروش کا ماحول پیدا ہو گیا۔ سٹی صدر بنائے جانے پر عارف حسین ببلو نے ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش، ضلع صدر سکھیر بھگت، لوک سبھا ایم پی سکھ دیو بھگت، ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراوں اور سابق راجیہ سبھا ایم پی دھیرج پرساد ساہو سمیت پارٹی کی تمام اعلیٰ قیادت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں سٹی صدر کے طور پر اتنی اہم ذمہ داری سونپنا پارٹی کے ان پر اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ سب کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ اس امانت کو پوری دیانتداری، دیانتداری اور لگن سے پورا کریں گے۔ اپنے بنیادی اہداف کو واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہر کی تنظیم کو مضبوط کرنا، کارکنوں کو متحد کرنا، عوامی مسائل کو حل کرنا اور پارٹی کے نظریے کو ہر گھر تک پہنچانا ان کی اولین ترجیحات ہوں گی۔ انہوں نے ادارے کے اندر احتساب اور شفافیت کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ ببلو نے کہا کہ اعلیٰ قیادت کی رہنمائی میں وہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر طریقے سے نبھائیں گے اور پارٹی کے وقار کو برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ آخر میں، انہوں نے کہا، "میں تمام رہنماؤں اور کارکنوں کا ان کے آشیرواد، حمایت اور اعتماد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" وہیں کانگریسی کارکنوں میں عارف حسین ببلو کے صدر بننے پر خوشی کی لہر ہے۔

کانگریس کی ٹیلنٹ ہنٹ مہم شروع، ہر سطح پر مضبوط میڈیا ٹیم بنائی جائے گی، قومی ترجمان بننے کا سنہرا موقع: لال کشور ناتھ شاہ دیو

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: کانگریس پارٹی نے ملک گیر میڈیا ٹیلنٹ ہنٹ مہم شروع کی ہے جس کا مقصد اپنی تنظیم کو مضبوط کرنا اور اپنے نظریے کو عام لوگوں تک مؤثر طریقے سے پہنچانا ہے۔ یہ تاریخی اقدام ان صلاحیتوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا جو سیاست سے باہر رہنے کے باوجود معاشرے میں فکری کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ راجندر بھون، لوہردگا میں جمعہ کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں ریاستی کانگریس کے چیف ترجمان لال کشور ناتھ شاہ دیو نے بتایا کہ مہم 18 نومبر کو شروع ہوئی تھی اور آن لائن درخواستیں 5 دسمبر تک قبول کی جائیں گی۔ ترجمان، پینلسٹ، ریسرچ اور سوشل میڈیا ٹیموں کے انتخاب کا عمل ضلع سے قومی سطح تک چلایا جائے گا۔ شاہ دیو نے بتایا کہ انتخاب کے عمل کو چار زمروں میں تقسیم کیا جائے گا، اور کامیاب شرکاء کو زونل سطح پر انٹرویو کے لیے بھیجا جائے گا۔ انٹرویوز 11 دسمبر کو شروع ہوں گے اور 20 دسمبر تک پورا عمل مکمل ہو جائے گا۔ چیف ترجمان شاہ دیو نے واضح کیا کہ انتخاب کا عمل مکمل طور پر شفاف ہوگا، صرف اور صرف قابلیت اور صلاحیت کی بنیاد پر۔ انہوں نے کہا کہ تمام پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی جائے گی جن میں کانگریس کے نظریے سے لگن، زبان کی مضبوط کمان، بہترین مواصلاتی مہارت، سیاسی بیداری، عمومی جانکاریاں، اور عوام کے لیے بولنے کی صلاحیت شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کے لیے قومی سطح کے ترجمان بننے کا یہ سنہرا موقع ہے۔ ریاست کے 24 اضلاع کو آٹھ زونوں میں تقسیم کیا گیا ہے، لوہردگا ساتویں زون میں آتا ہے۔ انہوں نے ضلع میں اس مہم کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کرنے پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان اس اقدام سے مستفید ہو سکیں۔ گملا کے سابق ضلع صدر و ضلع انچارج چیتو اوراوں، سابق ضلع نائب صدر موہن دوبے، اقلیتی ضلع صدر مزمل انصاری، ضلعی ترجمان پردیپ وشوا کرما، مشتاق انصاری، سوشل میڈیا انچارج پرکاش اوراوں، ایم ایل اے کے نمائندے نشیتھ جسوال، یوتھ ضلع صدر وشال ڈنگ اور دیگر موجود تھے۔

نشہ خور نوجوان نے 90 سالہ شخص کو قتل کر دیا، ملزم گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

سیتھا-لوہردگا: سیتھا تھانہ علاقے کے ڈوکا گاؤں میں جمعرات کی دیر شام ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ گانجے کے نشے میں دھت نوجوان نے 90 سالہ شخص کو چاقو مار کر قتل کر دیا۔ اس واقعہ نے گاؤں میں صدمے کی لہر دوڑا دی۔ متوفی کی شناخت بلدیو اوراوں (90) کے بطور کی گئی ہے۔ ہیمنت بھگت عرف موٹو (25) جو کہ اسی گاؤں کا رہنے والا بالمکند اوراوں کا بیٹا ہے، پر قتل کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہیمنت بھگت عرف موٹو جمعرات کی شام بلدیو اوراوں کے گھر سونے کے لیے گیا تھا۔ اس نے گانجہ پی رکھا تھا اور نشے کی حالت میں اس شخص کے چہرے پر دھواں پھونکنے لگا۔ جب اس شخص نے اسے روکنے کی کوشش کی تو ملزم غصے میں آ گیا اور اس پر چاقو کے وار کر کے اسے قتل کر دیا۔ ملزم واردات کے بعد موقع سے فرار ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سیتھا تھانہ انچارج نیرج جھا پولیس ٹیم کے ساتھ جائے واقعہ پر پہنچے۔ پولیس نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزم کی تلاش شروع کر دی۔ فرار ہونے کی کوشش کرنے والا ملزم چند گھنٹوں میں پکڑا گیا۔ اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی جس کے بعد اس نے اعتراف جرم کر لیا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف سیتھا پولیس اسٹیشن مقدمہ نمبر 112/25، دفعہ 103(1)، 238 بی این ایس کے تحت مقدمہ درج کیا اور اسے عدالتی تحویل میں لوہردگا جیل بھیج دیا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال لوہردگا بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم کا عمل مکمل ہونے کے بعد لاش کو آخری رسومات کے لیے لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔

آپ کی یوجنا، آپ کے دوار پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: "آپکی یوجنا، آپ کی سرکار، آپ کے دوار" پروگرام کے تحت گزشتہ روز بلاک کے بیڈو، جریا، اور دھیا پنچایتوں میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تینوں پنچایتوں کے دیہاتیوں نے 875 درخواستیں جمع کرائیں جن میں سے 134 پر فوری کارروائی کی گئی۔ پروگرام کا آغاز آئین کی تمہید کے اجتماعی طور پر پڑھ کر آغاز ہوا۔ بلاک اور علاقے کے اندر تمام محکموں کی نمائندگی کرنے والے اسٹال لگائے گئے تھے، جہاں تینوں پنچایتوں کے دیہاتیوں نے اپنی ضروریات کے مطابق درخواستیں جمع کرائی تھیں۔ بلاک پرمکھ دنیتا کشیپ نے کہا کہ "آپکی یوجنا، آپ کی سرکار، آپ کے دوار" پروگرام جھارکھنڈ حکومت کی ایک اہم پہل ہے، جس کا مقصد ضرورت مندوں کو مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد فراہم کرنا ہے۔ ڈپٹی پرمکھ مدثر حق نے کہا کہ پروگرام کا بنیادی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ غریب اور کمزور افراد بغیر کسی پریشانی کے سرکاری اسکیموں سے فائدہ حاصل کریں۔ اس مقصد کے لیے حکومت نے ہر پنچایت میں "آپکی یوجنا، آپ کی سرکار، آپ کے دوار" پروگرام کا انعقاد کیا ہے۔ مکھیا سوشانتی بھگت نے بتایا کہ اس پروگرام کا مقصد سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور گاؤں والوں کے حقوق کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ انہوں نے گاؤں والوں سے کیمپ کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر ڈپٹی پرمکھ مدثر حق، مکھیا پربھالا کیرکیٹا، کنواری کھل کھو، پنچایت سمیتی ممبر راکھی بھگت، وجے بھگت، کرما اوراوں، کمبھو بیتھا، دیونیش میکا، روشن ٹرکی اور بلاک اور سرکل کے عہدیدار موجود تھے۔

چائلڈ میرج فری انڈیا 100 روزہ مہم کا آغاز ہوا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: چائلڈ میرج فری انڈیا 100 روزہ مہم کا آج صبح ضلع ہیڈکوارٹر میں واقع پنچایت راج آفس کے آڈیٹوریم میں 'جسٹ رائٹ فار چلڈرن' کے زیر اہتمام اور منتھن سنستھا کے بینر سے آغاز کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری نے کی۔ پروگرام کا افتتاح شمع جلا کر ہوا۔ مسٹر سکریٹری، جنہوں نے پروگرام کا انعقاد کیا، کہا کہ صاحب گنج مرکزی حکومت کے 100 روزہ خصوصی ایکشن پلان کے تحت بچوں کی شادی سے فری انڈیا کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کرے گا۔ چائلڈ میرج فری انڈیا کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر ملک بھر میں شروع کی گئی "100 روزہ انتہائی حساس بیداری مہم" نے ایک ہدفی حکمت عملی مرتب کی ہے۔ اسکولوں اور تعلیمی اداروں، مذہبی مقامات جہاں شادیاں کی جاتی ہیں، پیشہ ورانہ شادی کی خدمات فراہم کرنے والوں اور آخر میں پنچایتوں اور میونسپل وارڈز پر خصوصی توجہ دی جائے گی تاکہ بچوں کے خلاف اس پرانے اطفال جرائم کے خاتمے کو یقینی بنایا جا سکے۔ پروگرام کے آخر میں کم عمری کی شادی کے خلاف حلف لیا گیا۔ پروگرام میں بنیادی طور پر چائلڈ فرینڈلی پولیس اسٹیشن کے انچارج، غیر ادارہ جاتی نگہداشت افسر، چائلڈ ہیلپ لائن کے ضلع کوآرڈینیٹر اور تمام کارکنان موجود تھے، جھارکھنڈ وکاس پریشد کے ضلع کوآرڈینیٹر، منتھن سنستھا کی ٹیم اور آشا اسکیم، پی ایل وی وغیرہ کی ٹیم موجود تھی۔

ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھاری نے چائلڈ میرج کے خلاف بیداری مہم کا انعقاد کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی، رانچی اور پی ڈی جے نیز صدر ڈی ایل ایس اے دمکا سدھانشو کمار ششی کی ہدایت کے مطابق، گزشتہ روز پیرا لیگل رضاکاروں کے ذریعے ضلع کے مختلف پنچایتوں، بلاکوں اور دیہاتوں میں بچپن کی شادی جیسی سماجی برائی کو ختم کرنے کے لیے ایک وسیع بیداری مہم کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد کمیونٹی، والدین، نوجوانوں، اور اسکول/کالج کے طلباء میں بچپن کی شادی کے مضر نتائج، اس کی قانونی دفعات اور سماجی ذمہ داریوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگرام میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بچوں کی شادی پر پابندی کا ایکٹ، 2006، لڑکیوں کے لیے شادی کی کم از کم عمر 18 سال اور لڑکوں کے لیے 21 سال مقرر کرتا ہے۔ کم عمری کی شادی قابل سزا جرم ہے جس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ مہم کے دوران، شرکاء کو درج ذیل اہم نکات سے آگاہ کیا گیا۔ صحت، تعلیم اور مستقبل پر بچپن کی شادی کے سنگین اثرات، قانونی دفعات اور سزائیں، گاؤں کی سطح پر بچوں کی شادی کی اطلاع کیسے دی جائے، نوعمر لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت، خود انحصاری، اور حفاظت، والدین اور کمیونٹی کا مثبت کردار وغیرہ۔ پروگرام میں مزید روشنی ڈالی گئی کہ بچوں کی شادی نہ صرف معاشرے میں بچوں کے حقوق کی ترقی کی ایک بڑی رکاوٹ ہے، بلکہ ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما پر بھی اثر پڑتا ہے۔ تمام شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ایسے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر چائلڈ لائن 1098، مقامی انتظامیہ یا پولیس کو دیں۔ اس مہم میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اس سماجی برائی کو ختم کرنے کا عہد کیا۔ آخر میں، شرکاء سے حلف لیا گیا کہ وہ اپنے گاؤں اور کمیونٹیز میں کم عمری کی شادی کو روکنے میں فعال کردار ادا کریں۔

حق خدمت کیمپ میں گاؤں والوں کا ہجوم، مسائل کے حل کی یقین دہانی

ڈمری/گملا (نمائندہ): جمعرات کو ڈمری بلاک ہیڈکوارٹر میں "آپ کی اسکیم-آپ کی حکومت-آپ کے دروازے پر" کے نام سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں مختلف سرکاری اسکیموں کی جانکاریاں اور فوائد فراہم کرنے کے لیے کئی محکموں کے اسٹال لگائے گئے تھے۔ صبح سے ہی گاؤں والوں کی ایک بڑی بھیڑ جمع تھی اور لوگوں کی بڑی تعداد نے اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے کے لیے درخواستیں جمع کرائیں۔ کیمپ میں بی ڈی او امیش کمار سواسی، بلاک پرمکھ جیونتی ایکا، مکھیا نیلم ایکا کے علاوہ کئی عوامی نمائندے اور عہدیدار موجود تھے۔ دیہاتیوں نے افسران کے سامنے اپنے مسائل پیش کیے جس پر انہیں فوری کارروائی کا یقین دلایا گیا۔ لوگوں نے راشن، پنشن، ہاؤسنگ اسکیم، منریگا، آیوشمان کارڈ، کسان یوجنا اور دیگر فائدہ مند اسکیموں سے متعلق اپنے مسائل اور مشکلات کو رکھا کیا۔ بی پی او سندیپ اوراوں، جے ای پونیت ایکا، جے ای دلیپ اوراوں، اے ای پربھات اوراوں، شیلیندر مشرا، امیت جیسوال، وجے کرکیٹا، اشوک گپتا، لولی ٹوپو، اتم بودرا، انیل کے علاوہ کئی دیگر ملازمین اور بڑی تعداد میں گاؤں والے موجود تھے۔ کیمپ کے دوران سرکاری محکموں نے اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ استفادہ کنندگان نے موقع پر ہی درخواستیں جمع کرائیں اور خود کو مختلف خدمات سے فائدہ اٹھایا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ حکومت کا ارادہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر اسکیم کے فوائد آخری شخص تک پہنچیں۔ گاؤں والوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ایسے کیمپ باقاعدگی سے منعقد کیے جائیں۔

اوکس بریج اسکول، ہیرہی 30 نومبر کو اپنی پہلی سالانہ تقریب منائے گا

لوہردگا: اوکس بریج اسکول، ہیرہی، لوہردگا، اتوار، 30 نومبر، 2025 کو اپنی پہلی سالانہ تقریب کی میزبانی کرے گا۔ تقریب، جو صبح ساڑھے دس بجے اسکول کیمپس میں شروع ہوگی، اسکول کی ترقی اور کامیابیوں کا پہلا رنگی جشن ہوگا۔ اسکول انتظامیہ کے مطابق، اس تقریب میں طلباء، اساتذہ اور مہمانوں کی موجودگی میں اسکول کے پہلے تعلیمی سیشن کے دوران کیے گئے تعلیمی، ثقافتی اور تخلیقی کام کی شاندار نمائش کی جائے گی۔ رانچی کے اوکس بریج اسکول کے ڈائریکٹر توفیق عالم مہمان خصوصی ہوں گے۔ ونوبا بھاوے یونیورسٹی، ہزاری باغ میں سنسکرت شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر انجم آرا مہمان اعزازی ہوں گی۔ اس کے علاوہ، اوکس بریج اسکول، مانڈر، رانچی کی پرنسپل مس یودن ایوجیلین ایکا بھی اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گی۔ اسکول کے طلباء اور اساتذہ ثقافتی پروگرام، طلباء کی پریزنٹیشن اور انعامات کی تقسیم کی تقریب کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اسکول انتظامیہ نے والدین اور علاقہ کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس پرمسرت موقع پر موجود ہوں اور بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

گھر پرائمری اسکول اور ماں زندگی کی بنیاد: پرنسپل پرمندر رنجن

چھپرہ: گنگا سنگھ کالج کے این ایس ایس یونٹ 1 نے "ہمارا آئین، ہماری عزت نفس" کے موضوع پر ایک مباحثے کا اہتمام کیا۔ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے این ایس ایس کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر کمال احمد نے کہا کہ یوم آئین ہر سال شہریوں میں آئینی اقدار کے احترام کو فروغ دینے کے لیے منایا جاتا ہے۔ ہمارا آئین ہماری عزت نفس ہے۔ کلیدی خطبہ دیتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر وجیا جینتی نے آئین کا تمہید پڑھا۔ انہوں نے طلباء کے ساتھ ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصولوں، بنیادی حقوق اور بنیادی فرائض کے بارے میں تفصیلی معلومات شیئر کیں۔ اپنے صدارتی خطاب میں پرنسپل پروفیسر پرمندر رنجن سنگھ نے کہا کہ ہم سب کو اپنے آئین پر فخر ہے۔ ہندوستانی آئین ایک جامع روح کے ساتھ پیوست ہے اور اس کے تمہید کے انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے نظریات اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہر شہری ذات، عقیدہ، جنس، زبان، علاقہ یا مذہب سے قطع نظر ہندوستان میں اپنا جائز مقام حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم اپنی زندگیوں کو آئینی اقدار کے مطابق گزارنے کا عزم کریں گے تب ہی ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب پورا ہوگا۔ پرنسپل نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ علم کے حصول کے ساتھ ساتھ ہنر کی نشوونما میں متحرک اور چوکس رہیں۔

خواتین روزگار اسکیم کے تحت 10 لاکھ خواتین کو 10 ہزار رقم منتقل

این ڈی اے حکومت ریاست کی خواتین کو خودروزگار کے لئے مسلسل مالی امداد فراہم کر رہی ہے: وجے کھیمکا

بہار شریف/پورنیہ: چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت 10 لاکھ خواتین استفادہ کنندگان کو 10,000 روپے فی استفادہ کنندہ کے حساب سے 1000 کروڑ روپے کی منتقلی کا براہ راست نشریات بہار شریف کے ہردیو بھون آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اس اسکیم کے تحت ریاست میں ہر خاندان کی ایک خاتون کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ ہر کمیونٹی اور طبقے کی خواتین اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ اپنی پسند کا کاروبار شروع کرنے کے لیے 10,000 کی ابتدائی رقم فراہم کی جاتی ہے 2 لاکھ تک کی اضافی مالی امداد بھی بعد کی تشخیص کے بعد دستیاب ہے۔ مطلوبہ ملازمت کے لیے تربیت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ کمیونٹی پر مبنی کوآپریٹو اسکیم ہے۔ اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے استفادہ کنندگان کو پہلے مقامی خود مدد گروپوں سے جوڑا جائے گا۔ انہیں ملازمت کے انتخاب اور شروع کرنے میں مقامی گروپوں سے مدد ملے گی۔ تربیت اور پروڈکشن سپورٹ کے ساتھ ساتھ خواتین کی مصنوعات کی فروخت کے لیے دیہات سے شہروں تک مارکیٹیں بھی تیار کی جائیں گی۔ اس اسکیم کا مقصد خواتین کو روزگار اور انٹرپرینیورشپ کے ذریعے خود انحصاری کے ساتھ بااختیار بنانا ہے۔ خود انحصاری اور خود کفالت پر مرکوز یہ اسکیم ریاست اور ملک کی اقتصادی ترقی کو فروغ دے گی۔ نالندہ ضلع میں آج کل 5483 خواتین کے کھاتوں میں 54,83,000 روپے منتقل کیے گئے۔ اس موقع پر کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ، شریکانت کنڈلک کھانڈیکر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ، کوشلندر کمار معزز ممبر پارلیمنٹ، نالندہ، ڈاکٹر جتیندر کمار معزز ایم ایل اے استھانواں، روحیل رنجن، معزز ایم ایل اے، اسلام پور، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، نالندہ، آئی ٹی مینیجر، جیویکا پروجیکٹ مینیجر اور جیویکا دیدی کی ایک بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ادھر پورنیہ کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت دس لاکھ خواتین کے کھاتوں میں بھیجی گئی رقم کے لئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کا شکریہ ادا کیا ہے۔ رکن اسمبلی نے کہا کہ چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت ڈبل انجن این ڈی اے حکومت ریاست کی خواتین کو خود روزگار کے لئے مسلسل مالی امداد فراہم کر رہی ہے۔ آج، ڈی بی ٹی کے ذریعے، 10 لاکھ خواتین کے بینک کھاتوں میں 10،000 روپے کی رقم بھیجی گئی ہے۔ ابھی تک ضلع پورنیہ میں اسکیم کے نفاذ کے لیے 4,40,000 خواتین کے کھاتوں میں رقم بھیجی جا چکی ہے۔ آج یہ رقم تقریباً 1,96,000 منتخب اضافی مستفیدین کے کھاتوں میں بھی بھیج دی گئی ہے۔ اس میں 25,000 جیویکا دیدی کے کھاتوں میں بھی فنڈز ٹرانسفر کیے گئے، جن کے فنڈز KYC کی غلطیوں کی وجہ سے زیر التوا تھے۔ اس موقع پر ایم ایل اے وجے کھیمکا نے جیویکا دیدی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکومت خواتین کو خودکفیل بنانے کے لیے ان کی معاشی بااختیار بنانے میں مسلسل تیزی لا رہی ہے۔ عوام کا وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر اٹل اعتماد ہے۔ این ڈی اے حکومت نے جو کہا وہ کیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ مہیلا سوا روجگر یوجنا کے تحت 20 لاکھ روپے کی رقم دی گئی ہے۔ ریاست میں 15.6 ملین جیویکا دیدی کے کھاتوں میں 10,000 روپے پہنچ چکے ہیں۔ یہ اسکیم خواتین کے خودروزگار کے لیے مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ ایم ایل اے مسٹر کھیمکا نے بھی این ڈی اے حکومت کی پہلی کابینہ میں پورنیہ شہر کو سیٹلائٹ اسمارٹ سٹی کے طور پر منتخب کرنے پر حکومت سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ ریاستی حکومت کی سیٹلائٹ اسمارٹ سٹی اسکیم پورنیہ میونسپل کارپوریشن کے علاقے کو ایک خصوصی طور پر لیس اور ترقی یافتہ شہر بنائے گی۔

سیتامڑھی ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں رکھے تعمیراتی سامان میں لگی آگ

سیتامڑھی (اے این بی) جمعہ کی دوپہر ایک بجے کے قریب سیتامڑھی ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں رکھے تعمیراتی سامان میں اچانک آگ لگ گئی، جس سے خوف وہراس پھیل گیا۔ اس واقعہ سے مقامی رہائشیوں اور مسافروں میں بحث چھڑ گئی ہے۔ آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی۔ اطلاعات کے مطابق ریلوے کی تعمیر اور مرمت کے کام میں استعمال ہونے والے پائپ اور دیگر تعمیراتی سامان کی ایک بڑی مقدار اسٹیشن کے احاطے کے ایک کونے میں محفوظ تھی۔ مقامی دکانداروں نے بتایا کہ آگ کے شعلے تیزی سے اٹھے اور پورے اسٹیشن کو لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلوں سے اٹھنے والے دھوئیں نے اسٹیشن کے احاطے کو مکمل طور پر اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آس پاس کے لوگ گھبرا کر ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ آگ اتنی شدید تھی کہ بہت سے لوگوں کو شدید ترین نقصان کا اندیشہ تھا۔ تاہم راحت کی بات یہ تھی کہ آگ اسٹیشن کی عمارت یا پلیٹ فارم تک نہیں پہنچی جس سے بڑا سانحہ ٹل گیا۔ واقعے کے بعد اسٹیشن پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے درہم برہم ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں اور تقریباً آدھے گھنٹے کی محنت کے بعد فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پالیا۔ ان کی جلد بازی کی وجہ سے، اسٹیشن کے اہم حصے غیر محفوظ رہے، اور کوئی نقصان نہیں ہوا۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار بھی آگ لگنے کی وجہ کے بارے میں غیر یقینی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات شارٹ سرکٹ یا بیرونی عوامل بتاتی ہیں۔ واقعے کے بعد ریلوے انتظامیہ اور مقامی سیکیورٹی اداروں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ انتظامیہ کا کہنا تھا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں اور مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے حفاظتی اقدامات کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ اسٹیشن کے احاطے میں صرف پائپ اور تعمیراتی کام سے متعلق دیگر سامان کے جل جانے کی تصدیق کی گئی ہے۔

تحفظ شریعت وویلفیر سوسائٹی کے زیر انتظام استقبالیہ تقریب

ارریہ: (اے این بی) گزشتہ کل تحفظ شریعت وویلفیر سوسائٹی جوکی ہاٹ کی طرف سے حضرت مولانا مفتی عبداللہ قاسمی امام وخطیب مسجد فردوس مالور بنگلور، انکے بڑے بھائی الحاج ہدایت اللہ، محمد عابد اور محمد ہدایت بھائی سمیت بنگلور سے تشریف فرما تمام احباب کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کے سکریٹری مولانا عبدالوارث مظاہری، مولانا عبداللہ سالم قمر چترویدی، قاری محمد منظور نعمانی، مفتی محمد اطہر حسین قاسمی، مولانا عبدالحق عظیمی، قاری محمد امتیاز، قاری عبدالوہاب اور قاری محمد فرقان سمیت تنظیم کے دیگر ارکان موجود تھے ان تمام عہدیداران نے معزز مہمانان عظام کی خاطر تواضع کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑی، جس سے مہمانان کو بڑی خوشی ہوئی، پھر ان کے شایان شان ایک مختصر مگر جامع استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی، جس میں مفتی محمد اطہر حسین قاسمی نے تنظیم کے اغراض ومقاصد سے باخبر کراتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم عوامی فلاح وبہبود کے لئے کام کرتی ہے، جس میں علاقے کے غیور علماء کرام اور رہبران دین سیاسی وسماجی دانشوران قوم وملت کے افراد شامل ہیں، جو سر جوڑ کر علاقے کی دینی اور تعلیمی حالات کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے کوشاں رہکر غور وفکر کرتے ہیں تنظیم ھذا مختلف میدانوں میں کام کر رہی ہے، مثلاً علاقے میں دس مکاتب کے نظام کا قیام، آگ زنی کے شکار افراد اور سیلاب زدگان کی امداد سمیت رمضان کٹ اور سردیوں میں غرباء ومساکین کے درمیان گرم ملبوسات کی تقسیم وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ مولانا عبداللہ سالم قمر چترویدی نے بھی تنظیم اور علاقے کے تشویشناک حالات پر گفتگو کی اور تنظیم کے بنیادی پہلو پر تفصیلی روشنی ڈالی جبکہ مہمانان عظام نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے سب سے پہلے تنظیم کے کاموں کو سراہا اور ایسے رفاہی امور کی جم کر تعریفیں کیں اور اسے قابل ستائش اور لائق تحسین عمل قرار دیا۔ مہمان مکرم نے پیرا گاؤں میں اپنی طرف سے ایک مکتب کی ذمہ داری اور تحفظ شریعت کے مکاتب کو فعال بنانے کے لئے اپنے ذمہ داروں سے مشورہ کرنے کے بعد حصہ لینے کے لئے اپنا موقف پیش کیا۔

یوا مہوتسو نوجوانوں کی صلاحیت نکھارنے کا پلیٹ فارم ہے: ڈی ایم

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور کے ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا نے جمعہ کو کہا کہ یوا مہوتسو کے ذریعے نوجوانوں کو چھ شعبوں میں اپنی صلاحیت پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ سمستی پور شہر کے بارہ پتھر واقع جن نائک کرپوری ٹھاکر سبھاگار میں فن وثقافت محکمہ کی جانب سے منعقد دو روزہ یوا مہوتسو آج شروع ہوا۔ مہوتسو کا افتتاح کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ مسٹر کشواہا نے کہا کہ اس مہوتسو میں نوجوانوں کو چھ شعبوں میں اپنی صلاحیت پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں سے منتخب نوجوان فنکاروں کو ڈویژن اور ریاستی سطح پر ہونے والے یوا مہوتسو کے لیے بھیجا جائے گا۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ ایسے مہوتسو کے انعقاد سے نوجوان فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع ملتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست اور قومی سطح پر بھی ان کی صلاحیتوں کو خاص شناخت حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اور ثقافت محکمہ کے ذریعہ منعقد یوا مہوتسو ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیت نکھارنے کے ساتھ ساتھ انہیں ملازمت میں بھی مدد ملے گی۔

جتیندر رائے چوتھی بار ایم ایل اے منتخب ہونے پر اعزاز

چھپرہ: مڑھوڑا اسمبلی حلقہ سے اسمبلی انتخابات میں بے پناہ محبت اور عوامی حمایت حاصل کرنے کے بعد جتیندر کمار رائے کو پارٹی کے ریاستی صدر منگنی لال منڈل نے شال اور یادگاری نشان سے نوازا۔ آر جے ڈی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک تقریب میں ایم ایل اے رائے نے اس اعزاز پر اپنے گہرے فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایک سوشلسٹ اور مقبول رہنما کی طرف سے اعزاز حاصل کرنے کو اپنی عوامی زندگی کی سب سے اہم کامیابیوں میں سے ایک کے طور پر تسلیم کیا۔ اعزاز حاصل کرنے کے بعد انہوں نے مڑھوڑا اسمبلی حلقہ کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے: ایس پی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت کے زیر اہتمام جنتا دربار میں آج ایک بڑا ہجوم جمع ہوا۔ لوگوں نے اپنے مسائل سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش کیے جنہوں نے متعلقہ حکام کو فوری حل کرنے کی ہدایت کی۔ فریادیوں نے پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی آمد کے بعد سے پولیس کے کام کرنے کے انداز میں نمایاں تبدیلی آئی ہے لوگوں کا کہنا تھا کہ سپرنٹنڈنٹ کے اقدام کی بدولت جنتا دربار پر حاضری دینے والوں کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جا رہا ہے پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی شیراوت نے کہا کہ جنتا دربار کا مقصد لوگوں کے مسائل سننا اور ان کو حل کرنا ہے انہوں نے مزید کہا کہ وہ ان کے مسائل سننے اور حل کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں، جنتا دربار سے باہر نکلے لوگوں نے پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہروات کو مبارکباد دی اور کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے انجام دے رہی ہیں لوگوں کا کہنا تھا کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے اقدامات سے ضلع میں جرائم کی شرح میں کمی آئی ہے اور لوگوں کو انصاف مل رہا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ جنتا دربار میں آنے والے لوگوں کے مسائل کو حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔

راجگیر بختیار پور ریلوے لائن پر ٹریکٹر ٹرین سے ٹکرایا

بہار شریف: راجگیر-بختیار پور ریلوے لائن پر جمعہ کے روز ایک ریل حادثہ ٹل گیا۔ دھان سے لدا ایک ٹریکٹر ٹرالی غیر قانونی ریلوے کراسنگ پر دانا پور-تلایا ای ایم یو ٹرین سے ٹکرا گئی مگر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیکن اس واقعے نے ایک بار پھر ریلوے کی حفاظت کے حوالے سے خدشات کو جنم دیا ہے۔ یہ واقعہ راجگیر ریلوے پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں حسن پور گاؤں کے قریب پیش آیا۔ دانا پور-تلیہ ای ایم یو ٹرین، بختیار پور سے تلیہ جا رہی تھی اچانک دھان سے لدا ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ ٹرالی ٹریک کے کنارے پر الٹ گئی۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کوئی ہلاک نہیں ہوا۔

پرفل سنہا آل انڈیا ریڈیو وارانسی کے ڈپٹی پروگرام ڈائریکٹر مقرر

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے بند تھانہ علاقے کے تحت جمساری پنچایت کے علی پور گاؤں کے رہنے والے پرفل سنہا کو پرسار بھارتی پروگرام سروسز کے اسسٹنٹ پروگرام ڈائریکٹر کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ سنہا آل انڈیا ریڈیو، وارانسی کے ڈپٹی پروگرام ڈائریکٹر مقرر کیے گئے، علی پور گاؤں کے رہنے والے ریٹائرڈ انجینئر چندر بھوشن سنہا کے چھوٹے بیٹے ہیں۔ سنہا کی ابتدائی تعلیم علی پور پرائمری اسکول میں شروع ہوئی۔ انہوں نے بین الاقوامی اسکول آف بزنس اینڈ میڈیا، نوئیڈا سے بیچلر آف جرنلزم کی ڈگری، میڈیا مینجمنٹ میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ اور باوقار بنارس ہندو یونیورسٹی سے ماس کمیونیکیشن میں ماسٹر آف آرٹس، فرسٹ کلاس آنرز حاصل کیا۔ انہوں نے یو جی سی نیٹ امتحان میں لگاتار چار بار جونیئر ریسرچ فیلوشپ حاصل کی۔ 2013 میں انہیں پرسار بھارتی نے تین درجے کے انتخابی عمل کے ذریعے منتخب کیا اور 2015 میں انہیں پہلی بار آل انڈیا ریڈیو شملہ میں پروگرام ایگزیکٹو کے طور پر مقرر کیا گیا۔ 2019 میں انہیں آل انڈیا ریڈیو شملہ سے آل انڈیا ریڈیو وارانسی منتقل کر دیا گیا، جہاں وہ خدمات انجام دے رہے تھے۔ پرسار بھارتی نے کل 27 نومبر 2015 کو پروموشن کا اعلان کیا تھا۔ علاقے میں خوشی کا ماحول ہے کیونکہ پرسار بھارتی پروگرام سروسز نے بچپن سے ہی ہونہار طالب علم پرفل سنہا کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر پروگرامز کے طور پر مقرر کیا ہے۔ پرفل سنہا نے اپنی ترقی کو اپنے والدین اور گاؤں والوں کے آشیرواد کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ نالندہ کا لال سبھی جگہ کر رہا ہے کمال اور دیگر کئی شعبوں میں ریاست اور ضلع کا نام روشن کرنے میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔

تیجسوی کے گڑھ راگھوپور میں دہشت پھیلانے کی سازش ناکام

مکان میں چھپائی گئی دو رائفلیں اور ایک پستول، زمین پر قبضہ کرنے کے لیے ہتھیاروں کا ذخیرہ

ویشالی (اے این بی) ویشالی پولیس نے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے حلقہ راگھوپور کو دہشت پھیلانے کی ایک بڑی سازش کو بروقت ناکام بنا دیا ہے۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے جودھاون پور تھانہ علاقہ میں ایک مکان پر چھاپہ مارا اور بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ گھر کے مالک کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ایس ڈی پی او صدر-1 سبودھ کمار نے بتایا کہ 28 نومبر کو پولیس کو اطلاع ملی کہ جودھاون پور تھانہ علاقہ کے بیر پور گاؤں کے رہنے والے دیویندر رائے (والد پردیپ رائے) نے اپنے گھر میں ہتھیاروں کا ذخیرہ رکھا ہے۔ اطلاع ملنے پر جودھاون پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ، ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ (DIU) اور اسپیشل ٹاسک فورس (STF) کی مشترکہ ٹیم نے چھاپہ مارا۔ پولس کی پوچھ گچھ میں انکشاف ہوا کہ ملزم دیویندر رائے باہمی زمین پر تسلط قائم کرنے اور زمین پر زبردستی قبضہ کرنے کے لیے راگھو پور دیارہ علاقے میں ایک بڑی واردات کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ اس نے یہ ہتھیار اسی مقصد کے لیے جمع کیے تھے۔ پولیس نے فوری کارروائی کی اور ممکنہ خونی تصادم کو ٹال دیا۔ پولیس نے جودھاون پور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر کے ملزم کو جیل بھیجنے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ اسلحہ فراہم کرنے والے کی تلاش تیز کردی گئی ہے۔

سارن: ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع میں چھپرا کچہری تھاوے ریل سیکشن کے مشرق اسٹیشن کے قریب جمعہ کے روز ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی دیہاتیوں نے کرن گدریاں گاؤں کے نزدیک ریلوے لائن پر ایک شخص کی کٹی ہوئی لاش دیکھی اور پولیس کو اطلاع دی۔ متوفی کی شناخت گوپال گنج ضلع کے بیکٹھ پور تھانہ علاقے کے حمید پور گاؤں کے رہنے والے ٹیمل رام کے بیٹے چندیپ کمار (25) کے طور پر کی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

سپول: گاڑی چیکنگ کے دوران 531 لیٹر انگریزی شراب ضبط، 3 گرفتار

سپول (اے این بی) سپول ضلع میں جمعرات کی دیر رات دو الگ-الگ تھانہ علاقوں میں گاڑی چیکنگ مہم کے دوران کل 531 لیٹر انگریزی شراب برآمد کی گئی ہے اور تین شراب اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شرتھ آر ایس نے بتایا ہے کہ رتن پورہ تھانہ علاقے کے سمرا گاؤں کے قریب گاڑی چیکنگ کے دوران ایک چار پہیا وہیکل سے 315 لیٹر انگریزی شراب برآمد کی گئی۔ موقع سے تین اسمگلروں موہن رام، تریدیپ رام اور رنجیت کمار رام کو گرفتار کیا گیا۔ یہ تینوں کشن پور اور بھپٹیاہی تھانہ علاقوں کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔ اسی دوران پولیس نے کشن پور تھانہ علاقے میں واقع این ایچ - 27 ٹول پلازہ کے قریب بھی چیکنگ مہم چلائی، یہاں ایک جیپ سے 216 لیٹر انگریزی شراب برآمد ہوئی۔ گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق کل 531 لیٹر شراب اور دونوں گاڑیاں ضبط کر لی گئی ہیں اور معاملے میں آگے کی قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ شراب اسمگلنگ پر سخت نگرانی کی جا رہی ہے اور ضلع میں آنے جانے والی گاڑیوں کی چیکنگ کو اور تیز کیا جائے گا۔

ایم ایل اے چھوٹی نے لیبر سکریٹری سے ملاقات کر مہاجر مزدوروں کا مسئلہ اٹھایا

چھپرہ: چھپرہ کی نو منتخب ایم ایل اے چھوٹی کماری نے منگل کو لیبر ریسورس ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری دیپک آنند سے ان کے پٹنہ دفتر میں ملاقات کی۔ انہوں نے ریاست سے باہر کام کرنے والے تارکین وطن کارکنوں سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے خاص طور پر مالی امداد، انشورنس کے فوائد اور ایسے کارکنوں کے لیے حکومتی اسکیموں تک بروقت رسائی کا مطالبہ کیا جو حادثات یا بیماری کی صورت میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ میٹنگ کے دوران چھوٹی نے چھپرہ میں ای-شرم کارڈ اور کنسٹرکشن ورکرز بورڈ کے رجسٹریشن کیمپوں کے قیام، مقامی لیبر ہیلپ ڈیسک کے قیام اور ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں کو مضبوط بنانے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی ایک بڑی تعداد روزگار کی تلاش میں ملک کی مختلف ریاستوں میں ہجرت کرتی ہے۔ اس لیے ان کے لیے ایک مضبوط سیکورٹی اور سپورٹ سسٹم ضروری ہے۔ ایم ایل اے کماری نے بتایا کہ لیبر سکریٹری دیپک آنند سے ملاقات نہایت خوشگوار رہی۔

مکھانا اور تلکٹ ہماری زندگی ہے، اس پر GST لگانا بدقسمتی ہے: پپو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیا کے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے بہار کے روایتی اور ثقافتی ورثے مکھانہ اور تل کٹ پر عائد جی ایس ٹی کو لے کر ایک بار پھر مرکزی اور ریاستی حکومتوں پر شدید حملہ کیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا، مکھانہ اور تلکٹ ہماری جان ہیں، ان پر ٹیکس لگانا بدقسمتی ہے۔" انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جب تک ان دونوں مصنوعات کو جی ایس ٹی سے مستثنیٰ نہیں کیا جاتا وہ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اس معاملے کے تعلق سے مرکزی وزیر مملکت برائے فینانس پنکج چودھری نے رکن پارلیمنٹ کو ایک خط لکھ کر مطلع کیا کہ جی ایس ٹی کی شرحیں اور چھوٹ کا تعین جی ایس ٹی کونسل کی سفارشات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، جس میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے نمائندے شامل ہیں۔ خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تلکٹ پہلے ہی 5٪ کی رعایتی جی ایس ٹی کی شرح سے نافذ ہے، جبکہ مکھانہ بغیر پیکیجنگ اور لیبل کے جی ایس ٹی سے پاک ہے۔ اس جواب سے مطمئن نہ ہو کر پپو یادو نے کہا کہ مرکزی حکومت ہر حساس معاملے کو ریاستی حکومت پر منتقل کر کے اپنی ذمہ داری سے بھاگنا چاہتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت کی بے حسی بھی مسئلہ کو بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ ڈبل انجن والی حکومت بھی اس کا حل نہیں نکال سکتی۔ ایم پی نے یہ بھی کہا کہ مکھانا صرف کھانے کی چیز نہیں ہے بلکہ ہزاروں کسانوں، مزدوروں اور تاجروں کی روزی روٹی کی بنیاد ہے۔ دوسری طرف، تلکٹ، بہار کے روایتی ورثے، اس کی شناخت سے منسلک ایک مصنوعات ہے۔ یہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر رائج ہے۔ ان پر ٹیکس لگا کر حکومت عام لوگوں اور چھوٹے کاروباروں پر براہ راست حملہ کر رہی ہے۔ پپو یادو نے واضح کیا کہ وہ اس مسئلہ کو پارلیمنٹ سے سڑکوں تک اٹھاتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک مکھانہ اور تل کٹ کو جی ایس ٹی سے مکمل طور پر مستثنیٰ نہیں کر دیا جاتا۔ انہوں نے عوام سے بھی اس لڑائی میں ان کا ساتھ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف تجارت کا نہیں بلکہ بہار کی شناخت کا سوال ہے۔

پورنیہ: 164 لیٹر غیر ملکی شراب کے ساتھ ایک گرفتار

پورنیہ: خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ضلع پورنیہ کے اکگڈھ پولیس اسٹیشن نے گاڑی کی چیکنگ کے دوران دو موٹر سائیکلوں سے 164.805 لیٹر غیر ملکی شراب اور ایک موبائل فون ضبط کیا اس معاملے میں توحید عالم نامی شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار ملزم توحید عالم ((30 ولد عبدالرشید ساکن پرانی ہاٹ راوٹہ، وارڈ نمبر، 4 روٹہ تھانہ، پورنیہ ضلع ہے۔ پولیس دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

کشن گنج: مشتبہ حالات میں نوجوان کی موت

کشن گنج (اے این بی) کشن گنج ضلع کے پوآکھالی تھانہ علاقے میں جمعرات کی دیر شام ایک نوجوان کی مشتبہ حالات میں موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متوفی کی شناخت شالو چوک باشندہ بھگوان ساہ کے بیٹے اشوک کمار (40 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ متوفی کے بھائی اجے کمار کے مطابق شام کو اشوک کا دوست عقیل اس کے گھر آیا اور دونوں ساتھ میں نکلے تھے۔ کچھ دیر بعد ایک شخص نے فون کر کے بتایا کہ میر بھٹا کے پاس اشوک کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے۔ جب اہل خانہ پہنچے تو اشوک مردہ حالت میں پایا گیا۔ اہل خانہ نے حادثے کی بات سے انکار کرتے ہوئے اسے قتل کا معاملہ بتایا ہے۔ متوفی کی بیوی نے بھی الزام لگایا کہ اشوک عقیل کے ساتھ جانا نہیں چاہتا تھا، لیکن اسے زبردستی بہادر گنج لے جایا گیا، جس کے بعد ان کی موت کی اطلاع ملی۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ تھانہ انچارج انکت سنگھ نے بتایا ہے کہ ابتدائی جانچ میں یہ معاملہ حادثہ محسوس ہوتا ہے۔

ڈی ایم نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر رہائشی اسکول میں جیویکا دیدی کے باورچی خانے کا افتتاح کیا

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے مہانند پور کورائی، بہار شریف، نالندہ میں واقع ڈاکٹر بھیم

راؤ امبیڈکر ریزیڈنشیل اسکول میں سنسکار جیویکا دیدی کے کچن کا افتتاح مسٹر کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، دیپک مشرا، میونسپل کمشنر، میونسپل کارپوریشن بہار شریف اور شریکانت کنڈلک کھانڈیکر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے رہائشی اسکول میں مقیم بچوں سے ملاقات کی اور انہیں اچھی طرح تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ رہائشی اسکول کے اندر اسٹیشنری کی دکان بھی موجود ہو، تاکہ بچوں کو غیر ضروری طور پر باہر نہ جانا پڑے۔ اس رہائشی اسکول میں فی الحال 195 بچے رہیں گے۔ ان کے چار ٹائم مینو کے مطابق، جیویکا دیدی کے کچن کے آپریشن میں کل 12 باورچی دیدی، 2 سپروائزر، 8 صفائی ورکرز دیدیاں دو شفٹوں میں اپنے فرائض سرانجام دیں گے۔ اس پروگرام کے کامیاب انعقاد کے موقع پر جیویکا پروجیکٹ مینیجر، ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، جیویکا ڈسٹرکٹ آفس کے درجنوں افسران وغیرہ موجود تھے۔

ممتاز اُردو شاعر علی سردار جعفری ترقی پسند تحریک کے روشن مینار

علی سردار جعفری ایک ممتاز اُردو شاعر، نقاد اور دانشور تھے جن کی ادبی وراثت آج بھی جنوبی ایشیا کے ادب کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے ۔ ان کی شاعری، جو ترقی پسند تحریک سے گہرے طور پر وابستہ ہے، سماجی شعور اور انسان دوستی کے مضبوط احساس کی آئینہ دار ہے۔ جعفری کے کلام میں اکثر سماجی انصاف، مساوات اور عام انسان کی جدوجہد جیسے موضوعات ملتے ہیں، جو انہیں محروم طبقات کی ایک توانا آواز بناتے ہیں۔ جعفری کا اسلوب سادگی اور براہِ راست اظہار کا حامل ہے، جس کے باعث ان کا پُراثر پیغام وسیع حلقہء قارئین تک پہنچتا ہے۔انہوں نے غزل اور نظم جیسی روایتی اُردو اصناف کو نہایت مہارت سے استعمال کیا اور انہیں جدید معنویت سے ہم آہنگ کیا۔ان کے کام میں مرزا غالب اور میر تقی میر جیسے کلاسیکی شعرا کے اثرات بھی دکھائی دیتے ہیں، ساتھ ہی وہ اپنے عہد کی انقلابی روح سے بھی فیض یاب تھے۔

جعفری کے ہم عصر شعرا میں ترقی پسند تحریک کے دیگر نمایاں نام، جیسے فیض احمد فیض اور جوش ملیح آبادی شامل تھے۔ یہ سب شعرا، سماجی تبدیلی کے مشترکہ عزم کے ساتھ، اُردو شاعری کا رخ بدلنے میں پیش پیش رہے ۔ انہوں نے شاعری کو محض رومانویت اور روحانیت کے دائرے سے نکال کر اپنے زمانے کی سماجی و سیاسی حقیقتوں سے براہِ راست جوڑ دیا۔ جعفری کی ادبی خدمات آج بھی جنوبی ایشیا میں سماجی اور سیاسی مباحث کے لیے اہم اور زندہ حیثیت رکھتی ہیں۔ علی سردار جعفر یہندوستانی عوام کے شاعر، اردو ترقی پسند تحریک کے روشن مینار اور ایک مجاہد آزادی تھے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے رکن کی حیثیت سے وہ سیکولرزم، سماجی انصاف اور برابری کے علمبردار رہے ۔ اتر پردیش کے ضلع گونڈہ میں 29 نومبر 1913 پیدا ہونے والے جعفری کو ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد سے گہری وابستگی تھی۔ وہ پہلی بار 1942 میں ممبئی (بمبئی) گئے اور اپنی ابتدائی شاعری کا بڑا حصہ انہوں نے بطور مجاہدِ آزادی جیل میں رہ کر لکھا۔ مضبوط ایمان رکھنے والے مسلمان ہونے کے باوجود ان کی طاقتور اور تخلیقی آواز نے ہر طرح کے امتیاز اور غربت کے خلاف علم بلند کیا۔ انہوں نے اپنی زندگی میں 14 شعری مجموعے شائع کیے اور قدیم ہندوستانی شعرا-کالی داس، کبیر، غالب کے علاوہ شاعرہ میرا کے کلام کی تدوین بھی کی۔ جعفری تقسیمِ ہند کے بعد ہونے والی فرقہ وارانہ تشدد کے سخت ناقد تھے اور اس کے بعد پھیلنے والی فرقہ وارانہ سیاست سے انتہائی بیزار تھے ۔انہوں نے بالی وڈ میں مختصر مگر کامیاب عرصہ بطور پروڈیوسر، اسکرپٹ رائٹر اور نغمہ نگار گزارا۔ انہیں متعدد اعزازات سے نوازا گیا، جن میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری بھی شامل ہے -وہی ادارہ جس سے انہیں زمانہ طالب علمی میں تحریکِ آزادی میں سرگرم کردار کی وجہ سے خارج کردیا گیا تھا۔ انہیں امن کی جدوجہد کے اعتراف میں ہارورڈ یونیورسٹی نے بھی اعزاز پیش کیا۔ علی سردار جعفری نے اپنا بچپن اور ابتدائی زندگی بلرام پور میں گزاری۔ان کی ابتدائی ادبی تربیت پر میر انیس اور جوش ملیح آبادی کا گہرا اثر تھا۔ 1933 میں وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں داخل ہوئے جہاں وہ اشتراکی نظریات سے متعارف ہوئے اور 1936 میں "سیاسی وجوہ " کی بنا پر یونیورسٹی سے نکال دیے گئے ۔ تاہم، انہوں نے 1938 میں دہلی یونیورسٹی کے ذاکر حسین کالج (دہلی کالج) سے گریجویشن مکمل کی ۔لیکن لکھنؤ یونیورسٹی میں ان کی بعد از گریجویٹ تعلیم اس وقت ادھوری رہ گئی جب 41-1940 کے دوران انہیں جنگ مخالف نظمیں لکھنے اور کانگریس کے سیاسی پروگراموں میں حصہ لینے کے باعث گرفتار کرلیا گیا، جہاں وہ طلبہ یونین کے سیکریٹری بھی تھے ۔ جعفری نے اپنا ادبی سفر 1938 میں اپنی پہلی افسانوی مجموعہ "منزل " کی اشاعت سے شروع کیا۔

ان کی پہلی شعری کتاب "پرواز 1944 " میں شائع ہوئی۔ 1936 میں انہوں نے لکھنؤ میں ترقی پسند ادیبوں کی پہلی کانفرنس کی صدارت کی، اور بعد میں زندگی بھر اُن کے دیگر اجلاسوں کی بھی صدارت کرتے رہے۔ سال 1939 میں وہ "نیا ادب "کے معاون مدیر بنے، جو ترقی پسند تحریک کا ادبی رسالہ تھا اور 1949 تک شائع ہوتا رہا۔وہ متعدد سماجی، سیاسی اور ادبی تحریکوں سے وابستہ رہے۔ 20 جنوری 1949 کو انہیں بھیونڈی میں ترقی پسند اُردو کانفرنس منعقد کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا۔ ایک نغمہ نگار کی حیثیت سے ان کے اہم کاموں میں "دھرتی کے لال (1946) " اور "پردیسی (1957) "شامل ہیں۔ سال 1948 سے 1978 کے درمیان انہوں نے آٹھ شعری مجموعے شائع کیے، جن میں نئی دنیا کو سلام (1948)، خون کی لکیر، امن کا ستارہ، ایشیا جاگ اُٹھا (1951)، پتھر کی دیوار (1953)، ایک خواب اور، پیراہنِ شرر (1965) اور لہو پکار تا ہے (1965) شامل ہیں۔ بعد ازاں انہوں نے اودھ کی خاکِ حسین، صبحِ فردا، میرا سفر اور اپنا آخری مجموعہ سرحد شائع کیا۔ اپنے پچاس سالہ ادبی سفر میں جعفری نے کبیر، میر، غالب اور میرا بائی کے انتخاب بھی مرتب کیے اور ان پر اپنے دیباچے لکھے ۔وہ اپنی خودنوشت کے مصنف بھی تھے اور رسالہ گفتگو کے مدیر و ناشر بھی رہے، جو برصغیر کے اہم ادبی رسائل میں شمار ہوتا ہے۔

"اردو کے لئے سردار جعفری کی مجموعی خدمات کو دیکھتے ہوئے انھیں محض اک معتبر ترقی پسند شاعر کے زمرہ میں ڈال دینا ان کے ساتھ نا انصافی ہے ۔اس میں شک نہیں کہ اشتراکی نظریہ ان کی رگ و پے میں سرایت کر گیا تھا لیکن ایک سیاسی کارکن، شاعر، نقاد اور نثر نگار کے ساتھ ساتھ ان کے اندر ایک مفکر، دانشور اور سب سے بڑھ کر ایک انسان دوست ہمیشہ سانسیں لیتا رہا۔ سردار جعفری نے حالات حاضرہ اور زندگی میں روزمرّہ پیش آنے والے نت نئے مسائل کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا اور اپنے عہد کے نبّاض کی حیثیت سے انھوں نے جو دیکھا اسے اپنی شاعری میں پیش کر دیا۔ سردار جعفری کی شخصیت پہلو دار تھی۔ انھوں نے شاعری کے علاوہ تخلیقی نثر کے عمدہ نمونے اردو کو دئے۔ علمی نثر میں ان کی کتاب "ترقی پسند ادب" ان کی ناقدانہ بصیرت کی نشاندہی کرتی ہے ۔ وہ افسانہ نگار اور ڈراما نویس بھی تھے ۔ان کو اردو میں دانشوری کی بہترین مثال کہا جا سکتا ہے ۔ وہ علمی، ادبی، فلسفیانہ، سیاسی اور سماجی موضوعات پر ماہرانہ گفتگو کرتے تھے ۔ اگر ہم شاعری میں ان کا موازنہ ترقی پسند تحریک کے سب سے بڑے شاعر فیض احمد فیض سے کریں تو پتہ چلتا ہے کہ فیض کی شاعری میں اشتراکیت کو تلاش کرنا پڑتا ہے جبکہ علی سردار کی اشتراکیت میں ان کی شاعری ڈھونڈنی پڑتی ہے ۔ سردار جعفری کا شعری لب ولہجہ اقبال اور جوش ملیح آبادی کی طرح بلند آہنگ اور خطیبانہ ہے ۔ لیکن انھوں نے اپنی شعر گوئی کے طویل سفر میں کئی طرح کی اختراعات کیں اور جدّت کا ثبوت دیا۔ انھوں نے اپنے اشعار میں عوامی محاورے استعمال کئے ۔ انھوں نے اردو فارسی کی کلاسیکی شاعری کا گہرا مطالعہ کیا۔ ان کی شعری تخلیقات کے تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں کئے گئے ۔ اور اسکالرز نے ان کی شاعری پر تحقیقی کام کیا۔ سردار جعفری کو ان کی ادبی خدمات کے لئے جو پذیرائی ملی وہ بہت کم ادیبوں کے حصہ میں آتی ہے ۔ ملک کے سب سے بڑے ادبی ایوارڈ گیان پیٹھ کے علاوہ ان کو ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ اور سوویت لینڈ نہرو انعام سے نوازا گیا۔ ملک کی مختلف ریاستی اردو اکیڈمیوں نے انھیں انعامات اور اعزازات دئے ۔ حکومت نے بھی ان کو پدم شری کے خطاب سے نوازا۔ علی سردار جعفری کا انتقال یکم اگست 2006 میں 86 برس کی عمر میں دماغ کے سرطان کے باعث ہوا۔

☆

امر سنگھ کی بیٹیوں پر تبصرہ معاملہ میں اعظم خان کو ملی راحت، ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے کیا بری

آنجہانی امر سنگھ کی بیٹیوں پر تبصرہ معاملہ میں سماجوادی پارٹی لیڈر اعظم خان کو آج بڑی راحت نصیب ہوئی۔ عدالت نے اس مقدمہ میں اعظم خان کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا ہے۔ اعظم خان کے ذریعہ قابل اعتراض تبصرہ کے الزام میں امر سنگھ نے گومتی نگر تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس معاملے میں آج ایم پی-ایم ایل اے کورٹ میں سماعت تھی۔ اعظم خان کو لینے ایک گاڑی رامپور جیل گئی تھی، لیکن وہ اس میں نہیں بیٹھے۔ خرابی طبیعت کا حوالہ دیتے ہوئے اعظم خان ایم پی-ایم ایل اے کورٹ میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پیش ہوئے۔ قابل ذکر ہے کہ 2018 میں امر سنگھ نے الزام عائد کیا تھا کہ اعظم خان نے ایک انٹرویو میں ان کی بیٹیوں کو 'ایسڈ حملہ' کی دھمکی دی تھی۔ اس معاملے میں انھوں نے گومتی نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی، جس پر پولیس نے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی تھی۔ اعظم خان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 153اے، 295اے اور 506 کے تحت کارروائی ہوئی تھی۔ شکایت درج کرانے کے ساتھ ہی امر سنگھ نے کہا تھا کہ وہ بیٹیوں کی حفاظت چاہتے ہیں۔ انھوں نے حکومت سے سیکورٹی کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ واضح رہے کہ رواں مہینے میں ہی اعظم خان کو ایک دیگر مقدمہ میں شدید جھٹکا لگا تھا۔ ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے اعظم اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کو 2 پین کارڈ معاملے میں قصوروار قرار دیا تھا۔ اس مقدمہ میں عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے انھیں 7 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ یہ معاملہ عبداللہ اعظم کی طرف سے 2 الگ الگ پیدائش سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر 2 پین کارڈ بنوانے سے متعلق ہے۔ اس معاملے میں رکن اسمبلی آکاش سکسینہ نے 2019 میں کیس درج کرایا تھا، اس میں اعظم خان اور ان کے بیٹے پر معاملہ درج کرایا گیا تھا۔ اس معاملے میں عرضی گزار بی جے پی رکن اسمبلی آکاش سکسینہ نے سماجوادی پارٹی لیڈر اعظم خان کو بھی ملزم بنایا تھا۔

☆

سری لنکا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے تباہی کا نظارہ، اب تک 56 لوگوں کی موت، 600 سے زائد گھر تباہ

سری لنکا میں گردابی طوفان 'دِتوا' کا اثر بہت زیادہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس طوفان کی وجہ سے مستقل بارش ہو رہی ہے اور اس کے نتیجے میں زمین دھنسنے کے واقعات سامنے ا?ئے ہیں۔ بگڑے ہوئے حالات میں اب تک 56 لوگوں کی موت ہو چکی ہے اور کئی لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ 600 سے زیادہ گھروں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ مشکل حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت نے جمعہ کے روز سبھی سرکاری دفاتر اور اسکولوں کو بند رکھنے کا فیصلہ صادر کردیا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتہ سے ہی سری لنکا خراب موسم کا سامنا کر رہا ہے۔ جمعرات کو موسلا دھار بارش نے یہاں تباہی والا نظارہ پیدا کر دیا۔ تیز بارش کے سبب کئی مقامات پر گھروں، سڑکوں اور کھیتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کئی علاقے میں لینڈ سلائیڈ کے واقعات پیش ا?ئے جو انسانی ہلاکتوں کا سبب بنے۔ حکومت کے مطابق سب سے زیادہ تباہی بدولا اور نوارا ایلیا کے پہاڑی چائے پروڈکشن والے علاقوں میں دیکھنے کو ملی، جہاں جمعرات کو ہی 25 لوگوں کی موت ہوگئی۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سنٹر کے مطابق ان 2 علاقوں میں 21 افراد لاپتہ ہیں، جبکہ 14 زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ سری لنکا کے دیگر حصوں میں بھی لینڈ سلائیڈ سے کئی لوگوں کی جان گئی ہے۔ مستقل تیز بارش سے بیشتر ندیوں اور تالابوں میں طغیانی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ سیلاب والے حالات کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ کئی سڑکیں پانی میں ڈوب گئی ہیں اور ا?مدورفت بری طرح متاثر ہے۔ چٹانیں، درخت اور مٹی گرنے سے بھی کئی راستے اور ریلوے ٹریک بند ہوگئے ہیں۔ مقامی ٹی وی چینلوں پر جمعرات کو ایک ویڈیو سامنے ا?ئی ہے، جس میں فضائیہ کا ایک ہیلی کاپٹر سیلاب میں پھنسے گھر کی چھت پر کھڑے 3 لوگوں کو بچاتا نظر ا?یا۔ بحریہ اور پولیس کے جوان بھی کشتیوں کی مدد سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچا رہے ہیں۔ مزید ایک دل دہلا دینے والا واقعہ امپارا میں پیش ا?یا، جہاں سیلاب میں کار بہنے سے اس میں سوار 3 لوگوں کی موت ہوگئی۔ تشویش ناک بات یہ ہے کہ سری لنکا میں محکمہ موسمیات نے ا?ئندہ 48 گھنٹے کو انتہائی چیلنج بھرا قرار دیا ہے۔

بہار اسمبلی کے نئے اجلاس کے پیشِ نظر پٹنہ میں پابندیاں، ضلع انتظامیہ نے نافذ کی دفعہ 163

پٹنہ: بہار اسمبلی کے نئے اجلاس کے پیش نظر پٹنہ ضلع انتظامیہ نے امن و قانون برقرار رکھنے کے لیے سخت پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے سکریٹریٹ تھانہ علاقے میں دفعہ 163 نافذ کردی ہے۔ یہ پابندیاں یکم سے 5 دسمبر تک جاری رہیں گی، جس دوران اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اجلاس کے دوران مختلف تنظیموں، اداروں اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے اپنے مطالبات پر احتجاجی مظاہروں، دھرنوں یا جلوس نکالنے کی کوششیں کی جاسکتی ہیں۔ ایسی سرگرمیوں سے نہ صرف ہنگامہ آرائی اور بدنظمی کا خدشہ ہوتا ہے بلکہ اسمبلی میں آنے جانے والے مجاز افراد کو بھی مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ انہی امکانات کو دیکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ نے اس حساس علاقے میں عارضی سرکاری پابندیوں کو ضروری قرار دیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق 5 یا اس سے زیادہ افراد کے غیر قانونی اجتماع پر سخت پابندی عائد رہے گی۔ کسی بھی طرح کا احتجاج، دھرنا، گھیراؤ یا جلوس نکالنا ممنوع ہوگا، خواہ وہ ہتھیاروں یا مشعل کے ساتھ ہو یا اس کے بغیر۔ اس کے علاوہ انتظامیہ نے ہر طرح کے آتشیں اسلحے، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد، چاقو، بھالا، گنڈاسہ اور دیگر مہلک ہتھیاروں کو ساتھ لے کر چلنے پر بھی مکمل روک لگا دی ہے۔ حکم نامہ میں واضح کیا گیا ہے کہ بغیر اجازت لاؤڈ اسپیکر اور دیگر صوتی آلات کا استعمال بھی ممنوع رہے گا تاکہ علاقے میں بے جا شور شرابا اور افراتفری پیدا نہ ہو۔ انتظامیہ نے پابندی والے علاقے کی حدود بھی طے کر دی ہیں۔ شمال میں چڑیا گھر کے گیٹ نمبر 1 سے وشویشوریا بھون تک کا علاقہ شامل ہے، جو نہرو پتھ اور کیرالہ ٹی پوائنٹ سے ہوکر گزرتا ہے۔ جنوب میں یہ دائرہ آر بلاک گولمبر سے لے کر ریلوے لائن تک پھیلا ہوا ہے۔ مغرب میں چت کہرا گولمبر سے ویٹرنری کالج تک کا حصہ شامل ہے، اور مشرق میں کوتوالی ٹی پوائنٹ، بدھ مارگ سے گزرتا ہوا پٹنہ جی پی او گولمبر تک کا علاقہ اس حکم کے تحت آتا ہے۔ حکم کے تحت ڈیوٹی پر تعینات سرکاری ملازمین، پولیس اور فوجی اہلکاروں کو استثنا حاصل ہوگا۔ اسمبلی، قانون ساز کونسل اور پارلیمنٹ کے وہ اراکین جو اجلاس میں شرکت کے مجاز ہیں، نیز اسمبلی یا کونسل سیکریٹریٹ کے ملازمین اور باقاعدہ پاس رکھنے والے افراد بھی ان پابندیوں سے مستثنیٰ رہیں گے۔ اسی طرح سرکاری گاڑیاں اور وہ گاڑیاں جن کے پاس اسمبلی کے جاری کردہ پاس ہوں گے، پابندی میں شامل نہیں ہوں گی۔

جس ملک کی جمہوریت کمزور پڑ جائے اس ملک کی سیکولرزم دم توڑ دیتی ہے

مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بہت ہی سلجھے ہوئے انداز میں کہا جس ملک میں جمہوریت خطرے میں پڑ جائے اس ملک کی سیکولرزم مردہ ہو کر رہ جاتی ہے کیونکہ جمہوریت کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے والے پہلا وار سیکولرزم پر ہی کرتے ہیں تاکہ وہ اس قدر کرب اذیت میں مبتلا ہوجائے کہ اسے ہوش ہی نہ رہے کہ جمہوریت کا گلا کب گھونٹا گیا۔ ایسی صورت حال ملک کی جو وحدانیت ہے اس پر بلڈوزر چلا دیا جاتا ہے اور جس ملک میں ایسی بدتر حالت پیدا ہوجائے تو پھر اس ملک کے لوگوں کا یہ فرض بن جاتا ہے کہ وہ اٹھ کھڑے ہوں اور ملک کے دستور نے جو راہ دکھائی ہے وہ اس راہ میں چلنے کیلئے پرعزم ہوجائیں۔ کیونکہ دستور قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور جس آدمی کی ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوجائے اس کی زندگی اسے دوبھر معلوم ہوتی ہے تو اس وقت ملک کے دستور کے ساتھ جو ناٹک کھیلا جارہا ہے اس سے پورا ملک متاثر ہو رہا ہے اور یہ کہنا بھی بہت ہی مشکل ہے کہ جب قوم کو یہ محسوس ہوگا کہ اس کی ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوچکی ہے۔ اس وقت اسے اپنے تحفظ کے لئے کوئی راستہ نہ ملے گا اور یہی وجہ ہے کہ پہلے اس ملک کی سیکولرزم کو توڑا گیا اور پھر دستور سے چھیڑ چھاڑ اور ٹمپرنگ کی ہمت کی گئی۔ ایسے میں لوگ خود دیکھ رہے ہیں کہ ملک کی جمہوریت، سیکولرزم ایکتا، بھائی چارگی اور قربانی کہاں مرکھپ گئی ہے جس کا اب نام ونشاں نہیں ملتا۔ پہلے اخباروں میں ایسی خبریں پڑھنے کو ملتی تھی کہ فلاں فلاں شہر، ریاست میں کسی نے دشمنی میں انتقام لینے کیلئے اپنے دوست کا قتل کردیا اور لوگ اس ایک قتل کی واردات کی رپورٹ خاص طور پر پڑھتے تھے اور انہیں تشویش بھی لاحق ہوتی کہ ایک دوست نے اپنے دوست کا قتل کردیا۔ اسے گھر بلا کر پیار سے بٹھا کر ٹھنڈا مشروب پینے کو دیا جسے پینے کے بعد وہ سرتا پا ٹھنڈا پڑ گیا۔ لیکن موجودہ صورتحال یہ ہے کہ کہیں سے کسی بھی خاندان کے تمام ممبران کا قتل، یا پورے علاقے میں درجنوں قتل کی خبریں بھی اخباروں میں جگہ نہیں پاتیں جب تک کہ مرنے والوں کی تعداد 100 سے تجاویز نہ کر جائے۔ ممتا نے کیا خوب کہا کہ ملک کا جو دستور ہے وہی اصل میں ہماری طاقت ہے جو ہماری تہذیب ہماری زبان اور ہماری برادری کا تحفظ کرتی ہے ۔ ہندستان کے شہری کو یہ لازم ہے کہ وہ ملک کے دستور کے تحفظ کیلئے سینہ سپر ہوجائے کیونکہ دستور ختم ہوا تو خود ان کی اپنی حیثیت گم ہو کر رہ جائے گی ۔میں اپنی طرف سے ملک کے دستور کو دلی خراج عقیدت پیش کرتی ہوں۔ واضح رہے کہ 26 نومبر بابا صاحب امبیڈکر کی یوم پیدائش کو یوم دستور کے طور پر منایا جاتا ہے کیونکہ دستور کو ترتیب دینے والی شخصیت وہی تھے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ باباصاحب امبیڈکر کو دلی خراج عقیدت پیش کرتی ہوں کیونکہ دستور کو ترتیب دینے والے اصل معمار امبیڈکر ہی تھے انہوں نے ملک کے نوجوانوں کو پکار دی کہ یہ بہت ہی نازک وقت ہے جب فرقہ پرست پوری طرح سے یہ حتمی فیصلہ کر چکے ہیں کہ اس ملک کے دستور، جمہوریت اور سیکولرزم کو توڑ مروڑ کر رکھ دیں اور جب سیکولرزم ہی ختم ہوجائے گا تو اقلیت کیلئے آواز اٹھانے والوں کو ملک کا غدار سمجھا جائے گا۔ اسی لئے اس وقت فرقہ پرست بلڈوزر چلانے کے نام پر انسانیت کا خون کررہے ہیں اور ان کا بلڈوزر سیکولرزم کو مکمل طور پر ختم کرکے اسے یعنی دستور ہند کو کوڑے دان میں پھینکنے کا عزم کرچکا ہے تاکہ اس ملک کو پھر سے قدیم اور وسط مدتی دور میں واپس لے جائے جہاں ایک راجہ پورے ملک میں راج کرتا تھا اور برسہا برس تک راج کرتا تھا جب تک کہ اوپر سے بلا وا نہ آجائے۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ملک کے نوجوانوں کو یہ پیغام بھی دیا کہ وہ ملک کی جمہوریت اور سیکولرزم کے تحفظ کیلئے اٹھ کھڑے ہوں اور ایسا کرکے وہ اپنے مستقبل کو بھی سنوار لیں۔ کیونکہ اس ملک کو ایک ایسے ریل کے ڈبے میں بند کیا جارہا ہے کہ جس کا ڈرائیور جسمانی، ذہنی طور پر معذور ہو اور اسے معلوم نہیں کہ ٹرین کو روکنے کیلئے کیا کرنا ہوگا لہٰذا ایسے وقت میں جبکہ ملک کی سالمیت خطرے سے دوچار ہوچکی ہے انہیں ملک کے دستور کی خاطر اس ملک کو تباہ وبرباد کرنے والوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہونے کی ضرورت ہے۔ ممتا بنرجی نے یوم دستور کے موقع پر جو جذباتی تقریر کی اس نے ہر ایک کو متاثر کردیا۔ (خ الف ف)

ہندوستان کا مسلمان یونیورسٹی کا وائس چانسلر تک نہیں بن سکتا

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

بھارت میں مسلمانوں کے لئے زمین تنگ کی جارہی ہے، تعلیمی، تنظیمی اور عدالتی سطح پر منظم طریقے سے انھیں ہراساں کیا جارہا ہے، جمعیت علمائے ہند کے صدر اور حضرت الاستاذ مولانا ارشد مدنی صاحب نے گزشتہ دنوں جمیعت کے ہیڈکوارٹرس آئی ٹی او دہلی میں ایک سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جارہا ہے، جس کی مثال الفلاح یونیورسٹی ہے، یہ یونیورسٹی دہلی دھماکے کی تحقیقات کے بعد سے راڈار پر ہے، انہوں نے کہا کہ امریکہ کے نیویارک میں زہران ممدانی میئر منتخب ہو سکتے ہیں، صادق خان لندن کے میئر بن سکتے ہیں لیکن ہندوستان کے مسلمان یہاں کسی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر بھی نہیں بن سکتے، دنیا سمجھتی ہے کہ مسلمانوں کو ختم کیا جارہا ہے لیکن میں یہ نہیں مانتا، آج ایک مسلمان ممدانی نیویارک کا میئر بن سکتا ہے، ایک خان لندن کا میئر بن سکتا ہے، جبکہ ہندوستان میں کوئی بھی یونیورسٹی کا وائس چانسلر تک نہیں بن سکتا اور اگر کوئی بنتا بھی ہے تو اسے جیل بھیج دیا جاتا ہے، جیسے اعظم خان کو دیکھ لیجئے، مولانا مدنی صاحب کا یہ بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا اور قومی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ان کے اس بیان کے بعد حکومت کے ایوانوں اور سیاسی حلقوں میں ہلچل مچ گئی، انہوں نے کہا کہ آج ایک مسلمان نیویارک یا لندن کا میئر بن سکتا ہے لیکن ہندوستان میں ایک مسلمان کسی یونیورسٹی کا وائس چانسلر بھی نہیں بن سکتا، مولانا مدنی نے مزید کہا کہ آزادی کے 75 سال گزرنے کے باوجود مسلمانوں کو تعلیم، قیادت اور انتظامی ڈھانچوں میں ترقی کرنے سے منظم طریقے سے روکا گیا، حکومت مسلمانوں کے قدموں کے نیچے سے زمین کھینچنا چاہتی ہے اور بڑی حد تک اس میں وہ کامیاب بھی ہو چکی ہے، آج مسلمانوں کا حوصلہ توڑ دیا گیا ہے، حکومت مسلمانوں کو منظم انداز میں کچلنے کی کوشش کررہی ہے، اس بات کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمان کبھی اپنا سر نہ اٹھا سکیں، اگر کوئی مسلمان کسی طرح وائس چانسلر بھی بن جائے تو اسے فوری طور پر جیل بھیج دیا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ الفلاح میں کیا ہو رہا ہے؟ الفلاح یونیورسٹی کے مالک جیل میں سڑ رہے ہیں اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ وہاں کب تک رہیں گے؟ یہ کس قسم کا عدالتی نظام ہے؟ جو کسی شخص کو مسلسل قید میں رکھتا ہے یہاں تک کہ اس کے خلاف ابھی مکمل طور پر کوئی جرم ثابت بھی نہیں ہوا ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنارہی ہے اور اسکے لئے پورا زور لگا رہی ہے کہ ہندستان کا مسلمان اپنا سر نہ اٹھا سکیں۔ انکے اس بیان کو جہاں کانگریس پارٹی سے تائید حاصل ہوئی ہے کانگریس پارٹی کے لیڈر اور سابق ایم پی ادت راج نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ملک میں جانبدارانہ اور امتیازی سلوک کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ الفلاح یونیورسٹی میں کوئی ایک شخص دہشت گرد سرگرمی میں ملوث ہوسکتا ہے لیکن اس کے لیے پوری یونیورسٹی کو نشانہ بنانا افسوسناک ہے، اگر کوئی مالیاتی بے قاعدگی ہے تو اس کی ازروئے قانون جانچ ہونی چاہیے، لیکن مسلمانوں کے مکانات کو بلڈوزر سے منہدم کرنا باعث حیرت ہے، امریکہ سے ہندوستان کا تقابل کرتے ہوئے ادت راج نے کہا کہ امریکہ اس لیے بھی عظیم ہے کہ وہاں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہوتا، کانگریس لیڈر نے دلیل پیش کی کہ یہ مسئلہ مسلمانوں سے بھی تجاوز کر گیا ہے، دلت اور دیگر پسماندہ طبقات بھی متاثر ہورہے ہیں، ملک میں موجود تقریبا 40 مرکزی یونیورسٹیوں میں ایک بھی دلت وائس چانسلر نہیں ہے، ادت راج نے مزید کہا کہ ملک، مشکل حالات سے دوچار ہے اور خطرناک دور سے گزر رہا ہے، دلت، او بی سی، مائنارٹیز اور آدیواسی تنظیموں کے وفاق (ڈوما) کے صدر ڈاکٹر ادت راج نے دعوی کیا کہ ملک بہت ہی خطرناک دور سے گزر رہا ہے اور ملک میں آئین کو آہستہ آہستہ ختم کیا جارہا ہے، اپنی رہائش گاہ پر آئندہ 30 نومبر کو ہونے والی منوواد کے خلاف تحفظ آئین ※ ریلی پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے ووٹ کی طاقت برابر تھی یعنی ایک ووٹ کی طاقت جو بڑے آدمی کی تھی وہی طاقت چھوٹے آدمی کی تھی لیکن بہار میں حالیہ اسمبلی انتخاب کے بعد دلت، مسلم کے ووٹ کی طاقت چلی گئی، انکے ووٹ کی طاقت اب ختم ہوچکی ہے، انہوں نے دعوی کیا کہ کوئی بھی انسان دلت یا بہوجن سماج اپنی مرضی سے نہیں بنا ہے، بلکہ منوواد نظام نے انہیں بہوجن سماج بننے پر مجبور کیا ہے، انہوں نے سوال کیا کہ کیا ووٹ کی چوری کسی مسلم سماج نے کی ہے؟ یا دلت سماج نے کی ہے؟ ان میں سے کسی نے نہیں کی ہے تو پھر اس کے بارے میں کیوں بات نہیں کی جاتی؟ ملک میں نفرت کا ماحول اور خراب صورتحال کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کا ذمہ دار کون ہے؟ یہ جاننا ضروری ہے انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے دعوی کیا کہ ملک میں جو خراب ماحول ہے اس کا ذمہ دار منوواد ہے اور اس نظام میں ملک ہرگز ترقی نہیں کرسکتا۔ سماجوادی پارٹی کے قائد گھنشیام تیواری نے کہا کہ وزیراعظم مودی کو اس سلسلے میں پریس کانفرنس کے ذریعے وضاحت کرنی چاہیے، بی جے پی لیڈر محسن رضا نے مولانا مدنی پر تنقید کرتے ہوئے دہرا معیار اختیار کرنے اور ملک کے مسلمانوں کو لوٹنے اور مسلمانوں کے نام پر سیاست کرنے کا الزام عائد کیا، بی جے پی کے ایک اور لیڈر یاسر جیلانی نے بھی مولانا مدنی کے بیان پر تنقید کی، یاسر جیلانی نے الفلاح یونیورسٹی کے بانی اور اعظم خان کے خلاف حکومت کی کاروائیوں کو حق بجانب قرار دیا اور کہا کہ یہ دونوں مختلف جرائم میں ملوث ہیں، مرکزی حکومت تمام طبقات کو ساتھ لے کر چل رہی ہے، اس حقیقت سے ہر کوئی واقف ہے کہ جب سے مرکز میں مودی کی زیر قیادت 2014 میں حکومت تشکیل پائی تھی، اس کے بعد سے ہندوستان بھر میں اقلیتوں اور خاص طور پر مسلمانوں کا عرصہ حیات تنگ کرنے کا سلسلہ منظم انداز میں شروع کردیا گیا، کئی گوشے اس معاملے میں متحرک ہوگئے تھے جو لگاتار مسلمانوں کو نشانہ بنارہے ہیں اور انہیں دوسرے درجے کا شہری بنانے کی پوری کوشش کررہے ہیں، افسوس کی بات یہ ہے کہ سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس کا نعرہ دینے والی مودی حکومت ایسے عناصر کی سرکوبی کرنے کے بجائے ان کی حوصلہ افزائی کررہی ہے، ان کی راست یا بالواسطہ طور پر مدد کی جارہی ہے جس کے نتیجے میں انکے حوصلے بلند ہوتے چلے گئے اور اب وہ کھلے عام قانون و دستور کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دھڑلے سے ایسے اعلانات کررہے ہیں، جیسے اقتدار اور حکومت انہی کے ہاتھ میں ہو، وہ جو چاہیں اور جب چاہیں فیصلے کر سکتے ہیں اور ان کے فیصلے سارے ملک کے لئے لازمی ہوں گے، گزشتہ 11 برس میں ایک ایسا سیاسی ماحول پیدا کیا گیا ہے جس میں مذہبی اقلیتوں اور خاص طور پر مسلمانوں کے تعلق سے امتیازی رویے کو فروغ دیا جارہا ہے، 2014 کے بعد سے ملک میں قومی سطح پر اور ریاستوں میں جتنے بھی الیکشن ہوئے ہیں ہر بار مسلمانوں کی قانون ساز اداروں میں نمائندگی منظم انداز میں گھٹائی گئی ہے، ملازمتوں میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی کی جارہی ہے، جہاں کہیں مسلمان برسر روزگار ہیں، انکے روزگار کو نشانہ بنانے سے بھی گریز نہیں کیا جارہا ہے اور حد تو یہ ہے کہ اب اقلیتی تعلیمی اداروں کو بھی نشانے پر لا دیا گیا ہے، انکے اقلیتی موقف کو ختم کرنے کی کوششیں ہورہی ہیں تو اقلیتی طلبہ کو تعلیمی اسکالرشپس تک بند کردیے گئے ہیں، اسکے باوجود یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ سب کو ساتھ لے کر کام کیا جارہا ہے اور ملک تیز رفتار سے ترقی کررہا ہے، ملک کی دوسری سب سے بڑی اکثریت کو تعلیمی، سیاسی اور معاشی ذرائع سے محروم کرتے ہوئے حق تلفی کی جارہی ہے اور ملک کی ترقی کے دعوے کیے جارہے ہیں، جو مضحکہ خیز ہی کہے جاسکتے ہیں اس صورتحال کو دنیا بھر میں بھی محسوس کیا جانے لگا ہے اور اس پر مختلف گوشوں سے تبصرے بھی کیے جارہے ہیں۔ ہندوستان کے جمہوری فریم ورک میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ محض ایک آئینی وعدہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی عہد ہے جو ریاست کی تکثیری روح اور انصاف کے فکری جواز کی بنیاد پر قائم ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا قومی کمیشن برائے اقلیت این سی ایم اس عہد کا نگہبان رہا ہے یا خود محض ریاستی تماشے کا ایک علامتی کردار بن کر رہ گیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ این سی ایم کا موجودہ حال اس بات کی علامت بن چکا ہے کہ کس طرح ہمارے ادارہ جاتی ڈھانچے محض کاغذی وعدوں کے بوجھ تلے دم توڑ رہے ہیں۔ 1992 کے قانون کے تحت قائم ہونے والا قومی کمیشن برائے اقلیت اس مقصد کے لئے وجود میں لایا گیا تھا کہ وہ ملک کی 6 مطلع شدہ، اقلیتی برادریوں، مسلمان، سکھ، عیسائی، بدھ، پارسی اور جین کے مفادات کی حفاظت کرے گا مگر 2025 میں بھی جب کمیشن کے چیئرپرسن اور ارکان کے عہدے مہینوں سے خالی پڑے ہوں اور دہلی ہائی کورٹ کو اس کی تشکیل نو کے لیے حکومت کو متوجہ کرنا پڑے تو یہ انتظامی سستی نہیں بلکہ ادارہ جاتی غفلت کا نوحہ ہے، کمیشن جس پختگی، خود مختاری اور طاقت کا مستحق تھا وہ اسے کبھی نصیب نہ ہوسکا، سول کورٹ کے محدود اختیارات رکھنے والا یہ ادارہ اپنے فیصلوں کو نافذ تک نہیں کراسکتا، نتیجتا اس کا کردار ایک مشاورتی کاغذ تک محدود رہ گیا ہے، جس پر عمل کرنا یا نہ کرنا حکومت کی مرضی پر منحصر ہے۔ اقلیتوں کی حالت زار پر نظر ڈالیں تو 2011 کی مردم شماری کے مطابق وہ ملک کی آبادی کا تقریبا 20 فیصد ہیں مگر ان کی سماجی و معاشی حیثیت اب بھی تشویش ناک ہے، سچر کمیٹی (2006) نے ماضی میں مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی کو اجاگر کیا تھا جبکہ رنگاناتھ مشرا کمیشن (2007) نے سماجی انصاف کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے اقلیتوں کی نمائندگی کے فقدان پر روشنی ڈالی تھی، لیکن ان رپورٹس کے بعد عملی سطح پر کیا بدلا؟ وزارت اقلیتی امور کی اسکیمیں چاہے وہ ملٹی سیکٹورل ڈیولپمنٹ پروگرام ہو یا وزیراعظم کا 15 نکاتی پروگرام، اکثر ناکافی فنڈنگ عمل درآمد کی سست روی اور سیاسی ترجیحات کی نظر ہوتی رہی ہیں، این سی ایم کے سامنے سب سے بڑا چیلنج اس کی خود مختاری کا فقدان ہے، جب کوئی ادارہ انتظامی طور پر ایگزیکٹو کے تابع ہو تب وہ چاہ کر بھی آزادانہ طور پر حکومت کے اقدامات پر تنقید نہیں کرسکتا، یہی وجہ ہے کہ این سی ایم کی رپورٹس اکثر الماریوں میں بند رہ جاتی ہیں اور اس کی سفارشیں عملی جامہ نہیں پہنتی، ایک ایسے ملک میں جہاں شیڈول کاشت اور شیڈول ٹرائب کمیشنوں کو آئینی درجہ حاصل ہے وہاں اقلیتوں کے تحفظ کے ضامن ادارے کو صرف ایک قانون قانونی درجے پر محدود رکھنا ناانصافی نہیں تو کیا ہے؟ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ قومی کمیشن برائے اقلیت کو آئینی حیثیت دی جائے تاکہ وہ محض ایک مشاورتی باڈی نہیں بلکہ ایک مؤثر نگراں ادارہ بن سکے، اگر اسے آرٹیکل 338 کی طرز پر اختیارات دیے جائیں تو یہ نہ صرف حکومت کو جواب دہ بنا سکتا ہے، بلکہ اقلیتی برادریوں کے مسائل کو زمینی حقیقتوں کی سطح پر بھی حل کراسکتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ کمیشن کو براہ راست فنڈنگ اور عملے کے تقرر میں خود مختاری دی جائے، تاکہ اس کی کاروائیاں ایگزیکٹو کے دباؤ سے آزاد رہ سکیں، ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ اقلیتوں کا مسئلہ محض مذہبی یا ثقافتی شناخت کا نہیں بلکہ معاشی اور تعلیمی شمولیت کا ہے، مدارس کی جدید کاری ہنر پر مبنی تربیت اور اعلی تعلیم تک رسائی کے واضح اہداف کے بغیر اقلیتوں کی حالت میں کسی حقیقی تبدیلی کی امید محض فریب ہوگی، دیانت دارانہ سیاسی ارادہ اور ایک شفاف مانیٹرنگ نظام جیسے اقلیتی بہبود کے لیے قومی ڈیش بورڈ کی تشکیل ہی وہ راستے ہیں جن سے این سی ایم اپنا کھویا ہوا وقار اور افادیت واپس حاصل کرسکتا ہے، آخر میں سوال یہی ہے کہ ایک ایسا ملک جو اپنی تہذیبی تکثیریت پر فخر کرتا ہے وہ اقلیتوں کے حقوق کے دفاع کے سب سے بڑے ادارے کو اس قدر کمزور اور بے اثر کیوں دیکھنا چاہتا ہے اس کا جواب صاف ہے کہ ریاست نے اس ادارے کو طاقت نہیں تماشہ سمجھا، اب وقت ہے کہ اسے محض وزارت کے ماتحت پرزہ نہیں بلکہ جمہوری انصاف کے ستون میں بدلا جائے ورنہ آئینی وعدے لفظوں کے قبرستان میں دفن ہوجائیں گے اور اقلیتوں کی امیدیں ایک ایسے محافظ کی راہ تکتی رہیں گی جو خود اپنی بقا کی جنگ لڑ رہا ہو۔ گزشتہ دنوں امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی جانب سے جو تازہ ترین رپورٹ جاری کی گئی ہے، اس میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں مذہبی اقلیتوں کے ساتھ منظم انداز میں ناانصافیاں ہورہی ہیں، ان سے امتیاز برتا جارہا ہے اور انہیں حاشیہ پر لا کھڑا کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جارہی ہے، رپورٹ میں یہ دعوی کیا گیا ہے کہ آر ایس ایس اور بی جے پی نے اشتراک کے ذریعے ملک میں فرقہ وارانہ منافرت والا ماحول پیدا کردیا ہے، ملک میں قومی سطح پر اور کئی ریاستوں میں اس طرح کے قوانین بنائے جارہے ہیں جنکے ذریعے اقلیتوں کو اپنی مذہبی آزادی برقرار رکھنا مشکل ہوگیا ہے اور وہ گھٹن محسوس کرنے لگے ہیں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک کے دستور میں مذہبی واعتقاد کی آزادی کی گنجائش فراہم کیے جانے کے باوجود ملک کے سیاسی نظام میں امتیاز کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے اور اس کا شکار ملک کی مذہبی اقلیتیں بن رہی ہیں، رپورٹ میں مزید واضح کیا گیا ہے کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے گٹھ جوڑ نے ہندو نیشنلسٹ گروپ کی شکل اختیار کرلی ہے اور شہریت سے لے کر تبدیلی مذہب اور گاؤ ذبیحہ تک متنازعہ قوانین تیار کیے گئے ہیں، انکو مذہبی اقلیتوں پر لاگو کیا جارہا ہے، ان کے لیے مذہبی آزادی کو محدود کیا جارہا ہے اور پابندیاں عائد کی جارہی ہیں یہ صورتحال ایسی ہے جس میں مسلمان اور دیگر مذہبی اقلیتیں گھٹن محسوس کررہی ہیں انکے اندر ایک طرح کا عدم تحفظ کا احساس بھی پیدا ہونے لگا ہے، امریکہ کے مختلف کمیشن پہلے بھی ہندوستان میں مذہبی آزادی کی صورتحال پر اپنی ناقدانہ رپورٹس جاری کرچکے ہیں، امریکی کمیشن کی رپورٹ کو وزارت خارجہ کی جانب سے مسترد کیا گیا ہے اور باضابطہ طور پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا گیا ہے تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ ملک میں اقلیتوں کو حاشیے پر لا کھڑا کرنے کی کوششیں پورے منظم انداز سے کی جارہی ہیں اور ان میں تیزی پیدا کردی گئی ہے، مسلمان ملک کی مذہبی اقلیت ضرور ہیں لیکن یہ ملک کی دوسری سب سے بڑی اکثریت بھی ہیں اس حقیقت کو فراموش نہیں کیا جانا چاہیے کہ تقریبا 20 کروڑ مسلمانوں کے حقوق کو بیک وقت سلب نہیں کیا جا سکتا، ملک کی ترقی اور ہمہ جہتی پیشرفت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مسلمانوں اور دیگر مذہبی اقلیتوں کے ساتھ بھی انصاف کیا جائے اور ان کو نشانہ بنانے یا ان کے حقوق سلب کرنے کی کوششوں کو ترک کیا جائے، ملک کی ترقی سماج کی ہر طبقہ کی ترقی سے مربوط ہے اور کسی بھی برادری کو الگ تھلگ نہیں کیا جانا چاہیے، مسلم قائدین میں اگر تاثر عام ہورہا ہے کہ آزادی کے بعد سے ہی مسلمانوں کو ابھرنے سے روکا جا رہا ہے، انھیں اعلی عہدوں تک جانے سے محروم کیا جا رہا ہے، وہ پست ہمت بنادیے گئے ہیں تو اسکا سدباب ہونا چاہئے اور مسلمانوں کے ساتھ حکومت کو فراخدلانہ طور پر انصاف فراہم کیا جانا چاہئے ورنہ بھارت کے وشوگرو ہونے کا خواب محض خواب ہی رہے گا، حضرت مدنی نے حقیقت بیان کی ہے انکے بیان پر ہنگامہ آرائی اور تماشہ کرنے کے بجائے حکومت کو مسائل کے حل پر توجہ دینی چاہئے اور مسلمانوں کو یہ نظر بھی آنا چاہئے کہ انکے ساتھ ملک کے ہر شعبے میں عدل و انصاف ہورہا ہے۔* (مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)*

sarfarazahmedqasmi@gmail.com
رابطہ:8099695186

بڑھتے مشاعرے، گھٹتا اردو رسمِ خط

ہماری بے حسی کا سب سے خاموش المیہ

ابوشمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

اردو زبان ہمیشہ سے تہذیب، شائستگی، فکر اور جذبات کی زبان رہی ہے۔ اس کا حسن صرف لفظوں میں نہیں، بلکہ اس کے رسمِ خط میں بھی پنہاں ہے۔ اردو کا ہر حرف اپنا رنگ، اپنی خوشبو اور اپنا مزاج رکھتا ہے۔ مگر آج کے دور میں ایک عجیب تضاد سامنے آ رہا ہے۔ جہاں ایک طرف مشاعروں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے، بڑے بڑے اسٹیج سج رہے ہیں، ترنم کی گونج ہر شہر میں سنائی دے رہی ہے، شاعری کا شوق رکھنے والوں کی بھیڑ ہر طرف موجود ہے، وہیں دوسری طرف اردو رسمِ خط روز بہ روز کم زور ہوتا جا رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے زبان کا اصل بدن کم زور ہو رہا ہے اور ہم صرف اس کی آواز کو زندہ رکھنے پر اکتفا کر رہے ہیں۔ یہ صورتِ حال صرف افسوس ناک نہیں بلکہ لمحۂ فکریہ ہے۔ مشاعروں کا بڑھنا اپنی جگہ مثبت علامت ہے۔ یہ محفلیں صدیوں سے ہماری تہذیب کا حصہ رہی ہیں۔ جذبات کے اظہار، سماجی شعور اور فکری بلندی کا ذریعہ رہی ہیں۔ لیکن مسئلہ وہاں پیدا ہوتا ہے جب یہ مشاعرے صرف تفریح تک محدود ہو جائیں، جب قافیہ و ردیف تو قائم رہیں مگر زبان کی بنیادیں کم زور پڑ جائیں۔ آج اکثر نوجوان شاعر مشاعروں میں داد ضرور سمیٹ لیتے ہیں، مگر ان میں سے ایک بڑی تعداد اردو رسمِ خط سے ناواقف ہے۔ وہ محبت، زندگی، خواب، سفر جیسے بنیادی الفاظ تک رومن میں لکھتے نظر آتے ہیں۔ "محبت" جب اردو میں لکھی جاتی ہے تو اس کا حسن کچھ اور ہوتا ہے، مگر "mohabbat" بن جائے تو گویا لفظ کا لباس اتر جاتا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ رومن میں لکھنے کا رجحان اب فیشن بنتا جا رہا ہے، اور فیشن جب زبان پر حکم چلائے تو زوال یقینی ہو جاتا ہے۔ اس زوال کی ذمہ داری صرف نوجوان نسل پر نہیں ڈالی جاسکتی۔ معاشرے میں جو بھی بگاڑ پیدا ہوتا ہے، اس کی ابتدا ہمیشہ گھر سے ہوتی ہے۔ آج ہمیں لگتا ہے کہ بچوں سے زیادہ والدین کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بچے وہی سیکھتے ہیں جو گھر میں دیکھا جاتا ہے۔ جب والدین خود اردو لکھنا چھوڑ دیں، جب انہیں اپنے ہی نام کا درست رسمِ خط معلوم نہ ہو، جب وہ سوشل میڈیا پر رومن اردو کو ثواب جاریہ سمجھ کر استعمال کرنے لگیں، پھر اگلی نسل سے امید کیسے رکھی جا سکتی ہے؟ والدین اگر کتاب کے بجائے صرف موبائل کو ہتھیار سمجھیں، اگر وہ زبان کے حسن کو اہمیت نہ دیں، اگر وہ اپنے بچوں کو کہانیوں، شاعری، ادب سے جوڑنے کے بجائے شارٹ ویڈیوز سے جوڑ دیں تو لکھی ہوئی زبان کا گرنا لازمی ہے۔ یہ حقیقت تلخ ضرور ہے مگر اسے مانے بغیر راہِ اصلاح ممکن نہیں ہے۔ آج کی نسل نہ پڑھنا چاہتی ہے اور نہ لکھنا، لیکن اس کا اصل سبب تربیت کی کم زوری ہے۔ والدین یہ سمجھتے ہیں کہ بچے اسکول میں سب سیکھ لیں گے۔ مگر اصل تربیت کبھی اداروں میں نہیں ہوتی، وہ ہمیشہ گھروں میں جنم لیتی ہے۔ بچے جب اپنے والدین کو اردو اخبار پڑھتے، کتاب ہاتھ میں لیے بیٹھے دیکھیں گے تو ان میں بھی زبان سے محبت پیدا ہوگی۔ لیکن اگر والدین خود موبائل کی زبان پر چلنے لگیں تو بچے حرفوں کے بجائے صرف اموجیز میں بات کرنا سیکھیں گے۔ پھر رفتہ رفتہ ایسا وقت آئے گا جب زبان کا جسم مرچکا ہوگا اور صرف آواز باقی رہ جائے گی۔ ایسی زبان زندہ نہیں رہتی، وہ صرف سانس لیتی رہتی ہے۔ ایک اور پہلو بھی انتہائی اہم ہے۔ آج کے والدین اپنی ذمے داریوں سے زیادہ اپنی آسانیوں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ بچوں سے کہتے ہیں کہ "اردو مشکل ہے"، "اس میں لکھنا سمجھنا وقت لیتا ہے"، "رومن میں لکھو، سب کو سمجھ آ جائے گا"۔ یہ جملے صرف جملے نہیں بلکہ زبان کے جنازے میں پڑنے والی پہلی مٹھی مٹی ہیں۔ بچہ جب یہی سنتا ہے کہ اس کی زبان مشکل ہے، تو وہ اس سے دور ہو جاتا ہے۔ کسی بھی زبان کی حفاظت تب ہی ممکن ہوتی ہے جب اس کے بولنے والے اسے عزت دیں، اس کے حرف کو مشکل نہیں، قیمتی سمجھیں۔ سچ یہ ہے کہ مشاعرے بڑھ رہے ہیں، مگر زبان گھٹ رہی ہے۔ اسٹیج پر واہ واہ ہو رہی ہے، مگر گھروں میں الفاظ مر رہے ہیں۔ شاعر بڑھ رہے ہیں مگر قاری کم ہوتے جا رہے ہیں۔ ہماری نسل ترنم تو سن سکتی ہے مگر لفظوں کو پڑھنے کا حوصلہ کھو چکی ہے۔ زبان کا سفر صرف مشاعروں سے زندہ نہیں رہتا، وہ گھروں، اسکولوں، گلیوں، کتابوں اور والدین کے رویّوں سے زندہ رہتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ مشاعروں کی روشنی زبان کے رسمِ خط کو بھی منور کرے تو ہمیں اپنی بنیادوں کو از سرِ نو مضبوط کرنا ہوگا۔ اس کے لیے سب سے پہلے والدین کی تربیت ضروری ہے۔ بچوں سے زیادہ والدین کو شعور دینے کی ضرورت ہے کہ زبان وراثت ہوتی ہے، اور وراثت کو بچانا فرض ہے۔ والدین کو اپنے بچوں کو موبائل سے نہیں، کتاب سے جوڑنا ہوگا۔ انہیں چاہیے کہ وہ روزانہ کم از کم چند منٹ بچوں کے ساتھ بیٹھ کر اردو میں گفتگو کریں، انہیں کہانی سنائیں، اُن سے چھوٹے چھوٹے جملے لکھوائیں، انہیں سکھائیں کہ لفظوں کا حسن ان کے رسمِ خط میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ اگر والدین اپنی تربیت میں یہ معمول شامل کر لیں تو اگلی نسل خود بخود زبان کی محافظ بن جائے گی۔ یاد رکھنا چاہیے کہ زبان صرف قواعد کا نام نہیں، یہ تہذیب، کردار، شناخت اور شعور کا مجموعہ ہے۔ جو قوم اپنی زبان کا احترام چھوڑ دیتی ہے، وہ دھیرے دھیرے اپنی شناخت کھو دیتی ہے۔ ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ زبان کو صرف محبت سے نہیں، محنت سے بھی بچایا جاتا ہے۔ محفلیں، تقریبات، مشاعرے، ترنم سب اپنی جگہ ضروری ہیں، مگر اصل رسائی تب ہوتی ہے جب رسمِ خط دل اور ذہن دونوں کو روشن کرے۔ اگر ہم نے اسی بے حسی، اسی غفلت اور اسی دکھاوے کو جاری رہنے دیا تو آنے والی نسل ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ وہ ہم سے پوچھے گی کہ تم نے زبان ہمیں کیسی حالت میں دی؟ کیا تم نے صرف تالیوں کے زور پر تہذیب کو زندہ سمجھ لیا؟ وقت آ گیا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر اس خطرے کو محسوس کریں۔ اردو کے مشاعروں کی چمک اچھی ہے، مگر زبان کی بنیادیں اس سے کہیں زیادہ قیمتی ہیں۔ اگر ہم نے اپنے گھروں میں، اپنی تربیت میں، اپنے روزمرہ طرزِ عمل میں زبان کو اہمیت نہ دی تو رسمِ خط تاریخ کا حصہ بن جائے گا اور آواز بازار کا حصہ۔ یہ فیصلہ ہمیں آج کرنا ہے کہ ہم اپنی زبان کو بازار کا حصہ بنانا چاہتے ہیں یا تہذیب کا۔ یہ لمحہ واقعی لمحۂ فکریہ ہے۔ اور اگر ہم آج بھی نہ جاگے تو کل کی نسل کو یہ تک معلوم نہیں ہوگا کہ "محبت" کی اصل شکل کیا تھی۔

☆☆☆

ہمسایوں کے حقوق

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

آپسی تعلق انسان کی بنیادی ضرورتوں میں سے ایک ہے، یہ تعلق کبھی رسمی ہوتا ہے، کبھی نسبی اور کبھی فرائض وحقوق کی ڈور سے بندھا ہوا، یہ تعلق اس لیے بھی ضروری ہے کہ اسے اسی سماج میں رہنا ہے، وہ دوسرے مذاہب کے پیشوا کی طرح رہبانیت اختیار نہیں کرسکتا، بال بچوں سے دور نہیں رہ سکتا، اس لیے سارے تعلق کو برتنا پڑتا ہے، اس تعلق کی نوعیت الا قرب فالاقرب کے نقطۂ نظر سے بدلتی رہتی ہے، ہر ایک کے لیے شریعت کی الگ الگ ہدایات ہیں، ایک تعلق اکرام انسانیت کا ہے، یہ تو ہر کسی کے لیے عام ہے، اللہ نے بنی آدم کو مکرم بنایا، اسے اچھی شکل وصورت عطا کی، یہ اکرام اور احترام آدمیت عمومی ہے، ایک تعلق مسلمانوں کا مسلمانوں سے ہے، اسے قرآن وحدیث میں بھائی سے تعبیر کیا گیا ہے کہ ایمان والا ایک دوسرے کا بھائی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار ومہاجرین کے درمیان جو مواخات قائم فرمائی یہ اسی بھائی چارگی کا عملی مظہر تھا، ایک تعلق عزیز واقربا اور رشتہ داروں سے ہوتا ہے، اس کے لیے صلہ رحمی کا حکم دیا گیا، پھر ایک تعلق پڑوسی کی قربت ہے، اس میں قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق دور کے پڑوسی اور ہم نشیں بھی شامل ہیں، جن کے ساتھ ہمیں حسن سلوک کرنا ہے، اس سلسلے میں بخاری، مسلم، ترمذی اور احادیث کی دیگر کتابوں میں کثرت سے روایات موجود ہیں، جن کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا، جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ رہے، یہ بھی فرمایا گیا کہ اللہ اور آخرت پر یقین رکھنے والے کو پڑوسی پر مہربان ہونا چاہئے اور اسے پڑوسی کی ایذا رسائی سے بچنا چاہیے، اس حد تک تاکید کی گئی کہ وہ شخص ایمان والا نہیں ہے جو خود شکم سیر ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا رہ جائے، احادیث میں ہم سایوں کے حقوق کے بارے میں اس قدر تاکید آئی ہے کہ گمان یہ ہونے لگا کہ شاید ترکہ میں بھی ان کو شریک نہ بنا دیا جائے، حالانکہ ایسا نہیں ہوا۔ اس معاملہ میں ہمارے درمیان بڑی کمی اور کوتاہی پائی جاتی ہے، عملاً ہمارا پڑوسی، ہم سے پریشان رہتا ہے، یا ہم اپنے پڑوسی سے پریشان رہتے ہیں، جب کہ ایمانی، اسلامی اور اخلاقی تقاضہ یہ ہے کہ ہم اپنے پڑوسیوں کی بھلائی کی فکر کریں، ان کی مدد، حفاظت اور بھلائی کے لیے فکر مند ہوں، ان کو تکلیف نہ پہونچائیں اور اگر ہمارا پڑوسی پہونچا رہا ہے تو اس پر صبر کریں، تحمل، برداشت کا مظاہرہ کریں، تاکہ پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات خراب نہ ہوں، اس سے ایک دوسرے کے تئیں محبت کا جذبہ اجتماعی طور پر پیدا ہوگا اور ہر پڑوسی دوسرے کے ساتھ باہمی تعاون، اجتماعی راحت وسہولت، جھگڑوں کو خوش اسلوبی کے ساتھ نمٹانے کے لیے فکر مند ہوگا اور مسائل آسانی سے حل ہوں گے۔ پڑوسی مختلف قسم کے ہوتے ہیں، وہ مسلمان بھی ہوتے ہیں اور غیر مسلم بھی، پڑوسی کا یہ تصور انتہائی محدود ہے کہ جس کا مکان ہمارے مکان سے ملا ہو، یا وہ ہمارے مکان سے قریب رہتا ہو، یہ تو مستقل پڑوسی ہیں، لیکن ایک پڑوسی وہ بھی تو ہے جو ہمارے ساتھ بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن پر کھڑا ہے، ٹرین اور بسوں میں ہماری سیٹ اور برتھ اس سے قریب یا متصل ہے، وہ مریض بھی ہمارا پڑوسی ہے جو بدقسمتی سے ہمارے ساتھ ہوسپٹل میں مریض کی حیثیت سے لیٹا ہوا ہے، پڑوسی وہ بھی ہے جو ہمارے پیشہ کا شریک ہے اور اس کی دوکان ہمارے دوکان سے متصل یا قریب ہے، وہ بھائی بھی مسلم ہو یا غیر مسلم ہمارا پڑوسی ہے، جو ہمارے ساتھ کسی دفتر کارخانے، دوکان میں کام کرتا ہے، وھاٹسپ اور سوشل میڈیا گروپ میں جو شریک ہے، وہ بھی یک گونہ آپ کا پڑوسی ہے، پڑوسی کا یہ تصور جدید ہے؛ لیکن موجود ہے۔ اسی طرح ہم جن راستوں پر چلتے ہیں، جو راستہ خاص کر ہمارے گھر کی طرف جاتا ہے، اس پر چلنے والے بھی ایک قسم کے ہمارے پڑوسی ہیں، اس لیے راستے پر تکلیف دہ چیزوں کا ڈالنا، راستہ بند کرنا یا راستوں پر ایسی رکاوٹیں کھڑی کرنا، گڑھے کھود دینا یا اپنے دروازے کو اتنا اونچا کر دینا کہ آپ کے گھر کے آگے جس کا مکان ہے وہ گاڑی آگے نہ لے جاسکے، پڑوسیوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے، حدیث میں تکلیف دہ چیزوں کو راستے سے ہٹانے کو صدقہ قرار دیا گیا ہے، اس کا تقاضہ ہے کہ راستوں کو صاف ستھرا رکھا جائے، پیشاب، پاخانہ سے راستے پر گریز کیا جائے، بعض مسلم علاقوں میں چلے جائیے تو آپ پاک صاف گذر نہیں سکتے، آپ کی گاڑی بھی بغیر ملوث ہوئے گذر نہیں سکتی، خصوصاً صبح کے وقت میں یہ منظر اور صورت حال انتہائی پریشان کن ہوا کرتا ہے اور اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ ہم نبوی تعلیمات کو کس قدر فراموش کر چکے ہیں، ہمیں اپنے گھر کی صفائی کا تو خیال رہتا ہے، لیکن گھر کی صفائی کر کے کوڑا کرکٹ سڑکوں پر ڈال دیتے ہیں، گھر کے نالے میں گندہ پانی جمع نہ ہو اس کے لیے فکر مندی رہتی ہے، لیکن یہی گندہ پانی سڑک پر پھیل رہا ہے، پورے محلہ میں مچھروں کی بہتات اس گندے پانی کی وجہ سے ہو رہی ہے، لیکن ہماری توجہ اس طرف نہیں جاتی، کان پر جوں تک نہیں رینگتیں، ہم اپنے مکان کی تعمیر کرواتے ہیں اور زمین کے ایک ایک انچ کا استعمال کر ڈالتے ہیں، بلکہ چھجی کبھی سڑک پر اور کبھی پڑوسی کی طرف نکال دیتے ہیں، دیواریں اور کھڑکیاں اس طرح لگواتے ہیں کہ پڑوسی کے مکان کی ہوا، روشنی متاثر ہو اور کھڑکیوں سے ان کے گھر کے حالات کا معائنہ کر سکیں، یہ اچھے پڑوسی اور ہم سایہ کی نشانی نہیں ہے، اپنا مکان خوبصورت ضرور بنایئے، لیکن اس کا دھیان رکھیے کہ پڑوسی کی ایذا رسانی کا وہ سبب نہ بنے۔ گھر سے باہر تک، ادارے، تنظیموں، جماعتیں اور جمعیتوں میں، چغل خوری، اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی غلطیاں اچھالنے، شکایتیں کرنے میں اپنا وقت صرف نہ کریں، بلکہ ہر ایک کی صلاحیت اور اس کی کارکردگی کا اعتراف کریں، غلطیاں ہوں تو بھی منافرت کا ماحول نہ پیدا ہونے دیں، دوسروں کی صلاحیت کی بڑی لکیروں کو چھوٹا بنا کر خود کو بڑا نہ بنیں، اس سے منافرت پروان چڑھتی ہے، جو کام دوسروں نے کیا ہے اس کی واہ واہی خود لینے کی کوشش نہ کریں، اس سے قرآن کریم میں منع کیا گیا ہے: "وَيُحِبُّونَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا" کا مفہوم یہی ہے ایسے کام کے بدلے وقتی شاباشی تو مل سکتی ہے، لیکن اس کے بدلے آخرت کا عذاب مقدر ہے اور وہ بڑی دردناک چیز ہے۔ جو لوگ آپ کے ہم نشیں ہیں، ان کی راحت اور آرام کے خیال سے مجلس میں شور نہ مچائیں، اگر کوئی سو رہا ہے تو اس کی رعایت کریں، بتی جلانے، بجھانے، موبائل پر بات کرنے تک میں ان کی رعایت کریں، دھیرے بولیں اور کان میں ایرفون لگائیں، تاکہ دوسروں کی نیند آپ کی گفتگو سے اچاٹ نہ ہو جائے، ایرفون کا دوسرا فائدہ یہ بھی ہے کہ دوسروں تک آپ کی بات نہیں پہونچے گی، چھینک اور جمائی آنے پر منہ ڈھک لیا کریں، ماسک کا استعمال جراثیم کو آپ کے اندر نہیں جانے دیتا، اس کا استعمال کریں، اس سے ہر دو کی حفاظت ہوگی، جو لوگ آپ کے گروپ سے جڑے ہوتے ہیں، ان کی ہتک عزتی سے گریز کریں، گالی اور سوقیانہ جملے دوسروں کو تو تکلیف پہونچاتے ہی ہیں، آپ کی بھی ذہنی صلاحیت اور تربیت کا پتہ چلتا ہے، اس لیے بھڑکانے والے بدزبانی پر مشتمل، غیر مصدقہ، فرضی اور جعلی پوسٹ سے آخری حد تک اجتناب اور گریز کریں، اس سے کسی کا بھلا نہیں ہوتا، آپ کا وقت ضائع ہوتا ہے اور بسا اوقات یہ حقیق پڑوسی اور ہم سایوں کے حقوق سے غافل کرنے کا سبب بن جاتا ہے، اس سلسلے میں گھر کی خواتین کو بھی اپنے اچھے اخلاق وکردار اور دوسری خواتین کے ساتھ انسیت، محبت، مودت اور الفت کا معاملہ کرنا پڑوسیوں کے تعلقات کو خوش گوار بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، شرعی حدود وقیود کی رعایت کے ساتھ پڑوسیوں سے حسن سلوک کا معاملہ کرنا شریعت میں مطلوب ہے، اس معاملہ میں پڑوسیوں کو کھانے، پینے کی چیزوں کو بھجواتے رہنا، ان کی خوشی، دکھ، تکلیف میں ساتھ دینا اچھے تعلقات کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے، البتہ مجلسی گفتگو میں ایک دوسرے کے راز کی حفاظت، غیبت اور چغلی سے اجتناب شرعی طور پر مطلوب ہے، اس کا خاص خیال رکھنا چاہیے، ورنہ سماج میں بڑے جھگڑوں کے اسباب ووجوہ میں ایک عورتوں کی زبان درازی بھی ہے، بچوں کی تربیت بھی ایسی کی جائے کہ وہ بچپن سے ہی پڑوسیوں کے حقوق کی رعایت کرنا سیکھ جائیں، یہ آپ کے لیے بھی ذہنی سکون کا باعث ہوگا۔ پڑوسیوں سے اتنی قربت نہ بڑھائیں کہ ان کے گھر، آنگن میں جھانکنے لگیں اور نہ اتنی دوری ہو کہ ان کی ضرورت کا آپ کو پتہ ہی نہ چلے، ان کے گھر فاقہ کشی ہو اور آپ کو اس کی خبر نہ ہو، اگر پڑوسی غیر مسلم ہو تو اس پر خصوصی توجہ دیں، شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے ان کے ساتھ حسن سلوک کریں اور رواداری برتیں، رواداری میں مذہب کی سرحدوں کو بھول نہ جائیں، قومی یک جہتی اور گنگا جمنی تہذیب کے نام پر اپنی مذہبی تعلیمات اور اسلامی ثقافت کو نہ بھولیں۔ ہر طرح اور ہر سطح کے پڑوسی کا خیال رکھنے سے محبت ویگانگت کے دروازے کھلیں گے، نفرت میں کمی آئے گی، یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ مسلمان داعی ہوا کرتا ہے، مدعو کے دروازے محبت سے ہی کھل سکتے ہیں، منافرت اور مناظروں سے نہیں، خود داعی کے دل میں مدعو قوم کے لیے ایسی تڑپ ہونی چاہیے کہ سامنے والے کے ایمان سے دور ہونے پر لگے کہ اس کا کلیجہ پھٹ جائے گا کیونکہ وہ اپنی ذمہ داری ادا نہیں کر پا رہا ہے، اس کے لیے داعی کو کردار، اخلاق اور دینی اعتبار سے مضبوط ہونا بھی ضروری ہے۔ ہمارے یہاں دعوت کا کام بھی ٹائم باؤنڈ ہوگیا ہے، ہم اچھے پڑوسی بن کر ہمہ وقت داعی کا کردار نبھا سکتے ہیں، آپ کا ایک چھوٹا عمل پڑوسیوں کے ساتھ آپ کی دعوت کو اس کے ذہن ودماغ میں راسخ کرسکتا ہے، جب مدارس اور کتابوں کا دور نہیں تھا تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پچیس سالوں میں اسلام چوتھائی دنیا تک پہونچ چکا تھا، کردار کی یہ طاقت خاندان اور سماج پر گہرے نقوش چھوڑتا ہے، ہمیں اس کے لیے فکر مند ہونا چاہیے۔ گذشتہ دنوں حضرت امیر شریعت مفکر ملت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم کی صدارت میں جماعت اسلامی کے امیر حلقہ بہار مولانا رضوان احمد اصلاحی نے مختلف ملی تنظیموں کی میٹنگ میں 21/تا 30/نومبر کو حقوق ہم سایہ مہم منانے کے فیصلے اور اس کے خاکوں سے شرکاء کو متعارف کرایا تھا، "تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى" کے تحت ہمیں اس مہم کا ساتھ دینا چاہیے، جمعہ کے خطابات میں ائمہ حضرات، مدارس اور اسکولوں میں اساتذہ مختلف عنوانات پر پروگرام کا انعقاد کر کے عوامی بیداری پیدا کر سکتے ہیں، یہ وقت کی آواز بھی ہے اور ہمارا دینی فریضہ بھی۔

رابطہ: رابطہ:9304919720

یوپی میں آدھار کو تاریخِ پیدائش کا ثبوت ماننے سے انکار، نیا حکم نامہ جاری

یوپی 28 نومبر: اتر پردیش حکومت نے ایک انتظامی فیصلہ لیتے ہوئے آدھار کارڈ کو تاریخِ پیدائش کے ثبوت کے طور پر نامنظور قرار دے دیا ہے۔ اس سلسلے میں ریاست کے تمام محکموں کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ حکم نامے کے مطابق آدھار میں درج تاریخ پیدائش کسی مستند سرکاری دستاویز پر مبنی نہیں ہوتی، اسی لیے اسے 'ڈیٹ آف برتھ' کے سرکاری ثبوت کے طور پر قبول نہیں کیا جا سکتا۔ یہ احکامات یوپی کے محکمہ؟ منصوبہ بندی (پلاننگ) کے خصوصی سکریٹری امت سنگھ بنسل نے تمام محکموں کو جاری کیے ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تقرری، سرکاری خدمات، داخلوں، سرکاری اسکیموں اور دیگر حساس عمل میں تاریخ پیدائش کے لیے اب صرف مستند دستاویزات۔ جیسے پیدائش کا سرٹیفکیٹ، ہائی اسکول سرٹیفکیٹ یا دیگر مجاز ریکارڈ ہی قابلِ قبول ہوں گے۔ آدھار کی بنیاد پر عمر یا پیدائش کی تاریخ کی توثیق نہیں کی جائے گی۔ ادھر، الیکٹرانکس و آئی ٹی کی مرکزی وزارت کی جانب سے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یو آئی ڈی اے آئی نے ملک بھر میں آدھار ڈیٹابیس کو درست رکھنے کے لیے بڑے پیمانے پر صفائی مہم چلائی ہے۔ اس کے تحت دو کروڑ سے زیادہ مرحوم افراد کے آدھار نمبرز کو ڈی ایکٹیویٹ کر دیا گیا ہے، تاکہ ان شناختی نمبروں کا غلط یا غیر قانونی استعمال نہ ہو سکے۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ ایک بار کسی شخص کو الاٹ کیا گیا آدھار نمبر کبھی کسی دوسرے فرد کو دوبارہ نہیں دیا جاتا۔ مرحوم افراد کے آدھار کو بند کرنے کے لیے یو آئی ڈی اے آئی نے اس سال ایک نئی آن لائن سہولت بھی متعارف کرائی ہے۔ فی الحال یہ سہولت ملک کی 25 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں دستیاب ہے، جہاں شہری مائی آدھار پورٹل کے ذریعے اپنے کسی عزیز کی موت کی اطلاع درج کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے پورٹل پر خاندان کے رکن کی اپنی شناخت، مرحوم کا آدھار نمبر، ڈیتھ رجسٹریشن نمبر اور بنیادی تفصیلات فراہم کرنا ضروری ہے۔ تصدیق کے بعد متعلقہ آدھار نمبر کو باضابطہ طور پر ڈی ایکٹیویٹ کر دیا جاتا ہے۔ یو آئی ڈی اے آئی نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل ہونے کے بعد وہ اس اطلاع کو بروقت پورٹل پر درج کریں، تاکہ کسی بھی ممکنہ فراڈ، جعل سازی یا غلط استعمال کو روکا جا سکے۔

بہار اسمبلی انتخابات میں بڑی دھاندلی ہوئی، 'ووٹ چوری' سے الیکشن جیتا گیا: کانگریس

بہار 28 نومبر: بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کے سلسلے میں جمعرات کے روز یہاں کانگریس کی اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ ہوئی، جس میں تفصیلی بحث کے بعد حقائق کی بنیاد پر یہ نتیجہ نکالا گیا کہ انتخابات میں زبردست دھاندلی ہوئی ہے اور 'ووٹ چوری' کر کے الیکشن جیتا گیا ہے، جس کے خلاف پارٹی کی جدوجہد جاری رہے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے میٹنگ کے بعد دیر رات یہاں ایک بیان میں کہا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی کی قیادت میں تقریباً چار گھنٹے تک پارٹی امیدواروں اور دیگر سینئر رہنماؤ ?ں کی جائزہ میٹنگ ہوئی، جس میں یہ واضح رائے بنی کہ بہار کے انتخابی نتائج اصل عوامی مینڈیٹ نہیں، بلکہ ایک منصوبہ بند اور گھڑا ہوا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کیسے الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے نام پر مخصوص ووٹروں کے نام ہٹائے اور مشتبہ نام شامل کیے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ الیکشن میں وزیر اعلیٰ مہیلا روزگار یوجنا (ایم ایم آر وائی) کے تحت کھلے عام نقد رشوت دی گئی اور پولنگ مراکز پر بھی اسی طرح ووٹروں کو متاثر کیا گیا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ تمام حلقوں میں ایسا پیٹرن سامنے آیا ہے، جسے کوئی بھی آزاد الیکشن کمیشن کبھی نظر انداز نہیں کرے گا۔ کے سی وینوگوپال نے کہا کہ ''یہ مسائل منظم انتخابی بدعنوانی اور ضابطہ اخلاق کی کھلے عام خلاف ورزی کی جانب اشارہ کرتے ہیں، جو الیکشن کمیشن کی نگرانی میں ہوئے اور بی جے پی کی انتخابی دھاندلی میں ایسی سرگرمیاں پوری شدت سے جاری رہیں۔ بہار میں جو ہوا وہ جمہوریت پر براہِ راست حملے سے کم نہیں ہے۔ کانگریس اس چُرائے گئے مینڈیٹ کو نئی معمول کی صورتِ حال کے طور پر قبول نہیں کرے گی اور جمہوریت کے تحفظ کی لڑائی جاری رکھے گی، عوام ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔''

دہلی میں جمعہ کو بھی فضائی معیار خراب زمرہ میں رہا

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) دم گھٹنے والا دھواں اور گرد و غبار (اسموگ) جمع ہونے کے باعث قومی دارالحکومت میں جمعہ کے روز بھی فضائی معیار خراب زمرہ میں رہا۔ کئی علاقوں میں آلودگی کی سطح 'خطرناک' حد تک درج کی گئی، جبکہ صبح کے وقت حدِ بصارت بھی کم رہی۔ فضائی معیار سے متعلق دستیاب معلومات کے مطابق آج صبح 11 بجے شہر کے فضائی معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 315 تھا، جو خطرناک زمرے میں آتا ہے۔ پی ایم (227) 2.5 اور پی ایم (295) 10 کی سطح بھی ریکارڈ کی گئی، جو کئی گنا زیادہ ہے۔ زیادہ نمی (68 فیصد)، بادلوں اور ہوا کی رفتار کم ہونے کی وجہ سے آلودگی زمین کے قریب ہی ٹھہری رہی۔ آنند وہار سب سے زیادہ متاثر علاقوں میں سے ایک تھا، جہاں نگرانی کے اعداد و شمار کے مطابق صبح کے وقت اے کیو آئی 408 تک پہنچ گیا اور فضاء میں گھنا 'دھواں اور گرد' چھائی رہی۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ سردیوں میں درجہ حرارت مزید کم ہونے اور ہوا کی رفتار کم رہنے کے باعث آنے والے دنوں میں فضائی معیار میں کسی بہتری کا امکان نہیں ہے۔ صبح کے وقت دھند کے باعث حدِ بصارت مزید کم ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

نتیش کمار اور سمراٹ چودھری میں کریڈٹ کی سیاست، عوامی مفاد پس پشت: آر جے ڈی

پٹنہ 28 نومبر:: بہار میں نئی حکومت کے قیام کے بعد سیاسی ماحول ایک بار پھر الزام تراشی، کریڈٹ کی دوڑ اور حکومتی اندرونی اختلافات کی زد میں آ گیا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے جمعہ کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اندر ایک غیر اعلانیہ رسہ کشی جاری ہے، جس کا براہِ راست اثر عوامی مفاد اور ترقیاتی کاموں پر پڑ رہا ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان اعجاز احمد نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت بننے کے فوراً بعد سے ہی نتیش کمار اور سمراٹ چودھری اپنے اپنے سیاسی بیانوں اور اقدامات کے ذریعے ایک دوسرے پر سبقت لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) جہاں نئی این ڈی اے حکومت کے تحت نوکریاں، روزگار اور ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کر رہی ہے، وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ریاست میں جرائم کی روک تھام کے نام پر 400 مبینہ مجرموں اور مافیا کے خلاف کارروائی کی فہرست منظرِ عام پر لا رہی ہے۔ اعجاز احمد کے مطابق بی جے پی کی یہ فہرست دراصل وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے گڈ گورننس اور داخلی سلامتی کے دعووں کو چیلنج کرتی ہے، کیونکہ نتیش کمار گزشتہ 20 برس سے ریاست کے وزیر داخلہ کے طور پر بھی کام کرتے رہے ہیں۔ آر جے ڈی ترجمان نے کہا کہ اگر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی نہ ہونے کی شکایت بی جے پی خود کر رہی ہے، تو یہ حکومت کی اندرونی بد اعتمادی کا کھلا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''سرکاری سطح پر اس طرح کے متضاد بیانات عوامی مفاد کے حق میں نہیں ہیں۔ یہ صرف کریڈٹ لینے کی سیاست ہے، جس میں دونوں بڑی جماعتیں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہی ہیں۔'' ان کے مطابق موجودہ صورتِ حال میں ترقی، روزگار، قانون و انتظام اور فلاحی منصوبے پس منظر میں چلے گئے ہیں، جبکہ حکومتی سطح پر صرف اپنے اپنے دعووں کی تشہیر ہو رہی ہے۔ آر جے ڈی کا کہنا ہے کہ نئی حکومت کو عوام نے اس امید پر اقتدار دیا تھا کہ ریاست میں استحکام، ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے لیکن شروع ہی سے بی جے پی اور جے ڈی یو کے درمیان سیاسی کریڈٹ کے لیے مقابلہ آرائی نے عوام کا اعتماد متزلزل کر دیا ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ بہار میں بڑھتے ہوئے مسائل جیسے بے روزگاری، افسر شاہی کی سست رفتاری، بجلی و سڑک کے منصوبوں میں تاخیر اور امن و قانون کی کمزوری پر توجہ دینے کے بجائے حکومتی سطح پر ایک دوسرے کے خلاف بیانات بازی جاری ہے۔ ان کے مطابق اس سے عوام میں بے چینی بڑھ رہی ہے اور نئی حکومت سے وابستہ امیدیں کمزور پڑ رہی ہیں۔

پانی کا تحفظ ھی پانی کے بحران کا حل زیادہ عوامی شمولیت ضروری: پاٹل

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) مرکزی جل شکتی وزیر سی آر پاٹل نے پانی کے بحران سے نمٹنے کے لیے بہتر آبی انتظام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ پانی کے تحفظ کی تحریک زور پکڑ رہی ہے لیکن اسے متحرک اور کامیاب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ عوامی شمولیت ناگزیر ہے۔ مسٹر پاٹل نے جمعہ کو یہاں پانی کے تحفظ کے لیے منعقد اعلیٰ سطحی 'جلم بھارت' کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے وسائل اور نیتی آیوگ کے اشتراک سے منعقد اس کانفرنس کا مقصد طویل المدت پانی کے تحفظ کی سمت میں مؤثر کام کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پانی زندگی بھی دیتا ہے، رکاوٹ بھی بنتا ہے اور ترقی بھی کرتا ہے لیکن آبی انتظام کے لیے ابھی تک منظم طریقے سے کام نہیں ہوا ہے، اسی لیے پانی بحران کی وجہ بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہمارے پاس پانی کی فراوانی ہے، مویشیوں کی بھی ملک میں اچھی خاصی تعداد ہے اور ہندوستان میں چار فیصد میٹھا پانی دستیاب ہے، اس کے باوجود اگر پانی کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے تو اس کی وجہ یقیناً ہم خود ہیں۔' مرکزی وزیر نے کہا کہ ڈیموں کے ذریعے پانی کا تحفظ ہوتا ہے لیکن اب ملک میں مزید ڈیم بنانے کی گنجائش نہیں ہے۔ ملک میں ساڑھے چھ ہزار سے زیادہ ڈیم ہیں اور مزید ڈیم بنانے کی اب کوئی مناسب صورت نہیں۔ ایک ڈیم بنانے میں 25 ہزار کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں اور اس کے لیے 25 سال کا وقت بھی درکار ہوتا ہے۔ پھر منصوبہ مکمل کرنے میں کئی مشکلات آتی ہیں، احتجاج ہوتے ہیں، لوگ زمین نہیں دیتے اور اگر زمین مل بھی جائے تو متاثرین کی باز آبادکاری پر بہت زیادہ رقم خرچ ہوتی ہے۔ مسلسل مختلف رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر دن ندیوں کا پانی کم ہو رہا ہے اور پانی کی ضرورت بڑھ رہی ہے، اس کے باوجود ہر شخص کو کافی پانی فراہم کرنا ضروری ہے۔ پانی کے ذخیرے (واٹر ہارویسٹنگ) کو پانی کے بحران کا واحد حل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پانی کے ذخیرے کو ایک بڑی تحریک بنانے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے عوام کو بیدار کرنا بھی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل پر پانی کے ذخیرے کے لیے جو عوامی تحریک ابھر کر سامنے آئی ہے، اسی کی بدولت ان کے وزارت کو اس میدان میں بڑی کامیابی ملی ہے۔

دہلی میں 'ٹھک ٹھک گینگ' کے دو ارکان گرفتار لیپ ٹاپ اور اسکوٹی سمیت چوری کا سامان برآمد

نئی دہلی 28 نومبر:: قومی راجدھانی دہلی کے جنوب مغربی ضلع میں پولیس نے 'ٹھک ٹھک گینگ' کے دو سرگرم ارکان کو گرفتار کر لیا ہے، جو کار سواروں کا دھیان بھٹکا کر ان کا قیمتی سامان چرایا کرتے تھے۔ آر کے پورم تھانے کی ٹیم نے اس کارروائی کے دوران دونوں ملزمان سے لیپ ٹاپ، اسکوٹی، پین کارڈ، آدھار کارڈ، مختلف بینکوں کے ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈز سمیت اہم دستاویزات بھی برآمد کیے ہیں۔ گرفتار کیے گئے ملزمان کی شناخت نجو عرف نجو مدراسی (26) اور گورو عرف رنکو (26) کے طور پر ہوئی ہے، جو دونوں دہلی کے امبیڈکر نگر علاقے کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ گینگ دہلی کے جنوب، جنوب مشرقی اور جنوب مغربی حصوں میں لوٹ، اسنیچنگ، چوری، دھوکہ دہی اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج متعدد مقدمات میں پہلے بھی ملوث رہا ہے۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ دونوں ارکان اب تک مختلف تھانوں میں درج کم از کم 15 مقدمات کا حصہ رہ چکے ہیں۔ پولیس کارروائی کا آغاز 21 نومبر کی ایک واردات کے بعد ہوا، جب ایک شکایت گزار خاتون نے بتایا کہ وہ اوکھلا سے دوارکا اپنی گاڑی سے جا رہی تھیں۔ رنگ روڈ پر حیات ہوٹل کے قریب دو نوجوان اسکوٹی پر آئے اور گاڑی میں خرابی کا اشارہ دے کر انہیں رکنے پر مجبور کیا۔ جیسے ہی وہ گاڑی سے اتریں، ان میں سے ایک نوجوان تیزی سے کار میں رکھا کالا بیگ اٹھا کر اسکوٹی سمیت فرار ہو گیا۔ معاملہ سنگین ہونے کے سبب فوری طور پر ایف آئی آر درج کی گئی اور تفتیش شروع کر دی گئی۔ ایس ایچ او آر کے پورم، انسپکٹر رویندر کمار تیاگی کی نگرانی میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے جائے واردات کا معائنہ کیا۔ تفتیش کے دوران پولیس کو ایک اہم سراغ ملا جس کے نتیجے میں 23 نومبر کو گورو عرف رنکو کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ اگلے ہی روز 24 نومبر کو نجو عرف نجو مدراسی کو بھی پکڑ لیا گیا۔ دونوں کی نشاندہی پر چوری شدہ لیپ ٹاپ، دستاویزات اور واردات میں استعمال ہونے والی اسکوٹی برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق 'ٹھک ٹھک گینگ' کا طریق؟ واردات خاصا منظم ہے۔ یہ گینگ اسکوٹی پر کار کے قریب آ کر پہلے ٹائر پنکچر جیسی فرضی خرابی کا اشارہ دیتا ہے، جس سے کار سوار گھبرا کر فوراً گاڑی سے باہر آ جاتا ہے۔ اسی لمحے گینگ کا دوسرا رکن کار کے اندر رکھا سامان تیزی سے نکال لیتا ہے۔ واردات کے فوراً بعد دونوں ارکان مختلف سمتوں میں فرار ہو جاتے ہیں تاکہ ان کا پیچھا کرنا مشکل ہو جائے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان سے مزید پوچھ گچھ جاری ہے اور ٹیم اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ یہ گینگ حالیہ دنوں میں پیش آنے والی دیگر وارداتوں میں بھی شامل تھا یا نہیں۔ پولیس کو توقع ہے کہ ان گرفتاریوں کے بعد ایسے واقعات میں کمی آئے گی، کیونکہ اس گینگ کی سرگرمیاں کار سوار شہریوں کے لیے مستقل خطرہ بنی ہوئی تھیں۔

☆☆☆

وادی کشمیر میں شدید ترین سردی، 17 برس کا ریکارڈ ٹوٹ گیا

سری نگر 28 نومبر:: وادی کشمیر اس وقت ایسی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، جس نے گزشتہ 17 برس کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ نومبر میں ہی درجہ حرارت غیر معمولی حد تک گرنے سے لوگوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہو چکی ہے اور کئی مقامات پر چلہ کلاں جیسی ٹھنڈ وقت سے پہلے محسوس کی جا رہی ہے۔ سرینگر میں جمعہ کی صبح کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری ریکارڈ ہوا، جبکہ سرینگر ہوائی اڈے پر یہ منفی 6.4 ڈگری تک جا پہنچا۔ جنوبی کشمیر کے شوپیاں میں درجہ حرارت منفی 6.7 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جس نے سردی کو مزید ناقابلِ برداشت بنا دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کے بالائی علاقوں میں صورتحال کہیں زیادہ سنگین ہے اور کئی مقامات پر درجہ حرارت معمول سے 8 سے 10 ڈگری کم چل رہا ہے۔ ڈل جھیل کے شکارا چلانے والے اس سردی کی شدت سے سب سے زیادہ متاثر دکھائی دیتے ہیں۔ شکارا چلانے والے فیاض احمد نے بتایا کہ صبح کے وقت ہوائیں ہاتھ جمانے لگتی ہیں اور برفانی سطح بننے سے چپو چلانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ ان کے مطابق سردی بڑھنے سے سیاحوں کی تعداد کم ہوئی ہے، جس کا سیدھا اثر روزگار پر پڑ رہا ہے۔ فیاض کا کہنا تھا کہ ''جھیل پر تیز ہوائیں چلتی ہیں، ہاتھ گرم رکھنے کے لیے گرم پانی ساتھ رکھنا پڑتا ہے، پھر بھی سردی بدن کا زور توڑ دیتی ہے۔'' وادی کے بازاروں میں بھی معمولات بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ لال چوک، مہاراج بازار اور نوہٹہ کے کئی دکانداروں نے بتایا کہ اچانک بڑھتی ٹھنڈ کی وجہ سے لوگ خریداری کے لیے گھروں سے نکلنے میں ہچکچا رہے ہیں۔ کپڑوں کے تاجر شاہد حسین کے مطابق نومبر میں عام طور پر لوگ جاڑے کے کپڑے خریدنے آتے ہیں مگر اس بار سردی نے اتنی تیزی سے شدت اختیار کی کہ بازار ویران دکھائی دیتے ہیں۔ گھریلو سطح پر سب سے بڑا مسئلہ پانی کی فراہمی کا ہے۔ نوہٹہ کے رہائشی ارشاد بٹ نے بتایا کہ صبح کے وقت پائپوں میں پانی جم جاتا ہے اور لائنیں کھولنے کے لیے گرم پانی ڈالنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''گھر کے چھوٹے بچے سب سے زیادہ متاثر ہیں، رات اور صبح کے اوقات میں کمروں کا درجہ حرارت کم رہتا ہے۔'' بالائی علاقوں میں سردی کا زور کہیں زیادہ ہے۔ زوجیلا پاس میں درجہ حرارت منفی 16 ڈگری تک جا پہنچا ہے، جہاں برفانی ہوائیں چلنا بھی دشوار بنا رہی ہیں۔ گاندربل کے دراس روڈ پر ایک ڈرائیور نے بتایا کہ ڈیزل جم جانے سے گاڑیاں اسٹارٹ نہیں ہوتیں اور چہرے پر ٹھنڈی ہوا سوئیوں کی طرح چبھتی ہے۔ سخت سردی نہ صرف جسمانی مشکلات بڑھا رہی ہے بلکہ ذہنی دباؤ بھی بڑھا ہے۔ سرینگر کی رہائشی شائستہ جاوید کے مطابق، ''صبح بچوں کو اسکول بھیجنا مشکل ہو گیا ہے۔ ہیٹر چلانے کے باوجود کمروں میں ٹھنڈ برقرار رہتی ہے۔'' بزرگ شہری غلام حسن نے کہا، ''گزشتہ برسوں میں نومبر میں ایسی ٹھنڈ کم ہی دیکھی گئی۔ یوں لگتا ہے چلہ کلاں نے وقت سے پہلے ہی دستک دے دی ہے۔'' محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز تک موسم خشک مگر نہایت سرد رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آسمان صاف رہنے سے رات کے وقت زمینی سطح تیزی سے ٹھنڈی ہو رہی ہے، جس کے باعث رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی ممکن ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو ماہرین کے مطابق اس سال دسمبر اور چلہ کلاں معمول سے کہیں زیادہ سخت ثابت ہو سکتے ہیں۔

سودیشی طیارہ بردار جہاز وکرانت، سری لنکا فلیٹ ریویو میں ہندوستان کی شان بڑھا رہا ہے

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ کا سودیشی طیارہ بردار جہاز آئی این ایس وکرانت، ملک میں تیار کردہ فریگیٹ آئی این ایس اُدے گری کے ساتھ اپنی پہلی غیر ملکی سفر پر سری لنکا کی بحریہ کے زیرِ اہتمام بین الاقوامی فلیٹ ریویو میں ہندوستان کی نمائندگی کر رہا ہے۔ سری لنکا کی بحریہ اپنی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر 27 سے 29 نومبر تک اس بحری تقریب کا انعقاد کر رہی ہے، جس میں کئی ممالک کے بحری جہاز، وفود اور مبصرین شرکت کر رہے ہیں۔ ہندوستانی بحریہ کے یہ دونوں اگلی صف کے جنگی جہازوں کی پہلی غیر ملکی تعیناتی علاقائی بحری تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ آئی این ایس وکرانت کی پہلی بین الاقوامی شرکت ہندوستان کی ہند۔ بحرالکاہل خطے کی شراکت دار بحری افواج کے ساتھ مسلسل مصروفیت کو ظاہر کرتی ہے اور تعاون و بین العملی صلاحیت کے ذریعے امن، استحکام اور سلامتی کو فروغ دینے کے ہندوستانی نقطۂ نظر کی ترجمانی کرتی ہے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حال ہی میں کمیشن کیے گئے آئی این ایس اُدے گری کی شمولیت ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی سودیشی جہاز سازی کی صلاحیتوں اور بحرِ ہند خطے میں اس کی متوازن اور وسیع بحری موجودگی کو مزید نمایاں کرتی ہے۔ کولمبو میں قیام کے دوران یہ جنگی جہاز رسمی فلیٹ ریویو، سٹی پریڈ، کمیونٹی کنیکٹ سرگرمیوں اور پیشہ ورانہ بحری مذاکرات جیسے اہم پروگراموں میں حصہ لیں گے۔ عوامی رابطہ مہم کے تحت فلیٹ ریویو کے دوران یہ جنگی جہاز زائرین کے لیے بھی کھلے رہیں گے۔

پارلیمنٹ اجلاس سے قبل کانگریس کی میٹنگ، حکومت کو گھیرنے کی حکمت عملی تیار کی جائے گی

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے سرمائی اجلاس سے قبل پارلیمنٹ میں اپنی حکمت عملی طے کرنے کے لیے 30 نومبر کو پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی کی رہائش گاہ پر 'پارلیمانی اسٹریٹجک گروپ' کی میٹنگ طلب کی ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں 'آپریشن سندور' کے دوران فوجی کارروائی روکنے کے سلسلے میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بار بار سامنے آنے والے بیانات، چین کے ساتھ کاروباری معاہدوں اور دیگر مسائل پر بحث کا مطالبہ کرے گی۔ اس کے علاوہ ووٹر لسٹ کے از سر نو جائزے (ایس آئی آر) کو بڑا مسئلہ بنایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن جماعتیں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف مواخذے کی تیاری بھی کر رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پارلیمنٹ اجلاس میں دہلی دھماکے کے پیشِ نظر قومی سلامتی کا مسئلہ اٹھایا جائے گا۔ اس کے علاوہ دہلی کی آلودگی کے معاملے پر بھی دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کو گھیرنے کے لیے کانگریس کے اسٹریٹجی گروپ کی میٹنگ میں تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ قابلِ ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے شروع ہو رہا ہے اور 19 دسمبر تک جاری رہے گا۔

ہندوستان 50 ممالک کے ساتھ ایف ٹی اے پر بات چیت کر رہا ہے: گوئل

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) تجارت و صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان اس وقت 14 ممالک اور ممالک کے گروپوں کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) پر بات چیت کر رہا ہے، جن کی کل تعداد 50 ہے۔ یہاں صنعتی ادارے فکی کی سالانہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گوئل نے کہا کہ حالیہ دنوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ کس طرح تجارت کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اس دوران ہم نے دنیا میں قابلِ اعتماد شراکت داروں کی ضرورت کو بھی محسوس کیا ہے اور یہ سمجھا ہے کہ ہمیں ان ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے جو منصفانہ تجارت اور مساوی مواقع پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پہلے ہی آسٹریلیا، متحدہ عرب امارات، ماریشس، برطانیہ اور چار ملکی یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے) گروپ کے ساتھ ایف ٹی اے کو حتمی شکل دے چکا ہے۔ ہندوستان اس وقت 14 ممالک یا ممالک کے گروپوں کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے، جن کی کل تعداد 50 ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ہندوستان ان ممالک کے ساتھ ایف ٹی اے پر بات چیت کر رہا ہے جو ہماری تجارت کے لیے اہم ہیں اور ترقی یافتہ ممالک ہیں تاکہ ہم ایک دوسرے کی تکمیل کر سکیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 29 نومبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1759 دہلی کے شہنشاہ عالمگیر دوم کو قتل کر دیا گیا۔
- 1775 سر جیمز جے نے غیر مرئی سیاہی ایجاد کی۔
- 1830 پولینڈ میں روسی حکمرانی کے خلاف نومبر کی بغاوت پھوٹ پڑی۔
- 1870 برطانیہ میں لازمی تعلیم کا قانون نافذ کیا گیا۔
- 1889 بنگلورو کے لال باغ گارڈن میں 'گلاس ہاؤس' کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- 1909 معروف بنگالی مورخ رومیش چندر دت کا انتقال ہو گیا۔
- 1913 مشہور شاعر علی سردار جعفری کی پیدائش ہوئی۔
- 1916 امریکہ نے ڈومینیکن ریپبلک میں مارشل لاء کا اعلان کیا۔
- 1944 البانیہ نازیوں کے قبضے سے آزاد ہوا۔
- 1947 جب برصغیر پاک و ہند کی تقسیم ہوئی تو نظام نے ہندوستان میں شامل ہونے کے بجائے آزاد رہنے کا انتخاب کیا۔
- 1949 مشرقی جرمنی میں یورینیم کی کان میں دھماکے سے 3700 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1961 دنیا کا پہلا خلاباز یوری گاگرین ہندوستان پہنچا۔
- 1963 کینیڈین ایئرلائن کا طیارہ ٹیک آف کے فوراً بعد گر کر تباہ ہو گیا جس میں 118 افراد ہلاک ہو گئے۔
- 1970 ہریانہ فیصد دیہی بجلی حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی ریاست بنی۔
- 1975 برطانیہ کا سب سے بڑا موٹر ریسنگ ڈرائیور گراہم ہل جنوب مشرقی انگلینڈ میں ہوائی جہاز کے حادثے میں ہلاک
- 1987 کورین ایئر فلائٹ 858 تھائی لینڈ میانمار سرحد کے قریب پھٹنے سے 115 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1989 اس وقت کے ہندوستانی وزیر اعظم راجیو گاندھی نے استعفیٰ دے دیا۔
- 1998 کرنل کرو بتاسیال کی قیادت میں ہندوستانی فوجی دستے نے لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس میں ناروے کے دستے کی جگہ لی۔
- 1999 مہاراشٹر کے نارائن گاؤں میں دنیا کی سب سے بڑی مائکرو ویو ریڈیو ٹیلی اسکوپ کھولی گئی۔
- 2002 شاعر اور نیوز براڈ کاسٹر اوم کارناتھ سریواستو کا انتقال ہو گیا۔
- 2004 آسیان ممالک نے چین کے ساتھ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دی۔
- 2005 شیوراج سنگھ چوہان مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ بنے۔
- 2006 پاکستان نے درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے حتف 4 میزائل کا کامیاب تجربہ کیا جسے شاہین اول بھی کہا جاتا ہے۔
- 2007 جنرل اشرف پرویز کیانی نے پاک فوج کی کمان سنبھالی۔ پرویز مشرف نے اگلے پانچ سال کے لیے سویلین صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔
- 60 - 2008 گھنٹے کے آپریشن کے بعد کمانڈوز نے ممبئی کو دہشت گردوں سے آزاد کرایا۔
- 2008۔ ہندستانی باکسر میری کوم نے اپنی پانچویں اے آئی بی اے ورلڈ ویمنز باکسنگ چیمپئن شپ جیت لی۔
- 2010 آسامی ادب کی ممتاز شخصیت اندرا گوسوامی کا انتقال ہو گیا۔
- 2012 اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فلسطین کو غیر رکن مبصر ریاست کا درجہ دیا۔

ہانگ کانگ کی رہائشی عمارتوں میں لگی آگ بجھ گئی، ہلاکتوں کی تعداد 128تک جاپہنچی

ہانگ کانگ، 28نومبر (یو این آئی) ہانگ کانگ کے رہائشی کمپلیکس میں لگنے والی بھیانک آگ پر دوروز بعد بالآخرقابو پالیا گیا لیکن تب اس نے 128لوگوں کی جان لے لی جب کہ لاپتہ افراد کی تعداد درجنوں میں ہے کئی لاپتہ افراد کے اہل خانہ جمعہ کواب بھی ہسپتالوں میں اپنے پیاروں کی جستجو میں سرگرداں ہیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق بدھ کی دوپہر ضلع تائی پو میں واقع وانگ فک کورٹ ہاؤسنگ اسٹیٹ میں آگ تیزی سے پھیلی اور 36منزلہ 8عمارتوں کو اپنی زد میں لے لیااور اس گنجان آباد کمپلیکس کو جلا کرتباہ کردیا۔فائرسروسز نے کہا کہ تقریباً 40 گھنٹے بعد جمعہ کوصبح 10بجکر 18منٹ پرآگ تقریباً قابو پالیا گیا اور آگ بجھانے کا آپریشن ختم کرنے کا اعلان کیا گیا۔حکام اس بات کی تحقیقات کررہے ہیں کہ آگ کیسے لگی، جس میں مرمت کے مرحلے سے گزرنے والی عمارت کے گرد لگے بانس اور پلاسٹک شیٹس کا جائزہ بھی شامل ہے، جوبڑے مرمتی کام کا حصہ ہے ۔امدادی کارکن متاثرہ عمارتوں میں زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کررہے تھےاور لاشیں نکال رہے تھے،اے ایف پی کے ایک رپورٹر نے 15منٹ میں 4لاشیں دیکھیں،قریبی علاقے شاٹن میں واقع ایک مردہ خانہ میں گاڑیوں سے لاشیں اتاری گئیں جہاں اہلخانہ دوپہر میں شناخت کے لیےآنے والے تھے۔ کئی لوگ اب بھی لاپتہ ہیں،تاہم لاپتہ افراد کی درست تعداد جمعرات کی صبح کے بعداپ ڈیٹ نہیں ہوئی، جمعہ کو حکام نے کہا کہ 50سے زائد افراد ہسپتالوں میں زیرعلاج ہیں،جن میں 12 کی حالت تشویشناک جبکہ 28 کی سنگین ہے ۔شاٹن کے ایک ہسپتال میں 38سالہ خاتون وانگ،اپنی بھائی اور بھابی کے جڑواں بچوں کو تلاش کررہی تھیں، لیکن انہوں نے نمناک آنکھوں کے ساتھ اے ایف پی کو بتایا کہ انہیں اپنے پیاروں کی کوئی خبر نہ ملی۔انہوں نے کہا کہ 'ہم ابھی تک انہیں نہیں ڈھونڈ پائے ،ہم مختلف ہسپتالوں میں جا کردیکھ رہے ہیں کہ کہیں کوئی اچھی خبر تو نہیں ملتی'، وانگ کے مطابق جڑواں بچوں سے آخری رابطہ بدھ کی دوپہر ہوا، جس وقت آگ کی اطلاع دی گئی تھی۔ 77سالہ عینی شاہد،موئی نے بتایا کہ 'ایک عمارت میں آگ لگی اور 15منٹ سے بھی کم وقت میں یہ آگ دو اور عمارتوں تک پھیل گئی، یہ سب بہت تیزی سے سوا،سب کچھ سرخ شعلوں میں جل رہاتھا،سوچ کرہی کانپ اٹھتاہوں'۔ 1948کے بعدیہ ہانگ کانگ کا سب سے ہلاکت خیز واقعہ قرار دیا گیا ہے، جب ایک دھماکے کے بعدآگ میں کم ازکم 135افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ہانگ کانگ کے اینٹی کرپشن ادارے نے جمعرات کواس عمارت کی مرمت کے کام کی تحقیقات شروع کر دی اور پولیس نے کہا کہ 3افراد کوآگ کے مقام پرفوم پیکیجنگ چھوڑنے کے شبے میں گرفتار کیا گیا ہے۔اسٹیٹ کے رہائشیوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ انہوں نے کوئی فائرالارم نہیں سنا اور پڑوسیوں کو خطرے سے آگاہ کرنے کے لیے دردر پر جانا پڑا۔اس واقعے کے بعد، ہانگ کانگ کی حکومت نے اعلان کیا کہ وہ تمام رہائشی کمپلیکسز کا فوری معائنہ کرے گی جو بڑی مرمت کے کام سے گزررہے ہیں، اور بانس کے بجائے آہنی اسٹافولڈنگ کے استعمال پر زور دیا گیا۔ 128ہلاک شدگان میں ایک 37سالہ فائر فائٹراور 2انڈونیشین گھریلو ملازمائیں بھی شامل تھیں، ہانگ کانگ کی حکومت نے متاثرین کی مدد کے لیے 300 ملین ہانگ کانگ ڈالر (تقریباً 38.5ملین امریکی ڈالر) کے فنڈ کا اعلان کیا، شہر کی انتظامیہ نے متاثرین کے لیے 9شیلٹرز کھولے اور عارضی رہائش اور ہنگامی فنڈز کا انتظام کیا۔

سری لنکا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے تباہی کا نظارہ اب تک 56لوگوں کی موت،600سے زائد گھر تباہ

سری لنکا 28نومبر:سری لنکا میں گردابی طوفان 'دِتوا' کا اثر بہت زیادہ دیکھنے کومل رہا ہے۔اس طوفان کی وجہ سے مستقل بارش ہو رہی ہےاور اس کے نتیجے میں زمین دھنسنے کے واقعات سامنے ا?ئے ہیں۔ بگڑے ہوئے حالات میں اب تک 56لوگوں کی موت ہو چکی ہے اور کئی لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ 600سے زیادہ گھروں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔مشکل حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت نے جمعہ کے روز سبھی سرکاری دفاتر اور اسکولوں کو بند رکھنے کا فیصلہ صادر کردیا۔قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتہ سے ہی سری لنکا خراب موسم کا سامنا کر رہا ہے۔ جمعرات کو موسلادھار بارش نے یہاں تباہی والا نظارہ پیدا کردیا۔ تیز بارش کے سبب کئی مقامات پرگھروں، سڑکوں اور کھیتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کئی علاقے میں لینڈ سلائیڈ کے واقعات پیش ا?ئے جو انسانی ہلاکتوں کا سبب بنے۔ حکومت کے مطابق سب سے زیادہ تباہی بدولا اور نوارا ایلیا کے پہاڑی چائے پروڈکشن والے علاقوں میں دیکھنے کو ملی، جہاں جمعرات کو ہی 25لوگوں کی موت ہو گئی۔ڈیزاسٹرمینجمنٹ سنٹر کے مطابق ان 2 علاقوں میں 21افراد لاپتہ ہیں، جبکہ 14 زخمی بتائے جارہے ہیں۔سری لنکا کے دیگر حصوں میں بھی لینڈ سلائیڈ سے کئی لوگوں کی جان گئی ہے۔ مستقل تیز بارش سے بیشتر ندیوں اور تالابوں میں طغیانی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ سیلاب والے حالات کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ کئی سڑکیں پانی میں ڈوب گئی ہیں اورا?مدو رفت بری طرح متاثر ہے۔ چٹانیں، درخت اور مٹی گرنے سے بھی کئی راستے اور ریلوے ٹریک بند ہو گئے ہیں۔مقامی ٹی وی چینلوں پر جمعرات کوایک ویڈیو سامنے ا?ئی ہے،جس میں فضائیہ کا ایک ہیلی کاپٹر سیلاب میں پھنسے گھر کی چھت پر کھڑے 3 لوگوں کو بچاتا نظرا?یا۔بحریہ اور پولیس کے جوان بھی کشتیوں کی مدد سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچا رہے ہیں۔مزید ایک دل دہلا دینے والا واقعہ امپارا میں پیش ا?یا، جہاں سیلاب میں کار بہنے سے اس میں سوار 3لوگوں کی موت ہوگئی۔تشویش ناک بات یہ ہے کہ سری لنکا میں محکمہ موسمیات نے ا?ئندہ 48 گھنٹے کوانتہائی چیلنج بھرا قرار دیا ہے۔

امریکی ریاست الاسکا 6.0 شدت کے زلزلے سے لرز اُٹھا

الاسکا، 28نومبر (یو این آئی) امریکی ریاست الاسکا میں 6.0شدت کے طاقتور زلزلے نے اینکریج شہر سمیت کئی علاقوں کو جھنجوڑ کر رکھ دیا۔امریکی جیولوجیکل سروے کا کہنا ہے کہ زلزلہ سسٹینا کے علاقے میں 69 کلومیٹر گہرائی میں آیا، جبکہ مرکز اینکریج سے تقریباً 12 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع تھا۔رپورٹس کے مطابق زلزلہ مقامی وقت کے مطابق شام 5بجکر 11منٹ پر ریکارڈ کیا گیا جس کے بعد شہری خوف کے باعث گھروں اور دفاتر سے باہر نکل آئے۔خوفناک زلزلے کے بعد الاسکا ٹرانسپورٹیشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ہائی ویز، ایئرپورٹس، پلوں اور سڑکوں کی ہنگامی جانچ شروع کردی گئی ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ اب تک کسی جانی نقصان یا بڑے مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔امریکی نیشنل سونامی وارننگ سینٹر نے ابتدائی معلومات کی بنیاد پر یہ واضح کیا ہے کہ زلزلے سے سونامی کا کوئی خطرہ موجود نہیں ہے۔واضح رہے کہ الاسکا کی تاریخ کا سب سے بڑا زلزلہ 27مارچ 1964 کو آیا تھا، جب 9.2شدت کے تباہ کن زلزلے اور سونامی نے 131 افراد کوموت کی نیند سلا دیا تھا۔رپورٹس کے مطابق حکام صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں، جبکہ آفٹرشاکس کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور سری لنکا میں سیلابی صورتحال، ہلاکتوں کی تعداد 256ہوگئی

بنکاک، جکارتہ، کولمبو، 28نومبر (یو این آئی) تھائی لینڈ، سری لنکا اور انڈونیشیا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی مجموعی تعداد 256سے تجاوز کرگئی۔تینوں ممالک میں بڑے پیمانے پر انفرااسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے، اس کے علاوہ سیکڑوں لوگ گھروں سے بے گھر ہوگئے ہیں۔تھائی لینڈ میں سیلابی صورتحال کے سبب ہلاکتوں کی تعداد 87ہوگئی جبکہ گزشتہ ہفتے جنوب مشرقی ایشیا کے کچھ حصے شدید بارشوں کی نذر ہوئے جن میں ملائیشیا، فلپائن اور ویتنام بھی شامل ہیں۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق سری لنکا میں سمندری طوفان دتوا کے باعث شدید بارشیں اور سیلابی صورتحال ہے ۔سری لنکا میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 56ہوگئی، وسطی سری لنکا میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث 21افراد لاپتا اور 10زخمی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ سے 700مکانات متاثر ہوئے اور 1800خاندان عارضی پناہ گاہ منتقل ہوگئے ۔غیرملکی میڈیا کے مطابق سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتوں کے واقعات انڈونیشیا کے جزیرے ساٹرا میں پیش آئے جس میں اب تک 84افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوچکی ہے ۔رپورٹ کے مطابق مختلف حادثات میں 95افراد زخمی بھی ہوئے اور 65 افراد لاپتہ ہیں جب کہ ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے ہیں۔انڈونیشین حکام کا کہنا ہے کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث نظام زندگی بُری طرح متاثر ہے تاہم متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں: روس

ماسکو، 28نومبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے ۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے کرغیزستان کے دارالحکومت بشکیک میں اجتماعی سلامتی معاہدہ تنظیم کے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور ہم یورپ کو حملہ نہ کرنے کی تحریری یقین دہانی کروانے کیلئے تیار ہیں۔انہوں نے یورپ پر ممکنہ روسی حملے کے خدشات کو" جھوٹ "اور" مکمل فضول " قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ "بے وقوفانہ "باتیں ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ہم نے کبھی ایسا کرنے کا ارادہ نہیں کیا لیکن اگر وہ ہم سے سننا چاہتے ہیں، تو ہم اسے دستاویزی شکل میں یقین دہانی کروائیں گے۔انہوں نے کہا کہ یورپی رہنما سیاسی فائدے اور دفاعی صنعتوں کیلئے خطرے کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے ہیں، یورپ پر حملے کے منصوبے کا سننا حماقت ہے، روسی حملے کے دعوے کرنے والے یا تو نااہل ہیں یا بددیانت۔یادر ہے کہ یہ بیان یورپ میں بڑھتی ہوئی تشویش کے درمیان سامنے آیا ہے، جہاں یورپی رہنما روس کی یوکرین پر حملے سے قبل پوتن کے انکار کو یاد کرتے ہوئے خدشہ ظاہر کررہے ہیں۔پوتن نے یوکرین میں جنگ ختم کرنے کے لیے امریکہ کی حمایت یافتہ امن منصوبے کوایک بنیاد قرار دیا،لیکن مطالبہ کیا کہ کیف ڈونٹسک اور لوہانسک علاقوں سے فوجی واپسی کرے، ورنہ فوجی کارروائی کا خطرہ بڑھ جائے گا۔

چین میں ٹیسٹ ٹرین کے مہلک حادثے کی تحقیقات کی نگرانی اسٹیٹ کونسل کرے گی

بیجنگ، 28نومبر (یو این آئی) چین کی وزارتِ ایمرجنسی مینیجمنٹ کے مطابق اسٹیٹ کونسل ورک سیفٹی کمیٹی نے جنوب مغربی چین کے شہر کنمنگ میں ٹیسٹ ٹرین کے ریلوے ورکروں کے روندے جانے والے واقعے کی تحقیقات کی سخت نگرانی کا حکم دیا ہے۔حادثہ جمعرات کی علی الصبح لوویانگ ژین اسٹیشن پر پیش آیا، جس میں 11افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے۔وزارت نے اس المیے کی وجوہات کا جامع اور فوری تعین کرنے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر حفاظتی اقدامات نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔اس ضمن میں اسٹیٹ کونسل ورک سیفٹی کمیٹی، نیشنل ریلوے ایڈمنسٹریشن اور چائنا اسٹیٹ ریلوے گروپ کمپنی، لمیٹڈ کے حکام پر مشتمل ایک مشترکہ تحقیقاتی ٹیم جائے حادثہ روانہ کردی گئی ہے، جو ہنگامی کارروائیوں اور تفتیشی عمل کی قیادت کرے گی۔

وائٹ ہاوس کے قریب حملے کے فوری بعد افغان شہریوں پر امریکہ کے دروازے بند

واشنگٹن، 28نومبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز کے 2اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد امریکی حکومت نے فوری طور پر غیر معینہ مدت کے لیے افغان شہریوں کی تمام امیگریشن درخواستوں پر کارروائی روک دی ہے ۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق ملزم کوایک افغان شہری کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، جو اپنے ملک میں امریکی افواج کے ساتھ کام کرچکا تھا۔امریکی شہریت اور امیگریشن سروسز نے بدھ کو اعلان کیا کہ یہ فیصلہ سیکیورٹی اور جانچ کے طریقہ کار کے دوبارہ جائزے تک مؤخر کیا گیا ہے۔یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی انتظامیہ سے کہا کہ وہ پچھلی انتظامیہ کے دوران امریکہ میں داخل ہونے والے تمام افغان شہریوں کا دوبارہ جائزہ لے ۔ایجنسی نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ 'ہمارے وطن اور امریکی عوام کی حفاظت اور سلامتی ہمارا واحد مقصد اور مشن ہے'۔ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکیورٹی نے ملزم کی شناخت 29 سالہ رحمٰن اللہ لاکن وال کے طور پر کی، جس کے بارے میں بتایا گیا کہ اس نے امریکہ کے مختلف اداروں کے ساتھ افغانستان میں تعاون کیا۔ فاکس نیوز نے سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ لاکن وال نے امریکی حکومت کی مختلف ایجنسیوں، بشمول انٹیلی جنس سروس کے ساتھ کام کیا، این بی سی کی ایک رپورٹ نے رشتہ دار کے حوالے سے کہا کہ لاکن وال نے امریکی اسپیشل فورسز کے ساتھ مل کر افغان فوج میں 10سال خدمات انجام دیں۔یہ پس منظر تفتیش کو مزید پیچیدہ بناتا ہے، جس کی تصدیق کرتے ہوئے ایف بی آئی نے جمعرات کو کہا کہ یہ مکمل طور پر دہشت گردی کی تحقیقات ہے ۔ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے پریس کانفرنس میں کہا کہ 'یہ دہشت گردی کی تفتیش ہے، تفتیش کار یہ دیکھ رہے ہیں کہ ملزم کے امریکہ یا افغانستان میں ممکنہ معاونین کون ہیں'۔ "یہی ایک وسیع البنیاد بین الاقوامی دہشت گردی کی تفتیش کی شکل ہے۔ "ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کش پٹیل نے پریس کانفرنس میں کہا کہ 'یہ دہشت گردی کی ایک جاری تفتیش ہے، تفتیش کار امریکہ یا افغانستان میں ملزم کے کسی بھی ممکنہ ساتھی کی جانچ کررہے ہیں، بین الاقوامی دہشت گردی کی تفتیش کی یہی ایک وسیع البنیاد صورت ہے '۔ایف بی آئی نے واشنگٹن اسٹیٹ میں ملزم کی رہائش گاہ اور سان ڈیاگو میں متعدد جائیدادوں کی تلاشی لی، تفتیش کاروں نے ملزم کے گھر سے کئی موبائل فونز، لیپ ٹاپس اور آئی پیڈز ضبط کیے ۔ فائرنگ کے واقعے نے امیگریشن اور جانچ کے طریقہ کار پر سیاسی ہنگامہ برپا کردیا، امریکی ہوم لینڈ سیکیورٹی سکریٹری کرسٹی نویم نے کہا کہ ملزم ان افراد میں سے ایک تھا جنہیں جانچے بنا 'آپریشن الائیز ویلکم 'کے تحت امریکا میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی'، بائیڈن دور کے اس پروگرام کا مقصد امریکا کے ساتھ تعاون کرنے والے افراد کو دوبارہ آباد کرنا تھا۔ڈی ایچ ایس کے مطابق، لاکن وال اس پروگرام کے تحت 2021میں امریکہ آیا، تاہم ٹرمپ انتظامیہ کے ایک سابق اہلکار نے ، نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر، کہا کہ لاکن وال نے دسمبر 2024میں پناہ کی درخواست دی اور اس سال 23 اپریل کو یعنی ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے 3ماہ بعد منظور ہوئی، اہلکار نے بتایا کہ لاکن وال کا کوئی معلوم فوجداری ریکارڈ نہیں تھا۔

ٹرمپ کا 'تیسری دنیا ' کے ممالک سے نقل مکانی مستقل طور پر معطل کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 28نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امیگریشن پر وسیع تر پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی انتظامیہ امریکہ کے نظام کو 'مکمل بحالی' کا موقع دینے کے لیے تیسری دنیا کے تمام ممالک سے نقل مکانی کو مستقل طور پر معطل کر دے گی۔جمعے کو جاری بیان میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ موجودہ امیگریشن پالیسیوں نے ملکی ترقی کو متاثر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ اپنے پیشرو جو بائیڈن کے دور میں ہونے والی 'لاکھوں 'اندراجات کو منسوخ کردیں گے۔ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ ایسے تمام افراد کو ملک سے نکالیں گے جو امریکہ کے لیے 'اثاثہ 'نہیں یا'ملک سے محبت کرنے کے قابل 'نہیں اور ان تارکینِ وطن کی شہریت منسوخ کریں گے جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ وہ 'اندرونی امن کو نقصان پہنچاتے ہیں۔'جمعرات کی رات دیر گئے ٹروتھ سوشل پر کیے گئے پوسٹس میں ٹرمپ نے کہا کہ وہ غیر شہریوں کو دیے جانے والے تمام وفاقی فوائد اور سبسڈیز ختم کر دیں گے ۔انہوں نے لکھا "بائیڈن کی غیر قانونی اندراجات کی تمام لاکھوں منظوریوں کو منسوخ کیا جائے گا، جن میں وہ بھی شامل ہیں جو بائیڈن کے آٹو پین سے دستخط شدہ ہیں......اور ہروہ غیر ملکی جو عوام پر بوجھ ہے، سکیورٹی رسک ہے، یا مغربی تہذیب سے مطابقت نہیں رکھتا، اسے ملک بدر کیا جائے گا۔"ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی کہا کہ "صرف ریورس مائیگریشن ہی اس صورتحال کا مکمل حل ہے "۔انہوں نے ایک دیر رات پیغام میں امیگریشن کو امریکہ کی " تقسیم اور تباہی " کی وجہ قرار دیتے ہوئے بعض امریکیوں کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا، جس کا لہجہ ان کے رسمی تھینکس گیونگ پیغام سے بالکل مختلف تھا۔انہوں نے مزید لکھا" ہمارے عظیم شہریوں کو تھینکس گیونگ مبارک-سوائے ان کے جونفرت، چوری، قتل اور تباہی پھیلاتے ہیں۔ آپ یہاں زیادہ دیر نہیں رہیں گے !"ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ میں پناہ گزینوں اور مہاجرین کا بوجھ سماجی بگاڑ کی بڑی وجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں 53ملین بیرونِ ملک پیدا ہونے والے افراد موجود ہیں، جن میں سے زیادہ تر "ویلفیئر پر ہیں یا ناکام ریاستوں سے آئے ہیں۔"انہوں نے مزید کہا کہ "ایک گرین کارڈ رکھنے والا تارک وطن اگر 30ہزار ڈالر کماتا ہے تو اسے اپنی فیملی کے لیے 50ہزار ڈالر کے فوائد ملتے ہیں...... پناہ گزینوں کا یہ بوجھ ہی امریکہ میں سماجی مسائل کی اصل جڑ ہے ۔"ٹرمپ کا بیان اس وقت سامنے آیا جب امریکی شہریت و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) نے تھینکس گیونگ سے ایک روز قبل ایک افغان شہری کے ہاتھوں دو نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد نئی ہدایات جاری کیں۔نئی پالیسی کے تحت یو ایس سی آئی ایس کو 19ممالک سے تعلق رکھنے والے درخواست گزاروں کے کیسز میں خصوصی عوامل کو مدنظر رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

☆☆☆

وائٹ ہاؤس حملے میں زخمی ایک خاتون اہلکار دم توڑ گئی: امریکی صدر

واشنگٹن، 28نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ افغان شہری کی فائرنگ سے زخمی خاتون نیشنل گارڈ دم توڑ گئی۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ حکام سے غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق تفصیلی بات کی ہے ۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز حملے میں زخمی خاتون اہلکار دم توڑ گئی اور دوسرا شدید زخمی ہے ۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا دوسرا زخمی نیشنل گارڈ زندگی اور موت کی جنگ لڑرہا ہے، نیشنل گارڈز پر حملہ کرنے والے کی حالت تشویشناک ہے ، ہمارے سیکیورٹی اہلکار ملک کی خدمت کررہے ہیں۔امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر آنے والے مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے حملے کے بعد دم توڑنے والی نیشنل گارڈ خاتون اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ 20سالہ سارہ بیک اسٹروم کوگھات لگا کرایک افغان شہری نے نشانہ بنایا تھا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جس وقت بائیڈن دور میں امیگریشن جانچ میں خامیاں سامنے آگئی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈ کے 2 اہلکاروں پر فائرنگ کی گئی تھی، فائرنگ کے بعد ایک مشتبہ شخص رحمان اللہ کوحراست میں لیا گیا۔

☆☆☆

نیشنل گارڈز پر فائرنگ کرنے والے مشتبہ حملہ آور کے گھر پر چھاپہ، رحمان اللہ کے رشتہ داروں سے بھی تفتیش

واشنگٹن، 28نومبر (یو این آئی) امریکی تفتیش کاروں نے وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز کے اہلکاروں پر فائرنگ کے بعد آج مشتبہ حملہ آور اور اس سے منسلک دیگر افغان شہریوں کے گھروں پر چھاپے مارے۔ایف بی آئی نے ریاست واشنگٹن اور سان ڈیاگو میں کارروائی کے دوران متعدد گھروں کی تلاشی لی، اس حوالے سے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے بتایا کہ وہ مشتبہ شخص کی رہائش گاہ تک بھی پہنچ چکے ہیں جہاں سے بہت سے الیکٹرانک آلات بشمول موبائل فونز، لیپ ٹاپس اور آئی پیڈز کو قبضے میں لیا گیا ہے اور ان کے تجزیے کا عمل جاری ہے۔ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے بتایا کہ فائرنگ کی وجوہات جاننے کے لیے گرفتار افغان شہری رحمان اللہ کے رشتہ داروں سے بھی تفتیش کی گئی۔امریکی حکام کا کہنا ہے کہ مشتبہ حملہ آور واشنگٹن میں اہلیہ اور بچوں کے ہمراہ رہائش پذیر تھا۔دوسری جانب امریکی حکام نے 29سالہ افغان شہری رحمان اللہ لاکنوال کی تصویر جاری کرتے ہوئے تصدیق کی کہ مشتبہ حملہ آور ماضی میں افغانستان میں امریکی خفیہ ایجنسی 'سی آئی اے' کے لیے کام کرتا رہا ہے۔سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلیف نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مشتبہ حملہ آور رحمان اللہ کوامریکہ آنے کی اجازت ماضی میں امریکی حکومت کے لیے کام کرنے کی وجہ سے دی گئی تھی۔یادر ہے کہ نیشنل گارڈز پر فائرنگ کے بعد امریکہ نے افغان باشندوں کی امیگریشن کی درخواستوں پر مزید کام غیر معینہ مدت تک روکنے اور بائیڈن دور میں افغانستان سے امریکہ آنے والے ہر غیر ملکی کی دوبارہ جانچ پڑتال کا حکم دیا ہے۔

امریکی ثالثی میں ڈی آر سی کے ساتھ امن معاہدے پر روانڈا کے صدر پرامید

کِگالی، 28نومبر (یو این آئی) روانڈا کے صدر پال کاگامے نے کہا ہے کہ وہ مشرقی جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) میں جاری تنازع کے خاتمے کے لیے امریکہ کی ثالثی میں تیار کیے جانے والے امن معاہدے کے امکان پر پرامید ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق، ڈی آر سی کے صدارتی دفتر کے ذرائع نے بتایا ہے کہ کاگامے اور ان کے کانگولیسی ہم منصب فیلیکس تشیسکیدی کے درمیان متوقع معاہدہ دسمبر کے آغاز میں واشنگٹن میں دستخط کیا جا سکتا ہے۔کگالی میں جمعرات کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کاگامے نے کہا کہ معاہدے میں تاخیر روانڈا کی وجہ سے نہیں ہورہی ہے ۔انہوں نے کہا، "ہم یہاں موجود اور منتظر ہیں۔وہ کہہ رہے ہیں کہ ممکنہ طور پر ہماری ملاقات دسمبر کے آغاز میں واشنگٹن میں ہوگی۔ہم اب بھی پُرامید ہیں کیونکہ ثالثی کرنے والوں کی نیت مثبت ہے۔"صدر کاگامے کے مطابق، امن کے حصول کا موقع اب بھی موجود ہے اور روانڈا اس حوالے سے مثبت رویہ رکھتا ہے۔قابلِ ذکر ہے کہ 27جون کو روانڈا اور ڈی آر سی کے وزرائے خارجہ نے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے جس میں دونوں ممالک کی افواج کے درمیان دشمنی کے خاتمے پر زور دیا گیا تھا۔ڈی آر سی کی جانب سے روانڈا پر ایم 23 (ایم 23) باغی گروہ کی حمایت کا الزام عائد کیا جاتا رہا ہے، تاہم روانڈا ان الزامات کوسختی سے مسترد کرتا ہے۔

یورپی ممالک کی مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے تشدد کی مذمت، فلسطینیوں کے تحفظ کا مطالبہ

پیرس، 28نومبر (یو این آئی) فرانس، برطانیہ، جرمنی اور اٹلی نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے ہاتھوں فلسطینی شہریوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے خطے میں عدم استحکام کا باعث اور سلامتی کی کوششوں کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ جنہیں اجتماعی طور پر 'ای 4' کہا جاتا ہے-نے اپنے مشترکہ بیان میں اقوام متحدہ کے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حالیہ ہفتوں میں آبادکاروں کے حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے ۔اقوام متحدہ کے دفتر برائے ہم آہنگی انسانی امور (اوسی ایچ اے) کے مطابق صرف اکتوبر میں 264آبادکار حملے ریکارڈ کیے گئے، جو 2006میں مانیٹرنگ کے آغاز کے بعد سے ایک ماہ میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔وزرائے خارجہ نے کہا کہ "یہ حملے بند ہونے چاہئیں"،اور خبردار کیا کہ یہ تشدد نہ صرف شہریوں میں خوف پھیلا رہا ہے بلکہ امن کی کوششوں اور خود اسرائیل کی طویل المدت سلامتی کے لیے بھی خطرات پیدا کررہا ہے۔انہوں نے اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی قیادت کی جانب سے کی جانے والی مذمتوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ ای 4ممالک نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ حملہ آوروں کے خلاف احتساب یقینی بنائے اور تشدد کے 'بنیادی اسباب 'کا خاتمہ کرے۔وزرائے خارجہ نے کسی بھی قسم کے الحاق-"جزوی، مکمل یا عملی طور پر۔ "کی مخالفت کا اعادہ کرتے ہوئے اسرائیلی توسیع آبادی کی پالیسیوں کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔مزید برآں، انہوں نے خبردار کیا کہ فلسطینی اتھارٹی کی مزید کمزوری غزہ میں مستقبل کی حکمرانی کے امکانات کو نقصان پہنچائے گی۔ وزرائے خارجہ نے اپنے بیان میں مذاکرات کے ذریعے دو ریاستی حل کی حمایت بھی دوہرائی۔

آئی اے ایس ایم جے سنگھ آسنسول کارپوریشن کے کمشنر مقرر، ادیتی چودھری ADDA کا سی ای او مقرر

آسنسول:28رنومبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال حکومت نے انتظامی ردوبدل کے ایک حصے کے طور پر دو سینئر IAS افسران کو اہم ذمہ داریاں سونپی ہیں نوجوان افسر ایم جے سنگھ (2020 بیچ) کو آسنسول میونسپل کارپوریشن (AMC) کا کمشنر مقرر کیا گیا ہے جبکہ ادیتی چودھری (2014 بیچ) کو آسنسول-درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) کا چارج دیا گیا ہے۔ایم جے سنگھ پہلے مالدہ کے اے ڈی ایم تھی۔وہ ADDA کے سی ای او کے طور پر مقرر ہوئے تھی لیکن انہیں اچانک میونسپل کارپوریشن کمشنر کے طور پر تعینات کردیا گیاان کی تقرری کوشہر کے شہری معاملات کومضبوط بنانے کی جانب ایک قدم کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔دوسری طرف، ادیتی چودھری، جو پہلے اے ٹی یو کے کمشنر اوراے ٹی یو کے سی ای او کے طور پر کام کر چکی ہیں،اب اے ٹی یو کے سی ای او کے طور پر علاقائی ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کریں گی۔یہ دوہری ذمہ داری آسنسول اور درگاپور پر محیط ہے اس سے ریاست میں شہری توسیع، بنیادی ڈھانچہ اور منصوبہ بندی کو تیز کرنے میں مدد ملے گی حکومتی حکم کے مطابق یہ ردوبدل ریاست کی شہری ترقی کو تیز کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔مقامی عہدیداروں نے اس کو ایک مثبت قدم قرار دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ان کی قیادت میں صفائی، سڑک کی تعمیر اور ترقیاتی پروجیکٹوں میں تیزی آئے گی آسنسول میونسپل کارپوریشن، کولکتہ کے بعد ریاست کا دوسرا سب سے بڑا شہری ادارہ ہے اب ایکم جے سنگھ کی قیادت میں نئی ؟؟ توانائی کے ساتھ آگے بڑھے گا اڈہ کے تحت درگاپور کے سٹی سینٹر جیسے علاقوں میں جاری پروجیکٹس ادیتی چودھری کی مہارت سے فائدہ اٹھائیں گیمقامی نمائندوں نے دونوں عہدیداروں کا خیرمقدم کرتے ہوئے تعاون کا یقین دلایا ہے۔

پنچایت دفتر کے اندر گھس کر پرائیویٹ کنٹریکٹر سے مار پیٹ

آسنسول: 28رنومبر، (عوامی نیوز سروس):سلان پور تھانہ علاقہ کے ڈینڈوا گرام پنچایت دفتر میں دن دیہاڑے ایک پرائیویٹ ٹھیکیدار کو بے دردی سے مارے جانے کے معاملے نے سنسنی مچادی ہے اطلاعات کے مطابق دو نوجوان ڈینڈوا گرام پنچایت کے دفتر میں داخل ہوئے اور ڈینڈوا کے ایک پرائیویٹ کنٹریکٹر مدھوسودن دتہ کی بے دردی سے پٹائی کی اس اچانک حملے سے پنچایت کے احاطے میں افراتفری مچ گئی واقعہ کے بعد مقامی لوگوں نے احتجاج کیا ایک پرائیویٹ ٹھیکیدار اور مقامی تاجر مدھوسودن دتہ کے مطابق، وہ ڈینڈوا پنچایت میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ کام کررہے تھے۔اس دوپہر، دیبی پور گاؤں کے دو نوجوان، سبھاپتی گھوش اور رگھوپتی گھوش، اچانک دفتر میں داخل ہوئے اور بغیر کسی اشتعال کے، مجھ پر حملہ کردیا۔چند منٹوں میں، میں خون میں لت پت زمین پر گر گیا حملے کے پیچھے محرکات ابھی تک واضح نہیں ہیں۔زخمی مدھوسودن دتہ نے فوری طور پر کسی دشمنی سے انکار کیا ہے تاہم، ذرائع کا دعویٰ ہے کہ حملہ ڈیڑھ سال قبل ڈینڈوا کے علاقے میں مدھوسودن دتہ اور اس کی بیوی کے درمیان ہوئی لڑائی سے ہوا ہے۔دتہ اور سبھاپتی گھوش کے درمیان جھگڑا ہوا۔اس پرانے تنازع کو حملے کی وجہ بتایا جارہا ہے واقعہ کے بعد مقامی باشندوں نے پنچایت دفتر کا کام روک دیا اور احتجاج کے لیے جمع ہوگئےپنچایت سربراہ سپرکاش ماجھی نے واقعہ کو انتہائی سنگین قرار دیا سربراہ نے سختی سے کہا، "ذاتی جھگڑے ہوسکتے ہیں، لیکن پنچایت دفتر جیسی انتظامی عمارت میں گھسنا اور حملہ کرنا واضح طور پر جرم ہے اسے برداشت نہیں کیا جاسکتا۔اس نے فوری طور پر پولیس کو خط لکھ کر واقعہ کی اطلاع دی۔زخمی مدھوسودن دتہ نے سلان پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے شکایت کی بنیاد پر پولیس نے فوری طور پر تحقیقات شروع کردی ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق ملزم رگھوپتی گھوش کا الیکٹرک اسکوٹر پنچایت دفتر کے باہر سے ضبط کیا گیا ہے۔

ای سی ایل سیکورٹی فورسز کے چھاپے ماری، کوئلہ مافیا میں مچی کھلبلی

آسنسول:28رنومبر،(عوامی نیوز سروس): ای سی ایل سیکوریٹی فورسیز کی چھاپے ماری سے کوئلہ مافیا میں کھلبلی مچ گئی کوئلہ چوری کرنے والے کوئلہ سے لدی سائیکلیں چھوڑ کر فرار ہوگئے اینٹی اور بودھی دھرم ان معاملات میں گہرے طور پر ملوث ہیں ان ایجنسیوں کی جانب سے یہ کارروائی صرف شروعات ہیان کا دعویٰ ہے کہ اس بار وہ بااثر افراد، کوئلہ کمپنیوں کے بدعنوان اہلکاروں اور کوئلے کی خرید وفروخت کی ماریہ تک پہنچیں گے اور برسوں سے جاری سرگرمیوں کی چھان بین کریں گے اطلاع کے مطابق چیف ویجلنس کمشنر کی ہدایات کے بعد ای سی ایل کی چیف ویجلنس آفیسر نیتی پٹیل نے بھی کارروائی شروع کردی ہے کولیریز کے ایجنٹ منیجر اور سیلز مینیجر کو الرٹ کردیا گیا ہے اب وہ میدان میں آگئے ہیں۔غفلت برتنے پر کمپنی کی پرائیویٹ سیکیورٹی ٹیم کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے واضح ہو کہ سارا انتظام ایجنٹ مینیجر، سیلز مینیجر اور CISF-سیکیورٹی افسران کی ذمہ داری ہے لہٰذا مستعدی سے کام شروع کردیا گیا ہے تاکہ نظام کو ہموار کیا جاسکے اور ان سے مؤثر طریقے سے نمٹا جاسکے۔ دریں اثنا، پچھلے دو دنوں سے، INCIL کے سیکورٹی دستوں نے علاقوں میں گشت شروع کردیا ہے اس دوران پنڈیشور علاقے میں واقع ہسپورتنا، اور ڈیسک نے ان علاقوں میں اچانک چھاپے مارے جس میں ماجھی پاڑا سے بڑی تعداد میں غیر قانونی اسمگلر پکڑے گئے، اس کے باوجود وہ درگا ستھا کا کیہ بنا کر پکڑی گئی بن ودینہ کے دوران انہیں سائیکلوں اور موٹر سائیکلوں پر چھین لیا گیا کٹونوریا پرگن انستی علاقے میں، کھیر کی غیر قانونی کان کنی کے لیے معائنہ کیا گیا اور وہاں سے بوریوں میں لدا 20-25 کلو کوئلہ ضبط کیا گیا بتایا جاتا ہے کہ بنسدہ میں پولیس کی جانب سے غیر قانونی کانکنی کا خاتمہ کیا گیا بنسدہ میں غیر قانونی کان کنی روکی گئی اور دولوگ وہاں کھڑے ہوگیانہوں نے بتایا کہ ان کھلی غیر قانونی کھدائیوں کو وقتاً فوقتاً جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے سیکورٹی فورسز کی اس کارروائی سے کوئلہ اسمگلروں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔کوئلے کے بہت سے اسمگلر غیر قانونی کیمپوں سے اپنے ساتھ لائے ہوئے موٹر سائیکلیں اور سائیکلیں لے کر فرار ہو گئے۔انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ایک بڑی کارروائی کے بعد کارروائی شروع کردی ہے کمپنی کے چیف ویجیلنس آفیسر (سی وی او) پریشیت پٹیل نے نگرانی کو سخت کردیا ہے۔کمپنی کے سیکورٹی سسٹم پر بھی بڑا سوال اٹھایا گیا۔اور اب وہ اعلیٰ سیکورٹی اہلکار سات یا آٹھ سال سے انچارج بیٹھے ہیں، کان کنی مافیا کے ساتھ ملی بھگت کررہے ہیں اور فنڈز میں خورد برد کررہے ہیں۔ایسے عہدیداروں کو ایک یا دو دن کے اندر فوری اثر سے برطرف کردیا جائے گا۔ ان عہدیداروں کی برطرفی اور ان کی سوچ کے لیڈروں کے جانے سے لوہے میں کوئلے کی چوری میں کمی آئے گی۔اس سے قومی املاک کے ناجائز استحصال کو روکا جاسکے گا۔

پی ایچ ای آفس کے انجینئروں کا دامودر ندی پر ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کا معائنہ

آسنسول: 28رنومبر، (عوامی نیوز سروس):اس سال مئی میں دامودر ندی پر پی ایچ ای پائپ لائن بچھائی گئی تھی یہ منہدم ہوگیا جس کی وجہ سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایک بڑے حصے میں پینے کے پانی کی قلت پیدا ہوگئی تھی۔حال ہی میں بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے ایک مسئلہ اٹھایا ذرائع کے مطابق پی ایچ ای آفس کے انجینئر دامودر ندی پر ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کا معائنہ کرنے پہنچے۔ان کا کہنا تھا کہ مٹی کی جانچ کرائی جائے گی، اس کے بعد ہی اس کی مرمت کی لاگت کا تعین کرنا ممکن ہوگا تمام رپورٹس جمع ہونے کے بعد کام شروع کیا جائے گا۔

طلبہ کو اسکول لیجانے والی گاڑیوں کی بھی جانچ

آسنسول:28رنومبر،(عوامی نیوز سروس): اسکول جانے والے طلبہ کی حفاظت کے بارے میں جب خبریں شائع ہوئی تو اس واقعہ سے پولیس انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی دہلی میں حالیہ واقعہ کے بعد آسنسول پولیس نے اپنی چوکسی بڑھادی ہے پولیس نے صبح سے ہی کلٹی علاقے کے کئی اسکولوں میں پہنچ کر گاڑیوں کی نگرانی شروع کردی۔ ہر گاڑی کے کاغذات، فٹنس سٹیفکیٹ، انشورنس، ڈرائیور کا لائسنس - سب کچھ چیک ہورہا ہے۔اس کے علاوہ

طلباء کو گاڑیوں سے اٹھایا جارہا ہے یا نہیں؟ کیا سیٹ نمبر کے مطابق بچوں کو لے جایا جارہا ہے؟نہیں- پولیس اس کی نگرانی کررہی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔اسکول کے طلبائکی حفاظت کے لیے یہ چوکسی علاقے کے تمام پلکر ڈرائیوروں کے ساتھ جاری رہے گی کلٹی ٹریفک گارڈ کے دفتر میں آج دوپہر ایک میٹنگ بلائی گئی ہے اور براہ کرم کلٹی کو مطلع کریں ٹریفک او سی چھمے منڈل نے اسکول کے حکام کو پلکر کی فٹنس سمیت مختلف پہلوؤں سے بھی آگاہ کیا جب نقصانات کا جائزہ لینے کا حکم دیا۔

آسنسول رجسٹری آفس کو منتقل کرنے کا مطالبہ

آسنسول:28رنومبر،(عوامی نیوز سروس):شلپنچال کے صنعت کار اور سماجی کارکن پون گٹگٹیا نے عنبو سے شکایت کی تھی کہ آسنسول کے چیلی ڈانگا میں رجسٹری آفس ایک گنجان علاقے میں واقع ہے، جہاں جگہ اور پارکنگ کی شدید قلت ہے، جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر ٹریفک جام ہوتا ہے۔عرضی گزار نے تجویز پیش کی کہ دفتر کو اڈہ آسنسول بھون میں منتقل کیا جائے جس میں پہلے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا دفتر تھا کیونکہ اس سے عوام کو مناسب جگہ اور سہولیات میسر آئیں گی۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہاں اپنی جائیداد کی رجسٹریشن کرانا چاہتے ہیں انہیں 3 سے 4 گھنٹے انتظار کرنا پڑتا ہے نہ بیٹھنے کی جگہ ہے، نہ پینے کا پانی، نہ ایئر کنڈیشنگ، اور نہ ہی کوئی پارکنگ۔اس بارے میں کافی تشویش ہیپریشانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں سے ہر سال ہزاروں کروڑ روپے کی آمدنی ہوتی ہیآسنسول میں کئی دفاتر کو بہتر بنایا گیا ہے۔لیکن رجسٹری آفس کو کیوں نظر انداز کیا جارہا ہے؟ پون گٹگٹیا نے کہا کہ اس کی تحقیقات کے لیے عنبو کو ایک مکتوب پیش کی گئی اس کے لیے انہوں نے ایک تجویز دی ہے کہ رجسٹری آفس اڈہ بھون منتقل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ Synergy کی گزشتہ میٹنگ میں اٹھایا گیا تھا انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ کو خط بھی لکھا۔پون گٹگٹیا نے ضلع مجسٹریٹ پر زور دیا کہ وہ کسی مناسب جگہ پر منتقل کریں جہاں لوگوں کو تمام سہولیات میسر ہوں گی۔

جہانگیری محلّہ مسجد کی نئی کمیٹی تشکیل ،صدر الحاج عبدالمتین، سکریٹری الحاج محمد نفیس منتخب

آسنسول:28رنومبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کی ایک قدیم تاریخی مسجد جہانگیری محلّہ مسجد کی نئی کمیٹی کے ممبران کا انتخاب گذشتہ 13 نومبر بروز جمعرات بعد نماز عشاء عمل میں آیا۔جسمیں 31 ممبروں کو منتخب کیا گیا۔اسکے بعد بتاریخ 26 نومبر 2025 بروز بدھ بعد نماز عشاء منتخب ممبران کے درمیان عہدوں کا انتخاب بحسن وخوبی اتفاق رائے سے عمل میں ایا جسمیں الحاج عبدالمتین صاحب کو صدر کے لئے منتخب کیا گیا نائب صدر الحاج محمد قمرالزماں عرف پٹھو، نائب صدر الحاج خالد جمیل عرف پپو، سکریٹری کے عہدے کے لئے الحاج محمد نفیس، جوائنٹ سکریٹری محمد رستم، محمد آصف ظفر، خازن کے عہدے کے لئے محمد شہاب الدین پپو، نائب خازن کے لئے محمد اکبر، سرفراز خان اور سکریٹری نشر واشاعت کے عہدے کے لئے ماسٹر محمد امتیاز خان منتخب ہوئے نو منتخب اکتیس ممبران اور نو منتخب عہدیداران کی نئی کمیٹی نے تمام برادران اسلام بالخصوص اہلیان جہانگیری محلّہ سے دام درم قدم سخن پر خلوص تعاون اور دعا کی خصوصی اپیل کی ہے۔

تائیکوانڈو مقابلے میں تین بہنوں کی سربلندی سے علاقہ سرشار

آسنسول: 28رنومبر، (عوامی نیوز سروس):سنکوڈیا ہاسپٹل موڑ کی تین خواتین کھلاڑیوں نے اتر پردیش تائیکوانڈو چمپئن شپ 2025 میں ایوارڈز جیت کر پورے علاقے کا سر فخر سے بلند کردیا ہے۔اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ 8ویں نیشنل کیڈٹ کیوروگی اینڈ پومسے تائیکوانڈو چیمپئن شپ 2025 جو کہ تائیکوانڈو سے وابستہ ہے، انڈین پردیش اور انڈین اولمپکس فیڈریشن آف انڈیا میں منعقد ہوئی۔ 21 سے 23 نومبر تک۔ جہاں سنکوڈیا کی تین بہنوں سوچیتا چٹرجی، رنجیت چٹرجی اور سپریت چٹرجی نے

انفرادی اور ٹیم پومسے زمرے میں حصہ لیاانہوں نے ایک چاندی کا تمغہ، چار گولڈ میڈل اور ایک کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ 2022-23 میں، انہوں نے سب جونیئر سطح پر تین تمغے جیتے۔برانچ میڈلز۔ 2023-24 کیڈٹ کی سطح پر، اس نے تین چاندی کے تمغے اور دو برانچ میڈل حاصل کیے۔ 2024-25 کیڈٹ کی سطح پر، اس نے چار گولڈ میڈل اور ایک برانچ میڈل حاصل کیا۔ 2025-26 کیڈٹس خواتین کی سطح پر، انہوں نے چار طلائی تمغے، ایک چاندی کا تمغہ، اور ایک کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔یہ تینوں ایوارڈ یافتہ خواتین ایتھلیٹس سب بہنیں ہیں۔

ریت کا غیر قانونی کاروبار عروج پر، 6 ٹرک ضبط

آسنسول: 28رنومبر، (عوامی نیوز سروس):ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، جموڑیہ پولس اسٹیشن کے تحت کینداچوکی پولیس نے قومی شاہراہ نمبر 60 پر چانکڈولہ چوراہے کے قریب ریت سے لدے 6 بڑے ٹرکوں کو ضبط کیا ضبط شدہ ٹرکوں کو کینداچوکی کے احاطے میں لے جایا گیا معلوم ہوا ہے کہ ریت لے جانے والے ٹرکوں میں سے چار کوئی بھی درست دستاویزات نہیں دکھا سکے چار گاڑیوں کو جرمانہ اور دو کو چھوڑ دیا گیا۔مقامی ذرائع کے مطابق اجے ندی کے علاقے میں واقع مختلف غیر قانونی ریت کے گھاٹوں سے رات کی تاریکی میں ایک عرصے سے ریت کی چوری بڑے پیمانے پر جاری ہے مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ دربدنگہ گھاٹ پر بڑی مشینیں لگا کر روزانہ ندی سے بڑی مقدار میں ریت نکالی جارہی ہے ریت کے اس غیر قانونی کاروبار میں کئی بااثر افراد اور متعدد مقامی افراد ملوث ہیں مقامی لوگوں کا یہ بھی الزام ہے کہ ریت کے اس غیر قانونی کاروبار سے حکومت کی آمدنی کو بھاری نقصان ہورہا ہے علاقے میں زبردست ہلچل مچ گئی ہے اور عام لوگوں کا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ اجے ندی سے ریت کی اسمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کرے۔

عظمت علی کو صدمہ والدہ ماجدہ کا انتقال

آسنسول: 28رنومبر، (عوامی نیوز سروس):آسنسول شمال ریلپار بہشتی محلہ وارڈ 28 کے رہنے والے عظمت اللہ، محمد اکرام اور محمد رستم کی والدہ ماجدہ اور مرحوم عبدالکریم ریلوے ڈرائیور کی اہلیہ اس دار فانی سے کوچ کر گئیں اناللہ وانا الیہ راجعون !۔انکی رحلت کی خبر سے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی مرحومہ صوم صلوہ کی پابند اور بڑے ہی خلیق ومخلص تھیں اج ہی بعد نماز عشاء بابو تالاب قبرستان میں سپرد خاک کی گئیں اللہ تعالی مرحومہ کی مغفرت کرے غریق رحمت اور جنت الفردوس عطا کرے امین ! پسماندگان بیٹے بیٹی سمیت بھرا پورا خاندان ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ایس آئی آر: ٹی ایم سی کی الیکشن کمیشن کو تحریری

واپس بھیجا بھی گیا ہے۔اپوزیشن جماعتیں اسے سیاسی سازش قرار دے رہی ہیں، جبکہ بی جے پی ان الزامات کو بے بنیاد بتاتی ہے۔تاہم ایس آئی آر کے دوران بڑی تعداد میں نام حذف ہونے سے ریاست کی سیاست میں ایک نئی ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔

بقیہ: تھائی لینڈ میں تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے

امدادی ٹیموں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ترجمان کے مطابق ابتدائی طور پر سونگ کھلا میں اموات کی تعداد کم بتائی گئی تھی تاہم اسپتالوں اور مقامی محکموں سے موصول ہونے والے تازہ ترین اعداد وشمار کے بعد تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ایک اسپتال کے اعداد وشمار کے مطابق صوبے میں کل 85 ہلاکتیں درج ہوئیں، جن میں سے 55 براہِ راست سیلاب کے باعث اور 30 بحران کے دوران دیگر اسباب سے ہوئیں۔ حکومتی ترجمان نے امید ظاہر کی کہ آئندہ چند گھنٹوں میں دریاو؟ں کے کناروں پر پانی کی سطح کم ہونے لگے گی، جس سے نہ صرف ریسکیو آپریشن میں آسانی ہوگی بلکہ بڑے پیمانے پر صفائی اور بحالی کے کام بھی تیزی سے شروع کیے جاسکیں گے۔صورتحال کی سنگینی کے پیشِ نظر تھائی وزیراعظم انوتین چارن ویراکول نے سونگ کھلا سمیت جنوبی صوبوں میں ایمرجنسی نافذ کررکھی ہے۔حکام نے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو ٹیموں، فوج اور رضاکار گروپوں کے درمیان بہتر رابطے کے لیے ایک خصوصی کمانڈ سینٹر بھی قائم کیا ہے۔ڈیپارٹمنٹ آف ڈیزاسٹر پریوینشن اینڈ میٹیگیشن کے مطابق، جنوبی تھائی لینڈ کے 9 صوبے اس سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ مسلسل بارشوں اور پانی کے تیز بہاؤ نے گھروں، سڑکوں اور انفراسٹرکچر کو بری طرح نقصان پہنچایا ہے، جبکہ مجموعی طور پر 22 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں۔حکام نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ محفوظ مقامات پر پناہ لیں، کیونکہ کچھ علاقوں میں مزید بارشوں کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

بقیہ: "ایس آئی آر پر سیاسی بھونچال

کرنے کے نام پر بی ایل اوز پر ناقابل برداشت دباؤ ڈالا جارہا ہے۔ممتا ٹھاکر نے کہا کہ "کمیشن ماننے کو تیار نہیں کہ بی ایل اوز مسلسل دباؤ اور اذیت کا شکار ہیں۔ ہمارے پاس 39 اموات کی تصدیق ہے، اور آج ایک اور رپورٹ آنے سے تعداد 40 تک پہنچ گئی ہے جن میں کئی نے خودکشی نوٹ میں کمیشن کا نام بھی لیا ہے۔" مرشدآباد میں بی ایل او کی مبینہ دل کا دورہ پڑنے سے موت تازہ واقعہ بتایا جارہا ہے۔کانگریس رہنما سپریہ شرینیت نے بھی الیکشن کمیشن پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ "صرف 20 دن میں 26 بی ایل اوز کی موت ہوئی ہے، یہ کھلے عام قتل ہے، اور کمیشن اس پر خاموش ہے۔" انہوں نے اتر پردیش کے گونڈہ میں بی ایل او وپن یادو کی خودکشی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسے ووٹر لسٹ سے پسماندہ طبقات کے نام نکالنے کا دباؤ ڈالا گیا تھا۔اپوزیشن نے فوری کارروائی اور ایس آئی آر عمل کی ازسرنو جانچ کا مطالبہ کیا ہے، تاہم الیکشن کمیشن نے اب تک ان سنگین الزامات پر کوئی باضابطہ ردعمل جاری نہیں کیا ہے۔مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا تنازعہ اب قومی سیاسی بحث کا موضوع بن چکا ہے، اور سیاسی درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے۔

بقیہ: اڈیشہ میں بنگالی بولنے پر مرشد آباد

حالت تشویشناک ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرشدآباد کے روحل شیخ، ناہید سرکار، شمیم شیخ اور کچھ دوسرے لوگ روزی کمانے کی امید میں اوڈیشہ گئے تھے۔ناہید نے کہا، "صرف بنگالی بولنے پر ہی نہیں، بلکہ مسلمان ہونے کی وجہ سے بھی بجرنگ دل کے ارکان نے ان کی پٹائی کی۔ اتنا ہی نہیں، وہ جئے شری رام کا نعرہ لگانے کے بعد بھی باز نہیں آئے۔ مار پیٹ جاری رہی۔ناہید کے مطابق، ملزمان نے ہمیں علاقہ چھوڑنے کی تنبیہ کی، ورنہ ہمیں جلا کر مار دیا جائے گا۔ہم خوف کے مارے جلدی سے گاؤں واپس آگئے۔دوسری جانب روحل کے چچا سکھ چاند شیخ نے بتایا کہ "یہ واقعہ پیر کو شروع ہوا، اس دن وہ اڈیشہ کے گنجم ضلع کے کدورا تھانے کے رانیپارا علاقے میں چٹائی، بستر کی چادریں، کمبل وغیرہ بیچنے نکلے تھے۔ وہاں اڈیشہ کے بجرنگ دل کے ارکان نے میرے 22 سالہ بھتیجے کی پٹائی کی۔ اتنا ہی نہیں سکھ چاند شیخ نے یہ بھی الزام لگایا کہ تصاویر اور ویڈیوز کو سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کرکے وائرل کردیا گیا۔متاثرین کا دعویٰ ہے کہ جب وہ مدد کے لیے پولیس کے پاس گئے تو انہیں کوئی مدد نہیں ملی۔ مقامی عوامی نمائندوں نے بھی کوئی مدد نہیں کی۔ ناہید سرکار نے کہا، "اگر راحل تھوڑا ٹھیک ہوگیا تو ہم بدھ کی رات گھر کے لیے روانہ ہوجائیں گے۔ہم اس خدشے کے پیش نظر جلدی سے گھر واپس آئے کہ شاید وہ دوبارہ متاثر ہو جائے گا۔" تاہم، یہ واقعہ کوئی نیا نہیں ہے، پچھلے چند مہینوں میں اوڈیشہ سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں بنگالی مہاجر مزدوروں کے متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں۔ ایک کے بعد ایک واقعے کے بارے میں، مغربی بنگال مائیگرنٹ یونٹی کونسل کے سکریٹری آصف فاروق نے کہا، "بنگالی مہاجر مزدور اور چھوٹے تاجر دوسری ریاستوں میں بار بار متاثر ہورہے ہیں۔ یہ بہت بری بات ہے۔ہم نے اس معاملے کا ذکر کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو خط لکھا ہے۔" لیکن فاروق نے الزام لگایا کہ کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ان کے الفاظ میں، "اس معاملے کے حوالے سے دوبارہ خط بھیجا جائے گا، اگر کوئی تدارک نہ ہوا تو ہم تحریک چلائیں گے۔"

بقیہ: بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو

کی وجہ بن گیا۔اسی بنا پر انہیں 17 نومبر کو انسانیت کے خلاف جرائم پر پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی۔لیکن انسدادِ بدعنوانی کمیشن (اے سی سی) نے سابق رہنما کے خلاف دارالحکومت ڈھاکہ کے ایک مضافاتی علاقے میں منافع بخش پلاٹوں پر قبضے کے سلسلے میں تین دیگر مقدمات بھی درج کیے گئے تھے۔جج عبداللہ المامون نے فیصلہ دیا کہ حسینہ واجد کا طرزِ عمل "مسلسل بدعنوانی کی ذہنیت ظاہر کرتا ہے جس کی بنیاد یں استحقاق، بے لگام طاقت اور عوامی املاک کی لالچ میں ہیں۔ سرکاری زمین کو ایک نجی اثاثہ سمجھ کر انہوں نے اپنی لالچی نظر ریاستی وسائل پر رکھی اور خود کو اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے سرکاری طریقہ کار میں ہیرا پھیری کی۔" امریکہ میں مقیم حسینہ واجد کے بیٹے سجیب واجد اور بیٹی صائمہ واجد جو اقوام متحدہ کی اعلیٰ عہدیدار کے طور پر خدمات انجام دے چکی ہیں، کو پانچ پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی۔ حسینہ کی مطلق العنان حکمرانی کے خلاف طلبہ کی قیادت میں کئی ہفتوں تک احتجاج ہوا جس کے بعد وہ پانچ اگست 2024 کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے بنگلہ دیش سے بھارت فرار ہوگئیں۔حسینہ کی معزولی کے بعد سے بنگلہ دیش سیاسی بحران کا شکار ہے اور تشدد کی ایک لہر نے فروری 2026 میں ہونے والے انتخابات کی مہم کومت؟ ثر کیا ہے۔حسینہ نے انسانیت کے خلاف جرائم کے مقدمے میں عدالتی فیصلے اور سزائے موت کو "متعصبانہ اور سیاسی محرکات پر مبنی" قرار دیا ہے۔کرپشن کے تین دیگر مقدمات بھی زیر سماعت ہیں جوان کے اور ان کی بہن شیخ ریحانہ اور ان کے بچوں بشمول برطانوی رکن پارلیمنٹ ٹیولپ صدیق کے خلاف ہیں۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں فائرنگ

ہے۔فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ شہید ہونے والے فلسطینیوں کے شناخت 26 سالہ المختار باللہ اور 37 سالہ یوسف کے نام سے ہوئی ہے۔دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے حماس کے پانچ سینئر کمانڈروں کو ایک جوابی حملے میں ہلاک کردیا ہے، تنظیم نے فوجیوں پر اپنے ایک کارندے کو بھیجا تھا۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ حماس نے سیز فائر کی خلاف ورزی کی اور اپنے ایک رکن کو اسرائیلی فوجیوں پر حملے کے لیے بھیجا، جس کے جواب میں اسرائیل نے اس کے اہم رہنماؤں کو نشانہ بنایا۔

انڈین ٹیم کے کوچ گوتم گمبھیر کو جنوبی افریقی ٹیم نے کرکٹ کا پہاڑہ پڑھا دیا

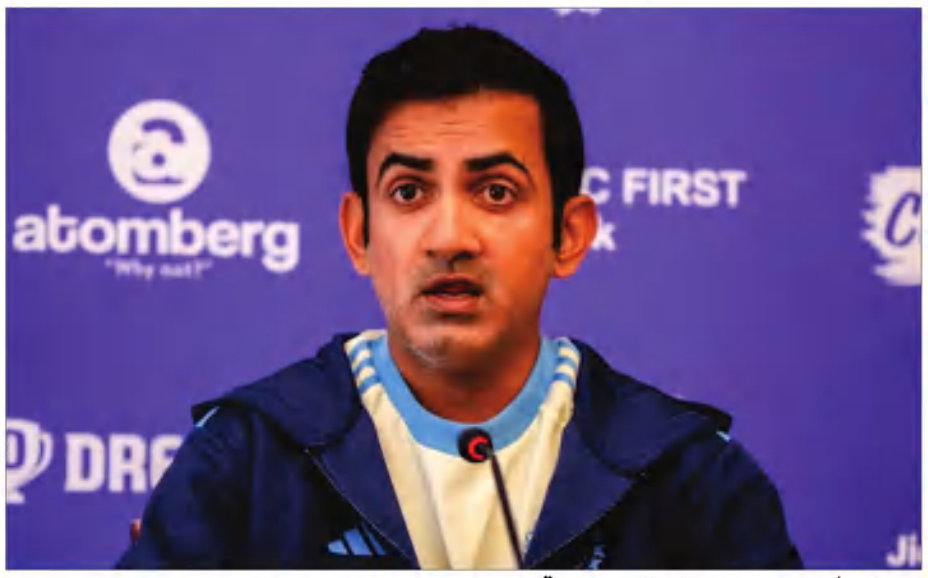

گوہاٹی 8 2 نومبر: وارٹ کوہلی اور روہت شرما کے بغیر انڈیا نے انگلینڈ کو بدترین ٹیم کے خلاف چارٹسٹوں کی سیریز 2-2 سے برابر کیا۔ کوچ گوتم گمبھیر نے اپنے تئیں یہ محسوس کرلیا کہ اب ٹیم انڈیا کو وراٹ کوہلی اور روہت شرما جیسے پرانے چاول کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اور ٹیم میں شبھمن گل، یسوشوی جیسوال، سنکٹن سندر جیسے باسمتی چپٹن بھوگ ہیں تو ان کے مقابلے میں روہت اور وراٹ پرانے چاول کی حیثیت رکھتے ہیں واضح رہے کہ انگلینڈ سیریز سے 26 دن قبل روہت شرما نے اور 20 دن قبل رواٹ کوہلی نے اچانک ٹسٹ کرکٹ کو الوداع کہہ کر دنیائے کرکٹ میں تہلکہ مچا دیا تھا۔ اور سبھوں کو فکر لاحق ہو چلی تھی کہ ان دونوں کے بغیر انڈین ٹیم بھلا انگلیش دورے پر کیا کر پائے گی۔ لیکن کسی نے انگلش ٹیم پر توجہ نہیں جس کے اندر بالنگ اٹیک کا خطرناک رجحان جمیس دینڈرسن اور کس براد شامل تھے۔ اور انڈیا انگلینڈ سیریز سے چھ ماہ قبل ہی ریٹائرمنٹ لیکر بیٹھ رہے تھے جس پر ان دونوں کھلاڑیوں کو اپنے بلائینڈ سپورٹر کے بکھرے ہوئے انداز کو سہنا پڑا جب انگلینڈ کی ٹیم بے دست و پاتھی اور اس کے پاس نہ اچھے بالر تھے اور نہ ہی اچھے بلے باز معمولی بالروں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے شبھمن گل نے چارٹسٹ سیریز 900 رن اسکور کرلئے اور پورے پانچ سنچریاں بنائی تھیں۔ اور اس ریکارڈ کو شبھمن گل ہمیشہ سنبھال کر رکھیں گے کیونکہ اس نے اگلے پچھلے تمام ریکارڈوں کو توڑ دیا تھا۔ اسی بنا پر انڈیا کو جب جنوبی فریقہ کے مقابلے میں ہوم سیریز میں دوٹسٹ میچ کا کولکاتا کے ایڈن گارڈن اور گوہاٹی کے نہر اسٹڈیم میں ہوز بردست شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ خاص طور پر گواہاٹی ٹسٹ میں انڈیا کو پورے 408 رنوں سے زبردست شکست ہوئی اور دوٹسٹ سیریز میں 2-0 سے شکست نے انڈین ٹیم کے کوچ کے کس بل ڈھیلے کردیئے۔

جنوبی افریقہ کے مقابلے میں دوٹسٹ سیریز میں ہتک آمیز شکست اور سیریز میں 2-. 0 سے شرمناک شکست کے بعد نحوست کی علامت گوتم گمبھیر نے بہت ہی دکھے ہوئے دل سے اعتراف کیا کہ اس سیریز میں انہیں وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی عدم موجودگی کھل گئی اور میں یہ سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ اس ٹسٹ سیریز میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی موجود ہوتے تو شاید اس سیریز کا فیصلہ موجودہ فیصلے کے برعکس ہوتا۔ حیرت اس بات پر ہے کہ بی سی سی آئی نے کیا سوچ کر گوتم گمبھیر کو انڈین ٹیم کا چیف کوچ بنادیا۔ کیا حقیقتاً وہ اسی قدر قابل ہے۔ اس کی قابلیت صرف یہ تھی کہ پچھلے لوک سبھا الیکشن میں وہ بی جے پی کی ٹکٹ پر دہلی کا ممبر پارلیمنٹ تھا اور اپنی نحوست سے پارلیمنٹ کو پراگندہ کرتا رہا تھا اور اس وقت انڈین ٹیم اس سے نالاں ہے۔

فیفا اور سوئس حکومت فلسطین میں فٹبال انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے متحد

نیون، 28 نومبر (یو این آئی) فیفا اور سوئس حکومت نے مشرقِ وسطیٰ میں بچوں کے لیے محفوظ کھیل کے مواقع فراہم کرنے کی غرض سے فٹبال انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے شراکت داری قائم کرلی ہے۔ اس منصوبے کے پہلے مرحلے میں مغربی کنارے (ویسٹ بینک) میں 2026ء کے دوران دو فیفا ایرینا منی پچز نصب کی جائیں گی، جس کے لیے سوئس حکومت کے وفاقی محکمہ خارجہ (ایف ڈی ایف اے) کی جانب سے 120 ہزار سوئس فرانک فراہم کیے جارہے ہیں۔ یہ شراکت داری فلسطین اور اسرائیل کی فیفا رکن ایسوسی ایشنز میں فٹبال کے ڈھانچے کو بحال اور مضبوط کرنے کی وسیع تر کوششوں کا پہلا قدم ہے۔ منصوبے کے مطابق آئندہ مرحلے میں مزید آٹھ منی پچز نصب کی جائیں گی، تاکہ بچوں کو محفوظ ماحول میں کھیلنے کے مواقع مل سکیں، جو سماجی شمولیت اور ذاتی نشوونما کو فروغ دیں گے۔ سوئس حکومت نے اعلان کیا ہے کہ یہ مالی تعاون نہ صرف ان سہولیات کی تعمیر میں مدد دے گا بلکہ خطے میں فٹبال کی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے ایک طویل المدتی عزم کا بھی حصہ ہے۔ اس منصوبے کے تحت فلسطین اور اسرائیل کی فیفا رکن ایسوسی ایشنز میں مزید منی پچز نصب کیے جانے کا بھی ارادہ ہے۔

فیفا اور سوئس حکومت مشرقِ وسطیٰ: یہ اعلان فیفا صدر جیانی انفینٹینو کے 13 اکتوبر 2025ء کو شرم الشیخ میں منعقدہ امن کانفرنس میں دیے گئے بیان کے بعد سامنے آیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ فٹبال امید، یکجہتی اور کمیونٹیز کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جیانی انفینٹینو کے مطابق فٹبال کا کردار تعاون، اتحاد اور امید فراہم کرنا ہے۔ ہم غزہ اور فلسطین میں فٹبال انفراسٹرکچر کی بحالی میں مدد کریں گے اور کھیل کو ہر گوشے تک واپس لائیں گے۔ فیفا اور سوئس حکومت کی یہ شراکت داری اس عزم کو عملی شکل دے رہی ہے۔ ابتدائی دو منی پچز کے ساتھ بچوں کے لیے ایک خصوصی تربیتی پروگرام بھی شروع کیا جائے گا، تاکہ انہیں محفوظ اور مثبت سرگرمیوں میں شامل کیا جاسکے۔ جیانی انفینٹینو نے کہا کہ فلسطین میں تعمیر کی جانے والی یہ پہلی دو منی پچز تاریخی اہمیت رکھتی ہیں، جو نہ صرف ایک انفراسٹرکچر ہیں بلکہ یکجہتی اور فٹبال کے ذریعے لوگوں کو قریب لانے کے پیغام کی علامت بھی ہیں۔ انہوں نے اس منصوبے میں مدد فراہم کرنے پر سوئس حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ فیفا ایرینا پروگرام، جس کا مقصد 2030ء تک دنیا بھر میں کم از کم 1,000 منی پچز تعمیر کرنا ہے، پہلے ہی متعدد ممالک میں نمایاں اثرات مرتب کرچکا ہے۔

مارچ 2025ء سے اب تک 15 ممالک میں 30 منی پچز کا افتتاح کیا جا چکا ہے، جبکہ آئندہ تین ماہ میں مزید آٹھ ممالک *میں پچز تعمیر کیے جانے کا منصوبہ ہے۔ اب تک 59 فیفا رکن ایسوسی ایشنز اس منصوبے میں شامل ہوچکی ہیں اور انہیں سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں، جبکہ باقی ایسوسی ایشنز کو 2025ء کے اختتام تک یہ سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ مزید ممالک کو اس منصوبے میں شامل کرنے کا نیا مرحلہ 2026ء میں شروع کیا جائے گا۔ فیفا ایرینا منی پچز کو خاص طور پر محفوظ، پائیدار اور کم وسائل رکھنے والے علاقوں کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ ان کے ساتھ فٹبالز، تربیتی جیکٹس اور دیگر مواد بھی فراہم کیا جاتا ہے تاکہ پہلے دن سے بامقصد کھیل کی سرگرمیاں شروع کی جاسکیں۔ متعدد ممالک میں یہ پروگرام اسکولوں اور کمیونٹی سینٹرز کی بہتری کا ذریعہ بھی بن چکا ہے، جہاں مقامی حکومتوں اور شراکت دار اداروں نے تعلیمی سہولیات کی بہتری، بچوں کے اسکول میں داخلوں میں اضافہ اور مقامی معیشت کی بحالی کے اقدامات کیے ہیں۔

نیوزی لینڈ کا این زیڈ 20 لیگ شروع کرنے کا منصوبہ

ویلنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ ٹی 20 لیگز کی دنیا میں داخل ہونے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ نیوزی لینڈ نے این زیڈ 20 متعارف کروانے کی تیاری کرلی، چھ ٹیموں پر مشتمل فرنچائز جنوری 2027 میں شروع کرنے کا ہدف بنایا گیا ہے۔ توقع ہے کہ لیگ کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) کی طرح کے ماڈل پر کام کرے گی جہاں نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈسی) لائسنس دے گا لیکن انتظامیہ خودمختار رہے گی۔ اگرچہ این زیڈسی کی طرف سے ابھی تک اس تجویز کی منظوری نہیں دی گئی ہے لیکن اس منصوبے میں شامل حکام کا خیال ہے کہ اگر لائسنس حاصل کرلیا جاتا ہے تو این زیڈ 20 سپر سمیش کی جگہ لے لے گا۔

نیوزی لینڈ کے دو دہائیوں پرانے ڈومیسٹک ٹی 20 ٹورنامنٹ جو فی الحال این زیڈسی اپنی بڑی ایسوسی ایشنز آکلینڈ، ناردرن ڈسٹرکٹس، ویلنگٹن، سنٹرل ڈسٹرکٹس، کینٹربری اور اوٹاگو کے ذریعے چلا رہا ہے۔ ڈان میک کینن جو این زیڈ 20 اسٹیبلشمنٹ کمیٹی کے سربراہ ہیں، انہوں نے کہا کہ اس خیال کی ابتدا نیوزی لینڈ کے سابق کھلاڑیوں کے ایک گروپ سے ہوئی جن میں اسٹیفن فلیمنگ شامل ہیں۔

اس کے بعد انہوں نے نیوزی لینڈ پلیئرز ایسوسی ایشن (این زیڈ پی اے) کے ساتھ فرنچائز پر مبنی لیگ میں دلچسپی کا اندازہ لگایا۔ میک کینن وکیل ہیں جو ملک کے اسپورٹس انٹیگریٹی کمیشن کی قیادت بھی کرتے ہیں اور این زیڈسی بورڈ میں خدمات انجام دے چکے ہیں، ان سے تقریباً تین ماہ قبل رابطہ کیا گیا تھا تاکہ یہ اندازہ لگایا جاسکے کہ آیا یہ تصور قابل عمل ہے۔ میک کینن نے این زیڈ 20 کو ایک "انتہائی قابل عمل "پروجیکٹ کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ اسے زندہ کرنے کا یہ بہترین وقت ہے۔

آسٹریلیا نے 14 رکنی ٹیم کا اعلان کیا، کمنس پھر سے باہر

برسبن، 28 نومبر (یو این آئی) آسٹریلوی سلیکٹرز نے گابا میں ہونے والے دوسرے ایشیز ٹیسٹ کے لیے 14 رکنی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے کیونکہ کپتان پیٹ کمنس کمر کی چوٹ سے صحتیاب ہورہے ہیں اور جمعرات سے شروع ہونے والے ڈے-نائٹ میچ سے باہر ہوگئے ہیں۔ آسٹریلیا کرکٹ کے مطابق کمنس، جو کمر میں کھنچاؤ کے سبب پرتھ میں پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی آٹھ وکٹ سے جیت میں نہیں کھیل سکے تھے، ان کو مکمل فٹ ہونے کے لیے مزید دو ہفتے کا وقت دیا گیا ہے۔ کمنس نے جمعہ کو ایس سی جی میں سخت ٹریننگ کی اور منگل کو این ایس ڈبلیو کے کرکٹ سینٹرل ہیڈکوارٹر میں اسی طرح کے سیشن کے بعد اسٹیو اسمتھ کے ساتھ پنک بال سے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک پوری رفتار سے بالنگ کی۔ اس فیصلے سے کوئنز لینڈ کے تیز گیند باز برینڈن ڈوگیٹ کے لیے اپنی جگہ برقرار رکھنے کا راستہ صاف ہوگیا ہے، جنہوں نے پرتھ میں شاندار ڈیبیو کیا تھا، جہاں انہوں نے پانچ وکٹیں حاصل کی اور آسٹریلیا کو 0-1 کی برتری دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ کمنس کی توقع ہے کہ وہ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ کے لیے مضبوط دعویدار رہیں گے۔ جوش ہیزل ووڈ، جو شیفلڈ شیلڈ ڈیوٹی کے دوران ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے صحتیاب ہو رہے ہیں، انہوں نے اس ہفتے نیٹس میں بالنگ کی حالانکہ ریڈ بال سے اور ہیڈ کوچ اینڈریو میک ڈونلڈ کے مطابق وہ بعد میں ایشیز میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ سلیکٹرز نے تجربہ کار اوپنر عثمان خواجہ کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے، جو کمر میں درد کی وجہ سے پرتھ میں آسٹریلیا کی دوسری اننگز میں بیٹنگ نہیں کرسکے تھے۔ اتوار کو جب ٹیم بریزبن میں جمع ہوگی تو عثمان خواجہ کو اپنی فٹنس ثابت کرنی ہوگی۔ دوسرے ٹیسٹ کے لیے آسٹریلیا اسکواڈ: اسٹیو اسمتھ (کپتان)، اسکاٹ بولینڈ، ایلکس کیری، برینڈن ڈوگیٹ، کیمرون گرین، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، عثمان خواجہ، مارنس لبوشین، نیتھن لیون، مائیکل نیسر، مچل اسٹارک، جیک ویدرالڈ، بیو ویبسٹر۔

ہندوستان کا مایوس کن آغاز، سعودی عرب کے ہاتھوں شکست

ریاض، 28 نومبر (یو این آئی) فیبا ورلڈ کپ 2027 کوالیفائر کے ابتدائی مقابلے میں ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم ریاض کے گرین ہال میں سعودی عرب کے ہاتھوں 51-75 سے شکست کھا گئی۔ سعودی عرب کی جانب سے محمد علی عبدالرحمن نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کے سب سے زیادہ 23 پوائنٹس اسکور کیے، جبکہ ہندوستان کی طرف سے ہرش ڈاگر 10 پوائنٹس کے ساتھ نمایاں رہے۔

میزبان ٹیم نے آغاز سے ہی جارحانہ انداز اپنایا۔ مرزوق المولد کے دو پوائنٹر سے اسکور کا آغاز کیا گیا، تاہم ہندوستان کے اروند متھوکرشنن نے ایک تھری پوائنٹر داغ کر ٹیم کو عارضی برتری دلائی۔ انہوں نے ایک اور دو پوائنٹر کے ذریعے ہندوستان کو 4-5 کی سبقت دلائی، لیکن جلد ہی سعودی عرب نے لگاتار پوائنٹس اسکور کرتے ہوئے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا اور پہلا کوارٹر 16-28 سے اپنے نام کیا۔ دوسرے کوارٹر میں بھی سعودی عرب نے اپنی برتری برقرار رکھی۔ محمد علی عبدالرحمن ہندوستانی دفاع کا بار بار امتحان لیتے رہے جس کے باعث ہاف ٹائم تک میزبان ٹیم 32-45 کی مضبوط سبقت حاصل کرچکی تھی۔ تیسرے کوارٹر میں بھی مقابلے کا نقشہ تبدیل نہ ہوا اور ہندوستانی دفاع سعودی حملوں کا مؤثر جواب دینے میں ناکام ثابت ہوا۔ مرزوق المولد، محمد السویلم، خالد ایم عبدالکبر، علی شبیلی اور مصعب طارق ایم قادی نے سعودی عرب کی جانب سے مسلسل پوائنٹس سمیٹے اور تیسرے کوارٹر کے اختتام پر اسکور 43-61 کردیا۔ آخری کوارٹر میں بھی سعودی ٹیم نے اپنا تسلط برقرار رکھا اور 20 سے زائد پوائنٹس کے فرق کے ساتھ باآسانی میچ جیت لیا۔ ہندوستان اپنی اوپننگ ونڈو کے دوسرے مقابلے میں اتوار کو ایک بار پھر سعودی عرب کے خلاف کھیلے گا، اس بار میدان چنئی کے جواہر لعل نہرو انڈور اسٹیڈیم میں سجے گا۔ فیبا کی چار ریجن افریقہ، ایشیا و اوشیانا، یورپ اور امریکا کی مجموعی 80 ٹیمیں چھ کوالیفائنگ ونڈوز میں حصہ لے رہی ہیں۔

انشل کمبوج کا ہریانہ کی جیت میں اہم کردار

حیدرآباد، 28 نومبر (یو این آئی) سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ سی میں پنجاب اور ہریانہ کے دلچسپ مقابلے میں جمعے کے روز ہریانہ نے سپر اوور میں پنجاب کو شکست دی۔ مقررہ اووروں میں دونوں ٹیموں کا اسکور 207۔ 207 برابر رہنے کے بعد ہونے والے سپر اوور میں انشل کمبوج نے پہلی ہی گیند پر ابھشیک شرما اور سنویر سنگھ کو صفر پر آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد ہریانہ کو جیت کے لیے صرف دو رنوں کی ضرورت تھی۔ نشانت سندھو نے چوکا لگا کر ہریانہ کو جیت دلائی۔

اس سے قبل کپتان انکت کمار (26 گیندوں پر 51) اور نشانت سندھو (31 گیندوں پر 61) نے ہریانہ کے لیے نو وکٹ پر 207 رنز کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ سمت کمار نے 14 گیندوں میں 28 رنز کا تعاون دیا۔ یشوردھن دلال 27 اور سامنت جاکھڑ 19 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

پنجاب کی جانب سے اشونی کمار نے چار اوور میں 31 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں پنجاب نے ابھشیک شرما کو صرف چھ رنز پر جلد ہی کھو دیا اور پربھسمرن سنگھ 20 رنز پر آؤٹ ہوئے، دونوں کو انشل کمبوج نے آؤٹ کیا۔ لیکن انمول پریت سنگھ کی 37 گیندوں پر 81 رنز کی تیز اننگ اور سنویر سنگھ کی 16 گیندوں پر 30 رنز کی اننگ نے یقینی بنایا کہ پنجاب نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 207 رنز بنا کر اسکور کو برابر کردیا۔

مختصر اسکور: ہریانہ 20 اوور میں 207/9 (نشانت سندھو 61، انکت کمار 51، اشونی کمار (31-3) اور پنجاب 20 اوور میں 207/7 (انمول پریت سنگھ 81، سنویر سنگھ 30 ناٹ آؤٹ، انشل کمبوج (26-2) برابر رہا۔

سپر اوور: پنجاب تین گیندوں پر 1/2 (رمندیپ سنگھ 1 ناٹ آؤٹ، انشل کمبوج 2/1)۔ ہریانہ 0/4 ایک گیند پر (نشانت سندھو 4 ناٹ آؤٹ)۔

کولکتہ میں کھیلے گئے حیدرآباد بمقابلہ مہاراشٹر کے میچ میں ارشن کلکرنی کی 54 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 89 رنز اور پرتھوی شا کی 36 گیندوں پر 66 رنز کی زبردست اننگ کے دم پر مہاراشٹر نے حیدرآباد کو آٹھ گیند رہتے ہی آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔

حیدرآباد نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ اوور میں آٹھ وکٹ پر 191 رنز بنائے۔ چاما ملند (35 ناٹ آؤٹ)، تنئے تیاگراجن (32)، راہل بدھی (31)، پراگنے ریڈی (26)، اور عرفاز احمد (23) نے رن بنائے۔

مہاراشٹر کی جانب سے جلج سکسینہ نے دو وکٹ لیے۔ راجوردھن ہنگارگیکر، وکی اوتسوال اور رام کرشن گھوش نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

192 کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے مہاراشٹر کے ارشین کلکرنی نے 54 گیندوں پر 12 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 89 رنز بنائے۔ اس کے بعد کپتان پرتھوی شا نے 11 گیندوں پر تین چھکے اور نو چوکے لگا کر 66 رنز بنائے۔ اس کے بعد راہل ترپاٹھی نے 11 گیندوں پر 26 رنز بنا کر مہاراشٹر کو 18.4 اوور میں جیت دلائی۔ کلکرنی اور شا نے صرف 12.1 اوور میں 117 رنز کی شراکت کے ساتھ مہاراشٹر کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ مختصر اسکور: حیدرآباد 20 اوورز میں 191/8 (چاما ملند 35 ناٹ آؤٹ، تنئے تھا گراجن 32، جلاج سکسینہ (25-2۔ مہاراشٹرا 18.4 اوورز میں 192/2 (ارشین کلکرنی 89 ناٹ آؤٹ، پرتھوی شا 66؛ اجے دیوگوڈ (34-1)۔

☆

سید مشتاق علی ٹرافی: دہلی نے تمل ناڈو کو چھ وکٹ سے زیر کرلیا

احمد آباد، 28 نومبر (یو این آئی) پرنس یادو (3 وکٹ) اور سمر جیت (2 وکٹ) کی مؤثر بولنگ کے بعد لیش دھول (71 رنز) اور آیوش بدونی (41 رنز) کی شاندار بیٹنگ کی بدولت دہلی نے جمعہ کے روز سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی کے مقابلے میں تمل ناڈو کو چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ 199 رنز کے تعاقب میں دہلی کو لیش دھول اور پریانش آریہ کی اوپننگ شراکت نے مضبوط آغاز فراہم کیا۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے 52 رنز جوڑے۔ چھٹے اوور میں سونو یادو نے پریانش آریہ کو آؤٹ کر کے تمل ناڈو کو پہلی کامیابی دلائی۔ پریانش نے 15 گیندوں پر 35 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جس میں چھ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ کپتان نتیش رانا 26 گیندوں پر 34 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ 18ویں اوور میں لیش دھول کی اننگز کا خاتمہ ہوا۔ لیش نے 46 گیندوں پر چار چوکے اور چار چھکوں کی مدد سے 71 رنز اسکور کیے۔ اگلے ہی اوور میں 187 کے مجموعے پر سونو یادو نے آیوش بدونی کو آؤٹ کرکے میچ میں سنسنی پیدا کر دی۔ بدونی نے 23 گیندوں پر 41 رنز بنائے جن میں پانچ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ آخری اوور میں دہلی کو فتح کے لیے 12 رنز درکار تھے۔ ہمت سنگھ نے چار گیندوں پر 11 رنز بنائے، جبکہ انوج راوت نے ایک چوکا لگایا۔ میچ کی آخری گیند پر ہمت سنگھ کے چھکے نے دہلی کو چھ وکٹ سے یادگار فتح دلائی۔ اس سے قبل دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ تمل ناڈو کو امیت ساتوک اور تشار راہیجہ کی اوپننگ جوڑی نے 115 رنز کا مضبوط آغاز دیا۔ 12ویں اوور میں پرنس یادو نے امیت ساتوک کو آؤٹ کر کے دہلی کو پہلی کامیابی دلائی۔ امیت نے 40 گیندوں پر 54 رنز بنائے جن میں آٹھ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔

15ویں اوور میں سویش شرما نے تشار راہیجہ کو پویلین کی راہ دکھائی۔ راہیجہ نے 41 گیندوں پر سات چوکے اور تین چھکے لگا کر 72 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ آخری اووروں میں دہلی کے گیند بازوں نے نپی تلی بولنگ سے میچ پر گرفت مضبوط کی اور باقی پانچ اووروں میں پانچ وکٹیں حاصل کرتے ہوئے تمل ناڈو کو 20 اووروں میں سات وکٹ کے نقصان پر 198 رنز تک محدود کر دیا۔ نارائن جگدیشن نے 9 گیندوں پر 13 رنز جبکہ کپتان ورون چکرورتی نے 5 گیندوں پر 13 ناقابلِ شکست رنز بنائے۔ دہلی کی جانب سے پرنس یادو نے تین اور سمر جیت نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ایشانت شرما اور سویش شرما نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 29th November 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۹ نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR, BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP, HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL: COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

آئرلینڈ نے بنگلہ دیش کو 39 رن سے شکست دی

چٹگاؤں، 28 نومبر (یواین آئی) ٹیکٹر برادران ہیری ٹیکٹر (ناٹ آؤٹ 69) اور ٹم ٹیکٹر (32) کی شاندار بیٹنگ کے بعد میتھیو ہمفریز (چار وکٹ) اور بیری مکارتھی (تین وکٹ) کی بہترین کارکردگی کی بدولت آئرلینڈ نے بنگلہ دیش کو پہلے ٹی 20- میچ میں 39 رن سے ہرادیا۔ اس جیت کے ساتھ آئرلینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی۔ میتھیو ہمفریز کو ان کی شاندار بولنگ پر پلیئر آف دی میچ کا اعزاز دیا گیا۔

182 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو ابتدا میں میتھیو ہمفریز اور مارک ایڈر کی تباہ کن بولنگ کا سامنا کرنا پڑا۔ دونوں گیند بازوں نے بنگلہ دیش کے تین وکٹ صرف پانچ رن پر حاصل کرلیے۔ چھٹے اوور میں بیری مکارتھی نے سیف حسن (6) کو آؤٹ کرکے چوتھا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد محمد توحید ہردوئے اور ذاکر علی نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 12 ویں اوور میں مکارتھی نے ذاکر علی (20) کو آؤٹ کرکے شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد محمد توحید ہردوئے کے سوا کوئی بھی بنگلہ دیشی بلے باز آئرلینڈ کے بولنگ اٹیک کے سامنے نہ ٹھہر سکا۔ بنگلہ دیش کی ٹیم مقررہ 20 اوور میں نو وکٹوں پر 142 رنز ہی بنا سکی اور 39 رنز سے میچ ہار گئی۔ محمد توحید ہردوئے نے 50 گیندوں پر سات چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 83 رنز کی اننگز کھیلی۔ مستفیض الرحمان 2 رن بناکر ناٹ آؤٹ رہے۔

صفر پر آؤٹ۔ بابر نے عمر اکمل اور صائم ایوب کا ریکارڈ کی برابری کی

راولپنڈی، 28 نومبر (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے اسٹار بیٹر بابر اعظم نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنلز میں سب سے زیادہ مرتبہ صفر پر آؤٹ ہونے والے پاکستانی کھلاڑیوں کی فہرست میں عمر اکمل اور صائم ایوب کا ریکارڈ برابر کرلیا۔ اتوار کو زمبابوے کے خلاف میچ میں نصف سنچری بناکر پاکستان کی 69 رنز سے جیت میں اہم کردار ادا کرنے والے بابر اعظم سری لنکا کے خلاف ہوم ٹی ٹوئنٹی ٹرائی سیریز کے آخری لیگ میچ میں اپنی کارکردگی دہرانے میں ناکام رہے اور صرف دو گیندوں پر بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوگئے۔ بابر اعظم نے ویراٹ کوہلی کا ٹی 20 انٹرنیشنلز کا ایک اور ریکارڈ برابر کردیا دشمنتھا چمیرا کی لینتھ بال نے بابر اعظم کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کردیا، یہ بابر اعظم کے ٹی ٹوئنٹی کیریئر کا 10 واں صفر تھا، جس کے ساتھ وہ صائم ایوب اور عمر اکمل کے برابر آگئے، جن کے کھاتے میں بھی 10، 10 بار صفر پر آؤٹ ہونا شامل ہے۔ پاکستان کے سابق کپتان اور لیجنڈ آل راؤنڈر شاہد آفریدی اس فہرست میں چوتھے نمبر پر ہیں، جو اپنے 98 ٹی ٹوئنٹی میچز میں 8 بار صفر پر آؤٹ ہوئے، کامران اکمل اور محمد حفیظ 7، 7 صفر کے ساتھ ان کے بعد موجود ہیں۔

آسٹریلیائی ٹیم کا 8 سال بعد زمبابوے کا دورہ

ملبورن، 28 نومبر (یواین آئی) آسٹریلیائی ٹیم 8 سال بعد زمبابوے کا دورہ کرے گی تفصیلات کے مطابق آسٹریلیا اور زمبابوے کے درمیان ٹیسٹ سیریز کا فی الحال کوئی امکان نہیں تاہم دونوں ٹیمیں 2026 میں تین میچز کی ون ڈے سیریز کھیلیں گی۔ یہ سیریز جنوبی افریقہ میں شیڈول 2027 ورلڈکپ کی تیاریوں کا حصہ ہوگی۔

اس سیریز کے بعد آسٹریلیائی ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ اور ون ڈے سیریز بھی کھیلے گی۔ یہ سیریز ہرارے یا ممکنہ طور پر بلاوایو میں کھیلی جائے گی۔ یاد رہے کہ آسٹریلیائی ٹیم آخری مرتبہ 2018 میں سہ ملکی ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلنے زمبابوے گئی تھی جس میں پاکستان ٹیم بھی شامل تھی۔

آسٹریلیا اور زمبابوے کے درمیان اب تک صرف تین ٹیسٹ میچز کھیلے گئے ہیں جن میں سے دو اکتوبر 2003 میں کھیلے گئے جبکہ ایک 1999 میں کھیلا گیا تھا۔

فیفا ورلڈکپ انڈر 17: پرتگال نے میدان مارلیا

دوحہ، 28 نومبر (یو این آئی) فیفا انڈر 17 ورلڈکپ 2025 کے فائنل میں پرتگال نے آسٹریا کو ایک صفر سے شکست دے کر پہلی بار یہ اعزاز حاصل کرلیا۔ سنسنی خیز میچ مجموعی طور پر سخت مقابلے کا حامل رہا جہاں آسٹریا نے مخالف ٹیم کے گول پر نسبتاً زیادہ تابڑتوڑ حملے کیے تھے لیکن فیصلہ کن موقع پر پرتگال بازی مار گیا۔ دوحہ کے خلیفہ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فیصلہ کن مقابلے میں واحد گول انیسو کیبر ال نے 32 ویں منٹ میں اسکور کیا جو پرتگال کی برتری اور فتح کے لیے کافی ثابت ہوا۔ یہ دونوں ٹیموں کا اس عمر کے عالمی مقابلے کے فائنل میں پہلا موقع تھا۔ آسٹریا کے اسٹار اسٹرائیکر جوہانس موسر، جو ٹورنامنٹ میں آٹھ گول کے ساتھ سب سے آگے تھے، فائنل میں اپنی ٹیم کو بچانے میں کامیاب نہ ہوسکے۔ تاہم ان کے متبادل ڈینیئل فریشر میچ کے آخری لمحات میں گول کے قریب پہنچے جب ان کا 85 ویں منٹ میں کم زاویے سے لگایا گیا شاٹ پوسٹ سے ٹکرا گیا اور یوں سنہری موقع ضائع ہوگیا۔ میچ کا واحد گول کرنے والے کیبر ال نے ٹورنامنٹ میں 7 گول کیے اور اس طرح ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ تیسری پوزیشن کے لیے میچ میں اٹلی نے برازیل کو پنالٹی پر چار، دو سے شکست دی۔ قبل ازیں سیمی فائنل میں آسٹریا نے اٹلی کو دو صفر سے جبکہ برازیل کو پرتگال کے خلاف چھ پانچ کی سنسنی خیز پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ورلڈکپ کی ہلچل سے پہلے قطر کا ایک اور بڑا شو! فیفا عرب کپ یکم دسمبر سے دوحہ میں شروع

دوحہ، 28 نومبر (یواین آئی) فٹبال کے دیوانوں کے لیے کوئی ایک بھی میچ تہلکہ خیز یادوں سے بھرا ہوتا ہے اور جب بات کسی سنسنی خیز ٹورنامنٹ کی ہو تو مداحوں میں ہلچل سی مچ جاتی ہے۔ ایسا ہی ایک فٹبال ٹورنامنٹ، فیفا ورلڈکپ سے قبل دھوم مچانے آرہا ہے۔ دنیا بھر میں مقبولیت رکھنے والا یہ ٹورنامنٹ فیفا عرب کپ ہے۔ جس کا گیارہواں ایڈیشن قطر کی میزبانی میں یکم دسمبر سے دوحہ میں شروع ہوگا اور پہلا کانٹے دار مقابلہ گروپ اے کی ٹیم تیونس اور شام کے درمیان ہوگا۔ اس کے بعد اگلے میچ میں فلسطین کا ٹاکرا میزبان ملک قطر سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 18 دسمبر کو لوسیل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا جس میں 88 ہزار افراد کی گنجائش ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے قطر کے 6 اسٹیٹ آف دی آرٹ اسٹیڈیمز کا انتخاب کیا گیا ہے جو فیفا ورلڈکپ 2022 میں بھی استعمال ہوئے تھے۔ فیفا عرب کپ میں 16 ٹیمیں شریک ہیں جنہیں چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ اے میں قطر، تیونس، شام اور فلسطین شامل ہیں۔ گروپ بی میں مراکش، سعودی عرب، عمان اور کوموروس کی ٹیمیں ہیں اور گروپ سی میں مصر، اردن، متحدہ عرب امارات اور کویت شامل ہیں۔ اسی طرح گروپ ڈی میں الجزائر، عراق، بحرین اور سوڈان ہیں۔ ٹورنامنٹ میں کُل 32 میچ کھیلے جائیں گے جن کے لیے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ ٹورنامنٹ کا فارمیٹ گروپ اسٹیج، کوارٹر فائنلز، سیمی فائنلز اور فائنل پر مشتمل ہے۔

40 سالہ رونالڈو فٹبال سے ریٹائرمنٹ کے بعد کس کھیل کا انتخاب کررہے ہیں؟

جدہ، 28 نومبر (یواین آئی) حال ہی میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے والے پرتگالی اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے 40 برس کی عمر میں مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) میں قدم رکھنے کا فیصلہ کرلیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 2026 کا فیفا ورلڈکپ رونالڈو کے کیریئر کا چھٹا اور آخری ورلڈکپ ہوگا جس کے بعد وہ ریٹائر ہوجائیں گے۔ تاہم پرتگالی اسٹار فٹ بالر نے یو ایف سی فائٹر ایلیا ٹوپوریہ کے ساتھ شراکت داری کا اعلان کیا ہے، جو ان کے فٹبال کیریئر کے بعد ایک نئے باب کی جانب جرات مندانہ پیش رفت ہے۔ رونالڈو کا کہنا ہے کہ یہ نیا منصوبہ میرے اقدار جس میں نظم وضبط، احترام اور لچک شامل ہیں، کی عکاسی کرتا ہے، جن پر میں پختہ یقین رکھتا ہوں۔ پرتگالی فٹ بالر کے مطابق ڈبلیو او ڈبلیو ایف سی کچھ نیا، منفرد اور طاقتور بنا رہا ہے اور میں اس پروجیکٹ میں شامل ہونے پر پُرجوش اور فخر محسوس کررہا ہوں، یہ کھیل کو بلند اور نئی نسل کو متاثر کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔

پاکستان کے دورہ سری لنکا کا ممکنہ پروگرام سامنے آگیا

لاہور 28 نومبر (یواین آئی) پاکستان کے ٹی 20 سیریز کے لیے دورہ سری لنکا کا ممکنہ شیڈول سامنے آگیا۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ممکنہ طور پر تین ٹی 20 میچوں پر مشتمل سیریز 8 سے 12 جنوری 2026ء میں دمبولا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلی جائے گی۔ ٹی 20 ورلڈکپ میں پاکستانی ٹیم اپنے تمام میچز سری لنکا میں کھیلے گی اس لحاظ سے یہ سیریز اہم قرار دی جارہی ہے۔ یہ سیریز پاکستان کو ورلڈکپ سے چند ہفتے قبل مقامی حالات میں میچ پریکٹس فراہم کرے گی جس سے ٹیم کو کمبی نیشن کو ٹھیک کرنے اور میگا ایونٹ کے دوران ان پچز پر کھیلنے کا تجربہ ہوجائے گا۔ پاکستان اور سری لنکا کرکٹ بورڈ کے درمیان سیریز کے لیے گفتگو جاری ہے اور بہت جلد باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔ ورلڈکپ کی تیاری کے لیے کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم اور پالی کیلے انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم دونوں میں تزئین وآرائش کے جاری کام کی وجہ سے تینوں میچ دمبولا میں شیڈول ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان، سری لنکا اور زمبابوے کے مابین سہ ملکی ٹی 20 سیریز پاکستان میں جاری ہے اور سری لنکا کی ٹیم زمبابوے کو باہر کرکے فائنل میں پہنچ گئی ہے۔

سری لنکا نے پاکستان کو چھ رن سے ہرایا

راولپنڈی، 28 نومبر (یواین آئی) کمل مشرا (76) اور کسل مینڈس (40) کی عمدہ بلے بازی کے بعد دشمنتھا چمیرا کی شاندار گیند بازی (چار وکٹیں) کی بدولت سری لنکا نے سہ فریقی ٹی 20- سیریز کے چھٹے مقابلے میں پاکستان کو چھ رن سے شکست دے دی۔

185 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پاکستان کے بلے باز دشمنتا چمیرا کی تباہ کن گیند بازی کا شکار ہوئے اور ٹیم نے صرف 43 کے مجموعی اسکور پر اپنے چار وکٹیں گنوا دیں۔ صاحبزادہ فرحان (9)، بابر اعظم ,(0) فخر زمان (1) اور صائم ایوب 27 رن بناکر آؤٹ ہوئے۔ اس مشکل مرحلے پر کپتان آغا سلمان نے عثمان خان کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 56 رن کی شراکت قائم کی۔ 13 ویں اوور میں وانندو ہسرنگا نے عثمان خان کو 23 گیندوں پر 33 رن بنانے کے بعد آؤٹ کرکے یہ شراکت توڑ دی۔ محمد نواز نے 16 گیندوں پر 27 رن بنائے، جب کہ فہیم اشرف 7 رن بناکر آؤٹ ہوئے۔

دشمنتھا چمیرا نے ابتدائی شاندار اسپیل کے بعد آخری اوور میں بھی بہترین گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے آخری اوور میں صرف تین رن دیے اور پاکستان کو سات وکٹ کے نقصان پر 178 رن تک محدود کرکے سری لنکا کو چھ رن سے فتح دلائی۔ کپتان آغا سلمان نے 44 گیندوں پر چار چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے ناقابلِ شکست 63 رن کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی جانب سے دشمنتھا چمیرا نے چار اوور میں 20 رن دے کر چار وکٹ حاصل کیں۔

KOLKATA PUBLIC ENGLISH SCHOOL ESTD. 2014
30 & 38/2, BHAGWAN MONDAL STREET, ARIADAHA, KOL-57 (KAMARHATI)
M: 9339969111, 9681945151, E-mail: kpeschool.kol@gmail.com
AN ISO CERTIFIED : 9001-2015
Annual Awards & Cultural Function
4pm (Saturday) 29th November 2025

Chief Guest: HRH.Prince Dr .M. A. Ali
Director: World meet Thailand Indonesia UK
Venue:
Nazrul Manch Kamarhati Municipality
1, Feeder Road, Belghoria, Kol. - 56
Director
Mr. Asghar Ali Khan
M: 9339969111
Principal
Mrs. Noushaba Jabeen
M: 9681945151

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804